

الکتاب الان فیک

بہار صلوٰۃ اہل طہ و اقل لا تعد
الحفظ والیہ فیظ والمرد و المرد

جلد پہلی ہر روز

فضل ایمان میں کہ منتعین ہر روز
مؤمن بنوئے سنی نعتیہ دیوان محمد

چھاپہ نشینی کل کشورین با صدر وزیر چھاپہ

وہو گلزار چہ طرب جہینہ کو ای چیا
شہنشاہ دود مال کن کو ای چیا
نہر شیریں میں بنجارہ کو ای چیا
بول گر بلبل کے سناغت کو ای چیا
نواہیم آہیر کسے این جین کو ای چیا

ریل چھاپہ دار۔ بی۔ سی۔ سی۔
 اصرعہ میں اس کے ریلواری نظامی انتظام

مفتاح النبی

كَلَامِهِ اَلَا اَللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

کھلنا زور و جوش و حرکت ہو

سہ کھائی محبوبہ اللہ کے سوا
 ہر حق نہ ہاں جیسا ہوا
 الصلوٰۃ والسلام و تحننہ علی خالقہ
 علیک السلام علیک السلام علیک السلام
 شجیہ علیہم و صلوا علیہم
 جیسا کہ ارسال اماتہ و روضہ شریف

پس کیسے عجب وہ جس میں والد منکھارتے
تھکھنچیا کا اوکھ در در و منکھارتا ہر
جسکے سہکے دنوں میں ابن میں نہارتے
فرض متوان چسکی پائوں ہر است عمر

رويت الف

ان سے یہ بات کہ اگر ان مجاہد کربانی کا
 یہ یعنی احمد سے اور شہداء ہم ہی پر نہ
 یہ دیا وینا میں خود شیعہ الذہب میں خود
 یہی مکر۔ بل پیسہ وہ فیروز جس کو یہ
 مبارک ہے پھر پوچھنا کہ کی شئی عجیب ہو
 مجہ کو خاص یا ر اینا خدا ہر اختیار کا کلید
 او تمہیں تو خدا ہی پیری کا امیری اور فیضی کا
 سنا ہوں دل سے انا میں کلام اللہ سے جانا ہونا
 ولولہ آپ کا چہ دم سے جس کا فرمان نام دم
 سخن باطل عدالت سے فضل الہی حکم رسالت سے
 ہو فضل او نیر آئی کا بر حشرت پہا ہی کا

لکھنؤں بچہ جبر کے تحت اس کا ایک رہسٹا فانی کا
ہو ا ہی بسین شرم جسم پر خطا یا دنیا فانی کا
بیس الیسا بد زبانیں خود سکھ مران روانی کا
ہمارا خاص رہبر وہ ہر اک تشدد برائی کا
سنہ ہی از بد قدرت وہ در گاہ پنج سانی کا
غریز، نو بار اپنا دیا ماری خدا تی کا
مراتب و شکری کا مداح مشیوانی کا
صحیح یہ بات ٹھانا ہوں ہراسکون رباعی کا
کیا راہ عدم اک دم نشان جو روحانی کا
تہائے حق ولالت سے طریقہ رہنمائی کا
گلاور بادشاہی کا اور خرقہ پارسائی کا



۱۳۱۲
۲۷۳

مختل اول سبع الاول کا

نقش ہدیہ بہار جلد سہا

گونہ پید کرتا اقصہ کو خدا
 پانی میں پہلنے لڑے
 غلام دنا میں آجیکے عتب
 شہزاد کا کچھ بان کرتا ہون تن
 یار بصل وسلم دایا ابد
 علی نبیک خیر للخلق کلام
 واکل ما خلقت الارا
 گونہ پید کرتا اقصہ کو خدا
 پانی میں پہلنے لڑے
 غلام دنا میں آجیکے عتب
 شہزاد کا کچھ بان کرتا ہون تن
 یار بصل وسلم دایا ابد
 علی نبیک خیر للخلق کلام
 واکل ما خلقت الارا
 گونہ پید کرتا اقصہ کو خدا
 پانی میں پہلنے لڑے
 غلام دنا میں آجیکے عتب
 شہزاد کا کچھ بان کرتا ہون تن
 یار بصل وسلم دایا ابد
 علی نبیک خیر للخلق کلام
 واکل ما خلقت الارا

فصل الحمد لله الہی یوحنا بسم اللہ
 یشوق کل نفس الی الارکان بسم اللہ
 والہم یقر والناس عن ایمانہ
 لقد شمس النیس والصفوت الرحان بسم اللہ
 عزو بسم اللہ والاولو و المرجان بسم اللہ
 امین العلم بسم اللہ والایقان بسم اللہ
 قد قال النبی الامی فی الشان بسم اللہ
 نیس مرشد شیخ عن نز الشان بسم اللہ
 نافی الحب مولاتی مسای فان بسم اللہ

بسم اللہ الفردوس بالاحسان بسم اللہ
 ہفسون حب الصحف والشان بسم اللہ
 اللہ فی الدارین والاخران بسم اللہ
 عیون الانس بسم اللہ عیون الجان بسم اللہ
 حفیظ الخلق بسم اللہ والامان بسم اللہ
 فخر الورد بسم اللہ والریحان بسم اللہ
 امین حافظ والصاحب الشرفان بسم اللہ
 رقیب و مونس وقاتل الشیطان بسم اللہ
 قافر و السلام لم نزل فرعان بسم اللہ

<p>جناپ آن حبیب کبریا کے ہر اک انہ کے بس اس معنی آدم و حوا سے اور پراہیم موسیٰ سے و سہ آدم سے عیسائی تک جو تھانور نور یک یک پہنچا پیشوا صا حبین یوم الحشر کے نام پھر اذکھا جسدہ جو رحمت اوستے دوزخ سے کیا دوا جنون سے رادیکلی کارکن احکام شیخی کا وہی عالی و فارون کے صاحب نام دارون کے</p>	<p>یہ بار باری گردن یرحمہ فقر و گدا کی اور نوح داؤد عیسیٰ سے نہ تھا پر وہ جدا جدا تھا کی وہ روح بیشک تجلی روشنائی کو گزشتہ کے از و اسب بھر بن جنت بقا کی بلکہ اوستے البت فضیلت موسیٰ کی کا ملا مضبوط بنی کا شجر شرہ ہدائی کا وہ یارون کی وہ پیار بن کی وہ چارون کی ساری کا</p>
---	--

اور ایمان کے ستونوں کا چیا بین مینون کا
 صفت لکھ مہ بینون کا فسرل نغمہ سرائی کا

<p>مرجا حضرت کے انتخاب اکل پر صد مرجا نہک پتنب پاکی خصلت ہماقینت خوش طہری ایکہ اچھا ایک طاہر ایک طیب اکسارین کوئی قسیم کوئی جسم کوئی نسیم کوئی و نیم چشم از کی گوش او کے دہن او کے جاسے لکھا انبیا اور اولیا اور فاریان او کیا شیب</p>	<p>مرجا ہر ایک کے افعال پر صد مرجا مرسا او نیر اور او کی چال پر صد مرجا مرجا با دن صا ہون کس حال پر صد مرجا مرجا اول سب کے نفا و خصال پر صد مرجا مرجا و بدوشت بند و قال پر صد مرجا مرجا خوش و قلوب ابدال پر صد مرجا</p>
---	--

بس پڑھو اس ریختہ کو یار خوش الحان سے
 مرجا جو یہ چھا تو ال پر صد مرجا

<p>مرضیو آ کے ہو جناب تمہارا دن بھلائی کا ابو یکر و عمر و عثمان علی تک چار اصحابان اول بوکر کو خطبہ حب حق کے وہ متبع دوم فاروق کمر عادل بیکر عامل بیکر کامل سوم عثمان باغ غنی تھے وہ غنچ شمت چارہ مہر علی صفر لقب مشکنا حبس در امامت اور ولایت اور کرامت اور کشف اور و خیرین و ریح ملا یہ سب سلام او پر ہر روز بتا</p>	<p>محقق تالاش ہستائے نورانی کی ودائی کا رسول اللہ کے یاران خیا ایز و غائی کا صداقت کا طار بہ رفانت کی وفائی کا بسا قابل بسا فاضل شرع جاری قضائی کا خدا او کو دیا دولت بہت مسلم و حیائی کا کردن و صفت و ثنا مصدر بفضل مطلقا کی کا تہادت اور ریاضت اور شجاعت اور سخا کی کا بیان تو صفت ہوئے کب یہ مولا مرصفا کی کا</p>
---	---

اور بھی مالا احد فرمایا در شان کیم والذی جاد ہی حق ین آکچہ معج و مس	شاہد اثنین نانی ہنسے مران صیدیت کا موندو ہی بانج در سارہ و ہنسند انہا یق کا
اسے چھپا بوالنفس فضل قریح سے ہو کر کوشٹا یہ فضل بختہ روز توب ہو مہر آنہ یاقی کا	
روشنہ اکر دکھا دے اور خدا نادر وقی کا جنکی تیغ بہت اس سے دین سے ملنے ہو نہیں کوئی دلا او کے ساعدت میں بدل سلنے بٹیا سوا لیکن نہیں کچھ آہ کی خود رسول اند نے اپنا کہا او کو دیر جلد دکھلا دے نہ آیا ہو ہی عرض فقیر ان اس بیلے علی اللسان عمر سے عزیز اور لو کان بٹیا بعد فسر مایا رسول برج خوان حضرت کا ہوں کیا فون فوج سے بچے ہیں شیعہ او سے کہ نہ سہلے و روز شمر اسے مجھے ہو ہو موت حسب ہولاسے عزیز	عاشق چاہتا ہے کہ ملے و مافارہ کا پا پا توں بٹیا ہو نہ مر جب مافارہ وقی کا دوسرے کا دیا پس کو بدل تھا فاروقی کا واہ کیا ہو حور صبر و مافارہ وقی کا یا فتنی ہو کوئی منت مکر ہوا فاروقی کا بندہ مخدوم کو رہنق سدا فاروقی کا دھندل ہوا ان سے ارادہ و لکھون بٹیا فاروقی کا شان میں منہ نہ کر کہ ہر بٹیا فاروقی کا میں ہوں اور وہ ان ارادہ و مافاروقی کا جو کوئی مانتی دلا ہی بان سدا فاروقی کا وٹمن خیر الورا ہو سہلے و مافاروقی کا
امی چھپا حبیب غریب دل کو رکھنا والام اور زبان کو کرنا میں آنا نادر وقی کا	
عاشق شیدا ہو دل صبح و مساعثمان کا وشت بھائی سے گھبراتا ہو قلب ناتوان جامع القرآن ہو او کا لقب مشہور عام ناصیہ سانی سے کر دوں گا دل نگاہ آب وصف حضرت کے کروں مجھ میں ہر یہ طاقت کہان مجھ کو خوش نل ہما سے نل حضرت کے مدام ہمت و فطرت میں تکیا اور بے ہمتا بناب ہو گیا ہر قتل کے قابل وہ مرد و زمان	مجھ کو دکھلا دے اور بے ہمتا سے مافاروقی کا شہر اسبد مجھ کو بٹیا مافاروقی کا حزیر جان اسیم مبارک ہو دلا عثمان کا گر میں دیکھوں آستان پڑضیا عثمان کا کہ ہو خود اصفت حبیب کبریا عثمان کا میں غلام باولا ہوں پڑونا عثمان کا نور سے ہو افزون مزین مرنا عثمان کا جو کوئی دل سے بیان شکر ہوا عثمان کا

چند روز پیش بود او میگو او و دو سه نفر از ملا و ... در آن زمان فریاد و گریه و زاری و ... و ... و ...	چند روز پیش بود او میگو او و دو سه نفر از ملا و ... در آن زمان فریاد و گریه و زاری و ... و ... و ...
---	---

و ...
و ...

و ... و ... و ... و ... و ... و ...	و ... و ... و ... و ... و ... و ...
--	--

و ...
و ...

و ... و ... و ... و ... و ... و ...	و ... و ... و ... و ... و ... و ...
--	--

و ...
و ...

و ... و ... و ... و ...	و ... و ... و ... و ...
----------------------------------	----------------------------------

<p>ہر محبوب موج زن بحر رضا عثمان کا ماشوق صادق جود سے ہو گیا عثمان کا</p>	<p>نشہ فضا سے ہے چو نکو با دہ غلات پتو سینہ الماواہ پیرد اوں کا ہی دار السور</p>
<p>سر شکل کسی لیے کافی چیا ہی ذات پاک ایک وہ کا فر نام ہے سے نہ لیا عثمان کا</p>	<p>پورے نام اور ہر نام کا ہے کہ پورے نصیب سے دور نکلا اور کہا ہے پراور مرثیہ</p>
<p>بزم وصف و صفیہ صفیہ کا ہے ہر عضو مرثیہ رشتہ بہتہ اور بہارت کا ہے چہرہ مرثیہ اعتقاد شادی ہے شہرہ ہر انوار مرثیہ قد سبیل کا قول ہو دشا لہ اکبر نصیب تسبیح و صبر اکبر کا ہے ہر مرثیہ سحر رقی عرق ہے ہر مرثیہ پیر زلال کا ہے ہر مرثیہ لبس اکبر کا ہے ہر مرثیہ اس محبوب پر ہے ہر مرثیہ لیا نام خدا کا ہے ہر مرثیہ</p>	<p>پورے نام اور ہر نام کا ہے کہ پورے نصیب سے دور نکلا اور کہا ہے پراور مرثیہ اعتقاد شادی ہے شہرہ ہر انوار مرثیہ قد سبیل کا قول ہو دشا لہ اکبر نصیب تسبیح و صبر اکبر کا ہے ہر مرثیہ سحر رقی عرق ہے ہر مرثیہ پیر زلال کا ہے ہر مرثیہ لبس اکبر کا ہے ہر مرثیہ اس محبوب پر ہے ہر مرثیہ لیا نام خدا کا ہے ہر مرثیہ</p>
<p>سر شکل کوثر سے کافی ہی اکثر نصیب سر شکل کوثر سے کافی ہی اکثر نصیب</p>	<p>سر شکل کوثر سے کافی ہی اکثر نصیب سر شکل کوثر سے کافی ہی اکثر نصیب</p>
<p>رہے سے زیادہ ہے ہر مرثیہ ہذا وہ ہے فیض ہے ہر مرثیہ پہنچ دقتی ہی پہنچ حریف پالہ ہر مرثیہ</p>	<p>رہے سے زیادہ ہے ہر مرثیہ ہذا وہ ہے فیض ہے ہر مرثیہ پہنچ دقتی ہی پہنچ حریف پالہ ہر مرثیہ</p>
<p>لازم وہ لازم ہے ہر مرثیہ لازم وہ لازم ہے ہر مرثیہ</p>	<p>لازم وہ لازم ہے ہر مرثیہ لازم وہ لازم ہے ہر مرثیہ</p>
<p>پاسے تختہ نامی بھی یار ہو ہر مرثیہ پاسے تختہ نامی بھی یار ہو ہر مرثیہ</p>	<p>پاسے تختہ نامی بھی یار ہو ہر مرثیہ پاسے تختہ نامی بھی یار ہو ہر مرثیہ</p>
<p>نڈاندھی ہو نہ ما بھی ہر مرثیہ پڑتا ہو نہیں ننگر نہٹ پانی اشیا ہر مرثیہ</p>	<p>نڈاندھی ہو نہ ما بھی ہر مرثیہ پڑتا ہو نہیں ننگر نہٹ پانی اشیا ہر مرثیہ</p>

سبب وہ دو چو کا اپنے وصف کرتے ہیں وہ ہوا جنت کے قابل بیتکسا زافضل خدا ہیں، گما یتہ گما دین بنو امین لہر دے	لکھنا تب واجب ہوا یان حمزہ اور عباس جو ہوا ہوا سرشما یان حمزہ اور عباس منقبت ہی ہے ہوا یان حمزہ اور عباس
--	--

یہ خدا کا ہے اس کا جسے نہ دے
ہوں اندر ہوا یان حمزہ اور عباس

کچھ وقت سانسہ کر رہا یان نور صیغہ نہ کار کرتے ہوا یان دستا نہ چو چکا نہ خوشش اراں ہا شہنہ بی پاپسے سنے آخر کہ یان	شہر نام در بان حضرت بلال کا بچہ سے بھلا ہو کیا بیان حضرت بلال کا یہ انجیل صاف ہے بیان حضرت بلال کا شاہنہ میں و آسمان حضرت بلال کا
--	--

یہ سر اپنا رہا وہ رہا وہ فافلام
وایا چھپا بھی ہو کہ ان حضرت بلال کا

پڑا نہ بیان غم سے رلا وہ شاہ ہیران خوب کر فو اور اتھا کیہ نہ اسے کہ قلب رہا فی محی الدین ہیک با سباب یہا نہ چو چکا نہ خوشش اراں سید عہد الہ اور حیا فی ہیران دستا نہ چو چکا نہ خوشش اراں حکیم کا نہ رہا نہ پاپسے سنے آخر کہ زور را مانا در یہ سبب کہ ہیران دستا نہ چو چکا نہ خوشش اراں آپ شہنہ چھپا بھی ہو کہ ان حضرت بلال کا کتنی کہتا پاپسے سنے آخر کہ یان	خوش الا عظم رہا وہ شاہ ہیران افسر و میر اتھا وہ شاہ ہیران ادیون کے اولیادہ شاہ ہیران چشم و اس الہ فیادہ شاہ ہیران جگہ کے دور رہا وہ شاہ ہیران سبب عہد الہ اور حیا فی ہیران کیون نہ رہا نہ پاپسے سنے آخر کہ نارہ اوہ اوہ شاہ ہیران باری ہیک با سباب وہ شاہ ہیران ہند میں شہرت ہو اوہ شاہ ہیران دستا نہ چو چکا نہ خوشش اراں لکھنا تب واجب ہوا یان حمزہ اور عباس
--	--

یہ سر اپنا رہا وہ رہا وہ فافلام
وایا چھپا بھی ہو کہ ان حضرت بلال کا

حضرت عباس اور بلال حبشی کی بیعت قبل
ہونگئی یہی ہونگی پھر یہ قاعدہ اشعر

اسے چیرا اب فارسی کا بھی بیان گھر کھیل
پہ نیا دیوان بنی رہے تھیں اس کے انبار کا

اور رہا ہم بے تیر و دور سے بنسا زرا
از جہاں ہم بننا شروع ایسا تیر سر ارانہ
از خیر اس پابلق نادان تیر شدم
جانم پیا پیا بگرم سوختہ و زراق
نام تو دوزخ جان مرا تیر دوز و شب
تو راز دان خدا سننے سے ارازان تو
بعد از خدا بزرگ تو تو قصہ مختصر
ایں سپہ سرتان اسے چہ شکوئے زلفہ کرد

از امان تیر بچ بکن این جان گذار
ساتی شرب فرج بدہ جانب باز
نگر بلبلت دور بکن از دل آزار
پروانہ بکن دل آزار باز
چو پاک از دو بیت الیست از سنا را
دگر کس نہ اندازد از سنا را
جامی چو گندم پراگندہ ابر مصدقہ
شام بدہ بدست من اگر حسب کار را

اسے دست گیر دست جبار زمان بگھر
دور چشم ہمیشہ دور و دور و دور را

لکھ غزل ادبیکہ مجمع رہا اگر کی شمع
بست ہر بارک کی پان نل اسو اہل شمع
عش سے آفرینا ہوا دارہ جعفر ہر بار
دو نون عالم کی ہر بار ہوا لال و عریض
ہر شیا بے بکر اور ماہ و وفی کی تیر جان
یہ بھی چکی اگر بگوئے چنان کو یا و کر
طیب و طاهر پارسے پاک و صاف و نازنین
سیدہ ہون خاطر انکیر از او کی چو لک
اور بارہ خاص اما مودت سے ہر بین العابدین
عینکری و مودتی کا کلمہ اور تہی و یا نقی
نہ سب سے تہی چو عین پیرا ہر کہ جانان
ہو چار کت مودت یا مود مود و آستین

ہوید و لا بد از انتہا غزلانی املہ کی شمع
ہویندن سکتی کچھ رزاق و اور کی شمع
خود دند و نیکی کی ہر صحت بین ہر بار
ہویندن حضرت آن شافع مختصر کی شمع
ہویندن چشم عثمانی اور صفیہ کی شمع
لا تہی و لا کر کہ چکر چکر کی شمع
ہمزہ اور عباس و نون اہل افسر کی شمع
رحمت اللامین کی خاص و دختر کی شمع
ہا تو مودتی رضا بھی اور جعفر کی شمع
عوث الاعظم رہنا اور مہدی آخر کی شمع
دھوم دھام ہوا ج کل اوس مطلع انور کی شمع
کوئی دم برے گا اب وہ ابر گوہر کی شمع

<p>آتش بیدان سیکہ اور آسردہ دریاں گھاس کا آؤ لاؤ لا ماسن پیل ڈیلائی پناہ دینا دینا کی دور نشہ ہو سر سر کی</p>	<p>پاؤ گھٹین نشتا رونا نور ہو اجاگ سارا دھو سرج دھرا من دین سند نور ہو اجاگ سارا پلٹ پلٹ سارے تر و بر نور ہو اجاگ سارا</p>
<p>آج جیسا کالاج بیٹا ایسیم الوقت یعنی محمد احمد سر نور ہو اجاگ سارا</p>	
<p>دور رس کا خسر قضا آمد آنا سر ازل پہ گیا اب ان میں اجا کر تباہ کشتہ کے تہ لاسن اور دینا دینا کی دور نشہ ہو سر سر کی پان پان نور ہو سر نور ہو اجاگ سارا ہو اکا اور ہو سر اور سوئے پیراں کا تہا زور و زور و زور ہو اجاگ سارا ہر دیکھو شہر اسکا بار و بار از بخت رہ دین اسکا پیکر مجیب فرقہ آڑا</p>	<p>ہو اشرقت تولی کا کروں کیا چہ نشتا احمد کا گرا وہ دیکھ گچہ اس کے کروں کیا و صفت احمد کا گون عاجز چل پیران کروں کیا و صفت احمد کا کرین ان رات بس چہ چاکروں کیا و صفت احمد کا نھی برزن گرم رحمان کا کروں کیا و صفت احمد کا پیچھے اکثر کفر شکستہ کروں کیا و صفت احمد کا ادھر روشن دو ہر دین کروں کیا و صفت احمد کا یہاں سکھوان ہے آرامی کروں کیا و صفت احمد کا</p>
<p>چہا با شاقی سہم و نربالست و کچھ بولا ریان خانو بلم و لاکروں کیا و صفت احمد کا</p>	
<p>کہ دل ہر گئی رہ پلٹ گئی اچھا موہم آیا پور ترانہ ان تھا پاک نشتہ ہو اکھ دینا تہ کہنے بول سارنکا اسکا مارنوں بیکر خود بیانیہ رشتہ برفند اسکا بان میں دین محمد پیل گیا بننے تھے کا فواد منافق و شین جانی طعن بان چال چلین کیا فرس رسالست ہو اسکا کفر</p>	<p>دور ہوئی و کو آفت کس گئی اچھا موہم آیا دامن ظلمت سے آپ صفت گئی اچھا موہم آیا دور و دالم سے کلچا صفت گئی اچھا موہم آیا تیرے بدعت سے پتہ اوچٹ گئی اچھا موہم آیا شہد میں اوٹھوں اس کے خاک پٹ گئی اچھا موہم آیا چاروں طرف اسلام چھپٹ گئی اچھا موہم آیا</p>
<p>جسکے سب انسان کھائے آتش کیون تم گزین دیکھ جیسا کا آئندہ اولست گئی اچھا موہم آیا</p>	
<p>محبوب آیا باطن سے جب وہ نور الہداسکا آوازہ بر سر و نیا تولد کا اوٹھا دینا</p>	<p>ہو اظہار نبی رب کا بجا اب دین کا ڈنکا جان میں ہر جا پناہ بجا اب دین کا ڈنکا</p>

<p>یہ کر سی چارہین حق دان محمد مصطفیٰ</p>	<p>رہن مطلب نہ بن ماسم و بن عبد الدار الن</p>
<p>نہا می مستین بھی یار وادبک ہوتا نال</p>	<p>کرو آراستہ محفل محمد مصطفیٰ سپہا</p>
<p>خاکا پیا را بنیون کا افسر رسول خیر الانام آیا کرسکی با عشت بہی ہمارے ملک خدا کا کلا آیا خدا سے ایمان کر لو حاصل جہنم دار السلام آیا اسی مقدس یو خدا کی رحمت تمہارے خاطر امام آیا تبارک و الارہیقیر کا برائے خاص عنوان آیا مستقیم نبوت تا ہی چسپکے او یہ بہان وہ مافر تمام اما نہ ہوا و سکا قرآن دیکھو وہی صاحب نظام آیا زبان کتر چ جبکہ یار و رسول اکبر کا نام آیا تین مبارک پڑ شفاعت شفیع عالمی تمام آیا کسے کیا عجب الحیہ عامی وہ شاہین شہزاد آیا اسی میں خفہت ہو کیر کو اپنا مقدس مقام آیا</p>	<p>درو و بچھو عزیز و دل سے اس بچہ بن ہمارا آیا بہا کی کے نور ہوا دست نبی کا افسر بناسے محبوب ہو یریم سیلا و عباسے رحمت غنر و دخل ہو آج کل بہا بن پھیل افسر کمر پیکر کا سامان بن کا رب خدا کا نائب یہ دنیا دین کا ہمارا جہاں شرح نہیں کا ہو سے زمین جہنم فی و مرسل رعبہ آوم لقا میں کئی اتہا سے لے اتہا کا کہہ اکیان ان میں ہر محمد درو و لاکھوان ہزاروں محسن اہست ہوئی ہر میرزا برو و شکر کئی عکاسی ملائکہ یا بہ فرست اکرو و عیت غریبہ سی دیانا دم شان اور سجا اوتہا پیشو و وزانو ہر کر پڑ صوفی ایل بنی گویہ</p>
<p>صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل</p>	<p>صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر محمد صل</p>
<p>باندھو کس جاگوں فرور ہو اجاک سارا کسا پو پٹ او جل دن کر نور ہو اجاک سارا ٹھان ٹھاک سے آوت پر کھر نور ہو اجاک سارا آیا میر اب ہٹانا کر نور ہو اجاک سارا جسکے چرن پر وار گئے ہر نور ہو اجاک سارا</p>	<p>بارت جہی اب ریمان آفر نور ہو اجاک سارا انکے مان مل تیج پگاسے او ٹھا ہمو تیج شین سج دھج ہو رنگا ریا پیتم چند سامند مندر کڑا دھیا دھرم کرم کا پیر می می پت ہوگ پریم کا لچ رلیج ہیم سا رنگت نزل صورت پراتے نہ جینا نر ایسا</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the manuscript's content.

۱. بیاض عروق کلاویه
 ۲. قرص کلاویه
 ۳. قرص کلاویه
 ۴. قرص کلاویه
 ۵. قرص کلاویه
 ۶. قرص کلاویه
 ۷. قرص کلاویه
 ۸. قرص کلاویه
 ۹. قرص کلاویه
 ۱۰. قرص کلاویه

[illegible]

یہ ہے وہاں کہ، زمین پر جسے خدا
نے نام والا ہیرو، عسوق خیر الدین بن
فانی کا لڑکا تھا روئے شام آکر
چراغ آنرو ہوتا تھا۔ نبی کی
جو پوری سب کاشہر بیدار
عبادت گزار بھی مقدر
ہوئے دریا میں پافراق نبی مین

[illegible]

<p>بجالت طفلی آن مادر پدر آگے کیے جلالت چاہے نام اک دانی خوشی ہو دین جس سے دنوں دن ہو چاہے یا نہ ہو جسے حضرت دین رکھ ہو اچھر چاک قدرت سے بننا پاک کا سینہ چہر اوہین آپ کا آکر ہو اس چارہ پور دو حسن کے درمیان مصحف کلام اللہ ہو ہو اشراف برس جبکہ گئے معراج اختصرت کے جنگ احد پر پا بدر صغیر بدر کبرا کشتان گرد و گروہیہ اوٹھا سے ہستی کو سدا اپنی زبان سے وہنا سے آیت قرآن چیم تو میری دنیا میں کی وہ دین کرو</p>	<p>بیتھی کا یہ رفعت بجا اب دین کا لے آئی پیا الفت سے بجا اب دین کا وہ پالی جان دھی ویکر بجا اب دین کا گیاس لفتض اور کینہ بجا اب دین کا نبوت کا سند اور ترا بجا اب دین کا اور کتنا معجزہ تا در بجا اب دین کا وہ دیکھی نوع نبوع قدرت بجا اب دین کا جنم میں گئے کفر اچھا اب دین کا بنا سے حق درستی کو بجا اب دین کا حدیث ان سے دلیل آئی بجا اب دین کا غزنی گروہیہ کرو بجا اب دین کا</p>
<p>نور نبی سے جس کا شہرت سنت ہی دل دیوانہ ہو ساتی یوسف درد ما اور حامد دلم بھرا شک بہا بہر سا آندہ پہلے چلا اور بعد ہر سا خون بلا صبح و مساحیران پھر اور مرتے مرتے بہر نہ مرا موت سے صفت ہو شوق طور اب دیکھ نظر سے نور ہو نور و دامن بن لقمہ بڑا دین کا ہے اوٹھا اور ست بجا</p>	<p>دھیم پنا اور انجنا او جلا دین اور دنیا کاک ان ان جنائی او جلا دین اور دنیا مراتب وہ بہت پائے او جلا دین اور دنیا فرشتے پاک روح چاہے او جلا دین اور دنیا سکے کیسے یہ دین بندے او جلا دین اور دنیا کمر بندہ دین ساری او جلا دین اور دنیا</p>
<p>خدا آگے سے ہر سو کے کیا نور کا پناہ بنا ہو اس نور کے باعث نامی روح روانی ہوے کفن کفر مومن اور ایمان دین پر لائے حرام او پر ہو اور نہ ہو سے وہ بنتی ایسے بہشتی حور و غلمان سب ہو سے اپنے کو شہر مند بجا غریب دل دجان سے کرن سب کو برداری</p>	<p>پاک محمد رب کا جیسے ہی تکرار اسی کا بھیر گرچہ پیسہ وصل نہیں ہی تو ہی چھامر تانہ ہو</p>

[illegible]

جهان جا سے فطرت پر الہی ہستی بہشتی و جہنمی چہ ہستی	کرم بہ جہنم الہی ہستی بہشتی و جہنمی چہ ہستی
جو موصوفہ اندیشہ ان چنانچہ نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی	نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی
نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی	نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی نیرنگی و نور سے منام و حسرت و غم و دل نیرنگی و غم سے چہ ہستی جو و انچہ ہستی
جہنم آقا جہان سے ہستی مرتبہ او سکا نزل و عورت سے دو بالا ہوگا	جہنم آقا جہان سے ہستی مرتبہ او سکا نزل و عورت سے دو بالا ہوگا

<p>انعاماں پہ سب سے دل و دازہ کے مارا ذرا سے اوپر نہ رہا اس کا کھانا پھر سا جو کھانے کا کھانا کھانا پوشیدہ کہن سے کیا تو ماحول اس میں انصار و شکر کے کھانا کھانا حاکم خدا سے آن زمان حاضر ہوا اترقم نے تین مہینے سے ہونے لگی لیکن ہن کا نرینہ والا باجی سے اس کے لعل و گانہ ہوا محکوم یون کے الی بین عہد ہوا شہ شہ کے ادب بنی کے تین کھانا پیچھے و حسرت کا دیکھ لیا حیرت میں رہا</p>	<p>بول لائی۔۔۔ آئندہ کتنا ہو سکتا ہے ایک بچہ آئندہ کتنا ہو سکتا ہے پھر ان شاء اللہ کتنا ہو سکتا ہے یا لائی پڑھ کر کتنا ہو سکتا ہے لازم تھا کہ ہر کھانا کھانا گویا ہوا خدا سے تین مہینے سے کھانا کھانا کھانا کھانا اس میں لعل و گانہ ہوا نرینہ ہوا اس کے لعل و گانہ ہوا ایمان لا باہر ہوا جو دیکھا وہ کھانا کھانا</p>
--	--

پس ہمارے لیے بھی ان نعمتوں کا کھانا
 اور دوسری کھانا کھانا کھانا

تختہ و شہر و ملک احمد یا محبا
 بیچ یا ہر سب سال و ماہ و روز و شب ہر کھانا

محسن

بر غم سنزل حاجی خشی خاتم الاشراف خاتم ہراج پوری کنگلی

<p>اٹھان سے دینہ کے جھونکا سیم کا باران ہو جھونکا سیم کا</p>	<p>اوسے اوڑا لیا دے بنائے شہیم کا بین بس زبان سے شکر کروں اوس رحیم کا</p>
<p>امت بنایا ہمارے رسول کریم کا</p>	
<p>وشتہ جانین بڑے کھانا انجیت ہون چنا صاور ہوئی ہر کھانا سے اگر چہ بہت خطا</p>	<p>سب سے بڑا ہوا ہون طریقہ بھلا بت یارب مجھے تو عشق محمد کا کر عطا</p>
<p>اگر دل سے میرے دور ہوں زور و سیم کا</p>	
<p>زما قیام کھج میں ہر کھانا کھانا فصوص حبتو میں بھی ملک عسکری</p>	<p>تلاش میں وہ شاہ کے سارا دین انھوں بھر فکر میں گر غلط دین رہے</p>

مختار

<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>
<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>	<p>باز تو که در دنیا به سر آمدی که در دنیا به سر آمدی</p>

ہرگز پتہ پاوے وہ دریا تم کا	
جن ویری سکر و افواج اور سپاہ	بے عیت و رئیس ہر عالم کے بادشاہ
سارے لگا ہوا رہے کہتے تھے وادہ	نرس برین : آپ کا تھا خاص تکیہ گاہ
کیا فتح ہو کر بطور پہنچے گئے گاہ	
کیا رحیم و فضل ہم چکرا رہا رہا	تشریف دین جن سے ہے باطلان وین
ماجنہ ہو چھو چھو پائے گشت راہ	آئینہ ہوا اس کی جگہ وہ سلطان مسلمان
چند ہائی ایا وہ نہ بکا سر حلیہ کا	
تالیوں سنا پھوڑ مل نہ ٹکون ہوئے	نور و آب کر کے نہ بول سرنگون ہوئے
کاک نکاسے رنگ بول سرنگون ہوئے	لاش و منات خزا بول سرنگون ہوئے
آمد کاسکے شور سے بول کریم کا	
گاہے نہ آگ جلتی تھی چلے مین بر ملا	یار و سدا نباہ فنا خیرہ سے آپ کا
نمک کا حال اس سے سمجھ لو منافقا	ملیوں خاص بر مین چو اک شاہ دین کے تھا
افزون ہو دو جہان سے مول اوں گیم کا	
اچھیں اپنے کہتے تھے ہر بار اس طرح	احمد ہوا ہو کاسے کو ہشیار اس طرح
کل ماجر سے سے حق کے خبر داس طرح	حضرت سے خود نہ رہتے تھے کفار اس طرح
جس طرح فوج و کھ کے کوئی شیم کا	
جب نورش سنہ نور ہے اب ارباب	اسہ وہ ہوئے تب وہ لباس لبیر لیا
نہ سا ہوا فرش کے روشن نہ گھر دیا	آزاد ثوبیہ کو ابوالمب کر دیا
سن فرادہ ولادت حق کے ندیم کا	
بیبی جواب او سکو ہوا روز پیر کے	کم کچھ غناب او سکو ہوا روز پیر کے
بیچہ ثواب او سکو ہوا روز پیر کے	تخت غناب او سکو ہوا روز پیر کے
دو رخ مین گر چہ جاسے ہوا اس لیم کا	
کس کمر مین پانڈھا ہو سبب محمدی	باری ہو خوب فیض کا چشمہ محمدی
پایا ہو اس سے باجیا تکیہ محمدی	خاتم پڑھے ہو صدق سے کلمہ محمدی
پھر فوت او سکو چھ نین نار چیم کا	

پیشہ غیب سے آتا خدا اس ذات عالی کو
میلوں سے مراتب بھی جبار اس ذات عالی کو

و محی جبرائیل الودیع سے سدا اوس ذات عالی کو
شرفست ایسی مثنوی ہو خدا اوس ذات عالی کو

۱۰ | بیت ابو کولی محمد

	نور کا شمشیر
--	--------------

هر اک پیر و جوان خور و کلان هر تابع فرمان
عجب کیامیزین و آسمان هر تابع فرمان

مبشر عروپری ندسی جنان ہوتا ہے فرمان
تو وہ سلطان دینا ہو دو جان ہوتا ہے فرمان

۱۰۰

دوست کا کہیں تیرا

چهارم پیراج پوری خاتم الاستیفاء ہوا کیا نام

که فیلی دت کوئی نه کتاب باقی بگویند و هم
بجست خونت و خطر عیبیان سکا که را می گویند خاتم

شعبہ ہندو و لنگانست

مجلس الشورى

تذکرہ اولیٰ مصرعہ بہ غزل

الشيخ الشافعي عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰ جون بناب رسالت پیامبر کا

میں شاہین کا شاہانہ ہونے سے پہلے جو
 میری نصرت گوئی تھی آوازہ دربار

سب بر این چو کشیده می کشیدند کلاه کا
 بر سبزه است آه آه کا او را و او را کا

یہودیہ کے رہنے والوں کے

یہودیوں نے نوان ہون میں اس میں باؤشاہ کا
 شکر ہے کہ ہر کوہ بھی کہ ہو گئے ہ کا

کتابخانه عمومی

پس کا چند ہرہ آب بہ ہر ہر ہر خواہ کا

وہاں سے آکر کھڑے ہوئے۔

سید احمد علی

درین سخن ملک لورمان این سینه پانیا
بر عند لیب جان کاظم پشیا عقل

ہیں گلستان میں پانیوں نہ ٹھہرتے لگا دکا

و مثل تقاضای طریقی هم از این کسیه بین کابلور
و جبین اوس غرض از اینست که نشانه بسبب

یہ سن بھی میری یاد دہاں ہو سکے چاہو گا

ہجرتِ نبویؐ جان گذشتہ آہ نکرتے ہیں
 ہر سانسِ روحِ علیؑ شہیدِ ابدی ہے

و۔ میرے سوا مقام نہیں بل میں آہ کا
 ہووے گا۔ گزشتہ دن میں محمد رسول اللہ کا

ششلس ساگر چلا ہون تو پورا ہی مجھ کو کیا

خودت کا کلام ہی تو شہ ہیرا کا

<p>کب قیام نہ آئی امی خالق کوں مکان کیون نہ تو قربان مہر و مادہ رو سے پاک نہ رہ اوس سے بیشک رہتا خلاق سے شادان ہوا ہو نہ آتا رہتا کہ رو سے محبوب حق امی مہوئی نسل سسرت بین ل کو سن جلا</p>	<p>دیکھ لوں جی بھر کے اچھا رو سے جان بخش حبیب عرش اعظم پہ ہر چکارو سے جان بخش حبیب اسی عزیز و پس نے دیکھا رو سے جان بخش حبیب گل سے بھی ناک ہر افشار سے جان بخش حبیب کیسیا سے وز یادہ رو سے جان بخش حبیب</p>
<p>میزن محم سے کیا ہو یار فوف و ہم از مہر تیر مہر فرستہ ہو حیا کارو سے جان بخش حبیب</p>	
<p>رات دن مجھ کو ہی بہتر خیال محبوب سب مجھ کو دکھلا دے جمال شہر والا یار سب کیون نہ سایہ کی امید رکھوں شام و سحر سرو شہر تا دہین شرمندہ قد و قامت سے</p>	<p>دیکھنا کب ہو میسر وہ وصال محبوب سب فورا فزاسے دو عالم ہی جمال محبوب سب سبتر تر ہی چین ل میں نہ سال محبوب سب کس زبان سے میں کروں بدست مال محبوب</p>
<p>ترمی در گاہ میں کور بہ ہر چیا عرض کنان عفو کر دے تو گناہوں کو پہ آل محبوب</p>	
<p>اگر دایا ہوا نہ وصل پیمبر سے کامیاب پھوٹے اگر یہ خوب ہی جل جاسے بھی بولا کیا ذات ہو رسول خدا اسے کریم کی ہم کامیاب حضرت خیر الانور سے ہیں ایر بہ نہیں ہو دوزخ سے فضل و لطف سے ہر آن نجم سے عرض ہی ہو مرے کریم ہم شاد ہونگے شرمین رو سے رسول سے دل میرا ہو سے وصل پیمبر سے کامیاب</p>	<p>اعلیٰ بن شک پیر اکبر سے کامیاب یار بہ ہوا نہ میں نے مقدر سے کامیاب سائل ہر ایک سا پکے ہی دور سے کامیاب اگر دل ہی جیسا جو ہری جو ہر سے کامیاب بندہ یہ ہوتا رو خدا سرور کا مہربان رو یا میں کر تو رو سے منور سے کامیاب عصا ت ہونگے شافع محشر سے کامیاب سر ہو سے میرا عتبہ اطہر سے کامیاب</p>
<p>سر کو جھکا کے بھیج دیا ہر زمان درود مشرمین ہو گا سانی کو شری سے کامیاب</p>	
<p>در پیے ایذا ہو گردون شاہ اگر مہر ہے سبب خرمی یہ عشق اٹھ کے ہر باعث روز و شب</p>	<p>ہر دل مہور کو گریہ و ماتم ہے سبب کوئی کس ہوتا نہیں ہر شا و دھرم ہے سبب</p>

<p>دکھلا دے آیا آ لہ در بو تراب باب مجبو صبا مدنیہ میں ہو نچا شتاب</p>	<p>ہر افتخار سید کو نین مصطفیٰ بیزار ہو رہا ہی اوڑھ لپیہ سے دل مرا</p>
<p>پردانہ سان چیا کلا ہی مشتاق قلب زار رخ سے اوٹھا دوسر در عالم نقاب باب</p>	
<p>ہر تیرے در کا حکیم کو نند اب جواب شفیع روز جزا دے تو با عو اب بوار ملیگا مجکو اگر اندرون خواب جواب سنا دولہت و کرم سے مجھے جہا نجا ب</p>	<p>سوال وصل دے مجکو آفتاب جواب ٹرپ ٹرپ کے کرتا ہوں اب سوال نبات سوال عرض کا سامان ین کرونگا فدا باہ و نالہ ہوں در پر سدا سوال کنان</p>
<p>جواب عالم رویا میں گزینو محاسن چیا مر لگا یہ کہہ کے جس اب بوب</p>	
<p>یہ مناسیہ دل مجو کو بر لاشتاب رو سے نورانی دکھا دے امی قدر عناشتاب مدح کرتا تھا مدد میں نو لو سے لاشتاب یا آگہی تو اوٹھا دے ہجر کا یر و دشتاب بھوڑا ہی چرخ شاہ آ باہ دل کا شتاب تھام لو صاحب ز من اب مانتہ میر شتاب</p>	<p>ما در نور خدا مجکو صبا ہو نچا شتاب ہجر کرتا ہی گریبان چاک اس معنوار کا نور نشان ہوتے تھے جبے نذرانہ نہیں آپکے یہ طرح شوق زیارت میں ہی قلب ناتوان میں غم ہجران میں روتا ہوں جب لکھو اگر ہی بلا سے آسمانی سے مجھے گرنے کا ڈر</p>
<p>اے سلطان ین سامان مرگ اور زبان سے صاف تر نکلے شاہ کا شتاب</p>	
<p>چو منا اوس دارانور کا ستر ہو کب سایہ دیوار پہنر کا ستر ہو کب رہنا اوس کو بے منور کا ستر ہو کب نوح وہ ابر و سنجہ کا ستر ہو کب</p>	<p>دیکھنا روضہ اطلس کا ستر ہو کب وہو پین ہجر کے پھرنا ہوں سدا نالان میں بے در و دار ہوں میں شام سحر ہند کے پنج آہو سے عیش و عشرت ہوں سدا میں یار ب</p>
<p>اے چیا ہجر سے ہوں صبح و مسامین گریبان وصل سخن میں کے سرو کا ستر ہو کب</p>	
<p>دیکھنا واجب ہر لالہ رو سے جان بخش باب</p>	<p>دیکھو اے کرم یار رو سے جان بخش باب</p>

پنج رہے چہ کا سہ میرا نبی ہر رات دن مہربانی کیجئے رنج و الم سے میرے چہ	شو کروں بڑا کسا کھنڈہ دار در جہم ہے سبب بڑی مائی تیرا در یکسہ میں نام و مہم ہے سبب
دور کر دہا میں نام و الم کو کھنڈہ دار ہو جگر میں اہم ہا کے شہر میں رہو	
روشنی سرور والا کو کھنڈہ دار ہے یا رہ تیرا رہی کے لیے ہجر نبی اوند میں دوسرا تیرے سے تنہا کے عزت ہو مائی شوق میں کو چہ اند کے گران لہو لیت اسے نروں میں نہیں بجاتی ہو مجھ کو اہل پیرج جگ میں ہی دور اندر سے دل کا لڑ اروختن پر ہو پیاں عاشق شیدا پیرا وہن ہی بھر کے فراقی شہر سرور میں	مرا بڑا کھنڈہ دار دیاں کسا کھنڈہ دار ہے یا رہ دل لہاں میں کو رہا ہے یا رہ شہر ہے وصال میں چھو رہا پلاوہ ہے یا رہ تینہ ہر سے تو مجھ کو اوند ہے یا رہ ہوئے گناہ رہ دینے کی ہو گناہ سے یا رہ پر وہ عشق میں چھپا دے یا رہ عرض میں تھی تو حضرت کوٹا دے یا رہ دفع کچھ دل میں خدا گناہ آسا پلاوہ ہے یا رہ
ہو مہی عرض چھپا تو سے ہر اک حالت میں دل خواہید کو از قتل گناہ دے یا رہ	
دن گرفتار آہ میں در دام ہجران روز و شب ناب و ماہ کو کروں میں صدقے پائوں پر چپ کرتا ہوں میں نکھین میں ہی شہاہ دین یہنا تر ہو ناممکن مجھے اے نور حق میں اس روز و شہر الطہر کی امی محبوب پاک کے الطہر پر سے کرتا ہوں اسے مہر حلال	یا محمد نو خبر ہوں زار نالان روز و شب دیکھنا گر ہو یہ تر رو کے رخشان روز و شب خون رو دیتی ہیں ہی چشم گریان روز و شب اس لیے رکھتا ہوں میں بجاتی ہو قرآن روز و شب تو تھا ہوں غارتے بن پر نالان روز و شب جنت الماوا کے تین بن بان عنوان روز و شب
اب مدینہ میں ہوں نالان کو یا رسول ہر جگ کو شہر ہے ہنڈلان روز و شب	
وقت بھی میں پریشان سدا غریب مصطفیٰ دیکھا تو رنج پاک آپ کا نا ہو روز و شب دل نازک میں ہنڈلان	امیدواروں کا ہی یا خدا غریب کھوتا ہی جان دور و کے بیچ دسا غریب سامان عشق پاک شفیع الہی غریب

ہر گیارہویں قرآن نور نبی کا اوج نور
 دہوا بہرہ و بران نور نبی کا اوج نور
 ہوا کہ ان اللہ ان نور نبی کا اوج نور
 نور و شہادۃ الہیہ کا اوج نور
 نور پیرہہ کہ ہے چنانچہ نور نبی کا اوج
 انوار ہے عارفانہ و اولیائے نور نبی کا اوج
 نور ہے ہر اذن و حکم بان نور نبی کا اوج
 اور ہے کیا جب آیا ان نور نبی کا اوج

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten notes at the bottom of the page:

10-11-1966
11-12-1966

١٢٤٥

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

[illegible]

روایت به فارسی

پھر چھٹی کھڑکی کا ولیکین کھول کر ہر دوں کے
 شمس کے برعکس پیر کا لہ فرہر دوں کے
 پھر بیان شیدیاں حسین کا کیا کندہ ہر دوں کے
 رات دن دوسرے خبر اس کے چہرہ ہر دوں کے

یا ارم و شہزادہ دین کا اگر ہر دل کے پیچ
عشق میں لے لے مانتھون گا و گرم اور گاہ نرم
کر رہا ہوں آیت لاجل کو ورد و بان
ایک دن ہو گا کثر اعمال کا نیز ان عمل

<p>رکھو دیو رام شاد و مقنا سے پہن شوق میں بوسے گل مرا دے مرا سکوشتا دتر</p>	<p>یا ستا دیانا پیسے نہ یہ نہج دشمن میں روح خالص ہر نہ میں تو ہو تر سے تپن میں روح</p>
<p>پڑتے تار سے درود یہ سواں سیر مرد سے جیسا کہ ساتھ خدائی کنز میں روح</p>	
<p>نور پادشہ شمس کی کرنی کی سر مدح روز مشہر میں تن کدہ ہو حسب کاشی نور کی کشتی بھی تھی آپ ہی کے فضل سے مہجرت شہر ہر ابرو میں سے بانج کا مرد و بیہ میں جو تجلی ہو تجلی آپ کا ہم کہہ کار دن کو بیٹا سے بخشا ہے بیٹے وہی بخشیں شیطان کو مجھ کی ہمتوں میں جان ہو گیا بن کے لائق ہو لیا اور کا پاہ آپ ہی کا طور یہ جلوہ ہوا غصہ سے کسان کون ہر اہل مقرب جو ہوا عرش نشین</p>	<p>نہ پاد و بد العجاہ راجہ کی کر مدح خوب وہ خبر انور انور کی کر مدح خوب وہ صلہ وصلہ عسل علا کی کر مدح خوب وہ ہنر ہنر عسل علا کی کر مدح خوب وہ نور الہداف نور الہداف کی کر مدح خوب وہ مشککات مشککات کی کر مدح خوب وہ اسرار العلل العلل کی کر مدح خوب وہ کھنکھن اکھن اکھن کی کر مدح خوب وہ نور خدا نور خدا کی کر مدح خوب وہ صلا صلا صلا کی کر مدح</p>
<p>اسے چہ نام ہو کہ سانی ہو جہانک عقل کی خوب وہ کان جیسا کان بیانی کی کر مدح</p>	
<p>یا محمد زور میں میں اس طرح آپ ہر ایک ہو عیاں سے شمس نئی آری یہ تار طالع ہر طرح کی خلق سے انچہ ہر قدر ہر یار و بہا نکات ہر سے آج کل بول و پڑھنا اسے مختار حافظہ اسے شاکا ہون باول سب میں کہ چم کر</p>	<p>برہمینا میں نہ اور یہی کے دم میں اس طرح صاف فرمایا خدا سورہ قلم میں اس طرح ختم کی مجھ و شہ اسے ختم میں اس طرح وصف کرنا آپ کی شہ و ظہر میں اس طرح ہنگا جاری ججا ججا عرب و عجم میں اس طرح عالم ہستی سے لے راہ مدد میں اس طرح</p>
<p>چاہے گراں نہ دیو دیوان سارا باجیا میں شہر ہو گنگا گنگا لک باجی ام میں اس طرح</p>	

نہ تیرا آہ ہر اکسین تیرا ہون بے بیش	وصل کی خواہش سدا شام و سحر ہر کچھ
دل تو میرا ہے تیرا ہر کچھ تیرا ہون تیرا ہون	منش یہ مشنور ہر دل کو ہر دل کے پیچ
ماں ماں آج میں روز ازل سے تیرا ہون	
جو شاہون آج تک وہی اشر ہر دل کے پیچ	

روایت الحار

جب تک کہ دیکھتے نہ اے شہرہ و خندہ انوار روح	جائیگی ہرگز نہ جنت پیر ہری غنوار روح
پھر رہی ہر کابلہ میں میرے نالانہج و شام	اشتیاق کو پچھتتا رہتا رہتا چارہ روح
بندہ درون روح کو آزاد کر پائے	دیکھ لے یکدم اگلی شاہ کا دربار روح
میں ترا عاشق ہوں ہر دم قہر و نزار روح	نیکے میرے تیرے پیچہ خوشی و احقر ہر روح

اسے سب سے چل چیا گو روئے میوہ چنگا
تختہ ہندوستان سے ہی بہشت سزا روح

ہو جاتا تک وہ مجھ سے ملنے کی کمر دھج	اسے ہے پھر مقدر و راہ پچھنے کی کمر دھج
فل گئی ہی بھونی سپاہ کی زبان از جز	کشتہ زواہی ہینہ صم الا بنیا کا کمر
نہ تیری عرش معطم کی ہو کی بند آپ	رہہ کہ پیرا رہے شکر رزہ جزا کا کمر
یت ہولاک کی اوسپر ہوتی شاہی شہم	خوش رہا رہا رہا رہا رہا رہا رہا کمر
بکورتہ ظاہر و باطن کا کیساں رعب دیا	ربان فرا او رہو نق ہر وہ سرانی کمر
یتا قہقہہ میں ماریج آپ کا کیسا ہوا	وہ انا مہر و شکر و پیشوا کی کمر
رکرو اپنے بیکر و صراط الہیہ	ساکن ہادی و رہبر ہر ہنہ کی کمر
دن پایا ہو خدا سے قرب ین مہراج سا	وہ سات باہمی وہ عیب کبریا کی کمر
نشوونے آستون کو حکم پایا عیسیٰ سے	ایسے مولایا بنع جو دوستی کی کمر
طہنی میں سب کے آگے آپ ہی کا ریتا	ابن آدم مظهر ذرات خدا کی کمر

شافع حصیان کا درتہ کس پہر کو

اسے چیا وہ باصیا اہل حیا کی کمر

یتا دشا و یاد ہر ہون زمین میں روح	نیکے اگر پین سے تو پہنچے عدل میں روح
شوق ہر تیری شاہ زمین ادب میں مان سے	حب و وقت کی حلول ہر میرے بدن میں روح

پر وہ غفلت اور سٹھا دے دل سے میرے رسول یا رسول امتداد و تداوت نہ دینا سے بے طوف رات دن ہر محکو صورت تلخ چرخ شمع کی ان دنوں ہوں یا رسول اتنا سمجھوں تو تلخ	دے رہی ہو خلق محکورات دن و شام تلخ ہر مجھے امروز فردا اگر دشمن یا مہین خلق سہل کو ہر جیسا صورت تمام تلخ مقل تلخ اور اک تلخ آواز تلخ ہر کام تلخ
--	---

تا و قدس بلا خوشہ جان کو یا نبی
ہر جیسا تو ہند کی کل دولت فرجام تلخ

یا جب آتی ہو محکو شاہ کی رخسار سرخ زلف شکین نبی کے ہجرین ہوں میں مریض البتہ آپ سے اتنی بالکل صبح و شام سرمایہ اند سے جدائی میں دمان خرم پر ایوں زمین گنج شہیدان میں پڑھوں بار بار باسی اللہ تھا سے ہجرین شام و سحر	خون سے کرتا ہوں تہنیک میں درو دیار سرخ و الذنا نسخہ میں سیر مشک بھی دو چار سرخ حسہ میں ہو یا محمد رو سے ٹھکمن زار سرخ صاف ہو جاتا ہی شام مرہم زنگار سرخ سرخ روئی کے سبب ہی سناہ کا گلزار سرخ آہ ہو جانے میں درو و شہم کو ہر بار سرخ
---	--

اوس جناب نہ میں نیساں ہو بے ادبی اگر
خبرم میں اسکے دے پار جیسا کو مار سرخ

سما ہر شام و سحر چرخ بے وفا گستاخ نہابی او سکی ہر دارین میں سدا یار و ابو جہل نے جو کی شاہ دین سے گستاخی عزیز و جو کوئی ہو نہ کر رسول خدا نہو گناہ نفل تولد میں جو کوئی حاصل بہن ہر گردش انداک سے مجھے آرام	ستار نا ہو مجھے بیکے بار گستاخ جناب سرور دالامین جو ہوا گستاخ ہوا نہ مژدہ ایمان کا آشتنا گستاخ یقین جانو بعین ہر وہ پڑ جھاگستاخ عزیز و قابل ایذا ہو بے ولا گستاخ دمان زخم تہ ہر شبلی زن دو گستاخ
--	---

بنا ب پاکستین ان مہی میں یہ مولا
پکار جاوے نہ اس خلق میں جیسا گستاخ

با محمد ہو تھا را مصلح انوار رخ ما خوش ہوں چان میں آہ برقی سامان دیون رو بہت فرقت میں تری غمگسا	مہر سے افزون دکھائی ہو سدا جھکا رخ زود تر محکو دکھاوے ہر سا امیر رخ اب دکھاوے نکلت سے امیر محمد رخ
---	--

سولفت الخیار	
<p>غل خواہ از ارستے رنج دالم کی شاخ ہنسے لگائی ہو بدی محنت سے اس فلک نفت ہر یک کو دو طعنے حب و دای سے رخ کہیں سے عجب کو شایا ہر روز و شب میدوار کیوں نہوان سایہ سے بہرہ یاب نفت عجیب ہے نہ دل اس سے مٹاؤ</p>	<p>الطاف و شاہ عرب مجھ سے قلم کی شان بستان بل بن الفت خیر الامم کی شاخ سایہ فکون بکون ہو بنی کے کرم کی شاخ کھٹور رسول تیغ کرم سے ستم کی شاخ ہر ستر فیض سحر در عرب و عجم کی شاخ کب سبز ہر زمانہ بین تیغ و دم کی شاخ</p>
<p>ارکھتا ہر قسم سے عجز جیسا یسٹہ ز من لو عمر کار شہنشاہ مرواد را در پس رخ و تو نے در پڑا یا اہی آہ شام و عر سے شام سے ہونگاتہ ہی نامکون داسے روضہ اقدس رخ جان خراب کیا مہم خدا کی پچھڑا پتوختہ حال کے تھن روہ ہو فلک سے بے پر رس سید رکش پاسے اتھو یہ خشک دل کو دہن میں</p>	<p>اکو اوباع دل میں باز و نعم کی شاخ جفا کے جبر نبی سے ہوا زبان گداز ای چرخ ہوا نہ دل پہ مرے منکشف وہ راز ای چرخ کہ میرا والی ہو سلطان بے نیاز ای چرخ بنایا دل کو شکستہ خدنگا ز ای چرخ اوٹھایا میں نے بہت دل پہ باز ای چرخ ہر تھکاو و کینا مکر وہ در ساز ای چرخ ہر غلط سین ہو بھر نبی کا باز اسے چرخ</p>
<p>پیش ہر تہ سے بسم سد جگر و عجم لبہ نہ فاجیہ سے بھر نہت ساز ای چرخ</p>	
<p>دل اگر کہیں میں نبی کے تہن کی شاخ سل سلا تہیب و تار رول ہر و کھو اگر رسول کے گیسو سے مناس ہو شق میں ہوں رسول کا ادھب مانگا</p>	<p>وار و نگا شان پاک پہ لاکھوں میں کی شاخ بیوی ہو کس بہار سے نوکر حسن کی شاخ فلک و رنچوں طرف میں مشکا نعتن کی شاخ ہر تھکاو باد مرگ مرے نسترن کی شاخ</p>
<p>کوڑی نکاس تھا دسے جیسا راہ یار میں دیو بگی بہ شرتھے یہ مال و دھن کی شاخ</p>	
<p>تہم رنچ میں ہر جے آہ ام تلخ ہر نرنگ فلک سے اسے حبیب کیرا</p>	<p>عالم فرحت چو اندر آن ہی صبح و شام تلخ آہ عاصی کا چہ نشہ ہو مان و کام تلخ</p>



کتابخانه

بسم الله الرحمن الرحيم

کتابخانه

بسم الله الرحمن الرحيم

کتابخانه

و صفت سنخ بین لال ہی میری زبان شام سحر
آفتاب سے ماہ سے افزون ترا سردار رخ

اسے شہر دو سرا دکھلا جمال لایزال
مستحبت خوبی چکا کو ہی ترا ہر بار رخ

روایت دال

جمال طور ہو جسم مستند
نگاہ سے دور ہو جسم مستند
سدا شہر ہو جسم مستند
مجھے منظر ہو جسم مستند
چھا چھ نور ہو جسم مستند

خدا کا نور ہو جسم مستند
ہو طاقت کی کوئی جسم شرف
سہ دور شہر سے عالم ہو کر
رنگوں آنکھوں میں لہجہ رکھو
ستر اسید نور خلائی جہان کا

دکھا دے عالم رو یا بین مجھ صورت احمد
نکیون ہم شاہ جہاں فیض انست احمد
دو بالا عرس اعظم سے ہو یا ر و غرت احمد
سگر با سے ہنایان عصر ہو صولنا احمد
ڈھلا سانچے پیچ رکے ہر قد و قاس احمد
پلاو سے فضل سے یار تب اپ و صا احمد
چھا ہو چھا دیا کرنا تو مجھ پر نکست احمد
اڑا دے میری آنکھوں میں تو خاکست احمد

ستائی ہو جسے ہر آن یار ب فرقت احمد
ہما سے اون فطرت سرچ ہو وہ حسن احمد
پکار سے حق نے اپنے نامہا پاس سے ہم
سدا ہو سکے سر نبوت سے جہان روشن
ربان سرو سے ہر دم صدا آتی ہو یہ پارہ
ہمیشہ دور ما ہوں میں کہو درد جدائی سے
صدق تجھ پہا پتو تو فراوان جان کرتا ہوں
بہت درد عبدانی میں کرتا ہوں نسیم صبح

نور و افغانی جس سے روزگار کش ہو
چھا ماہ پر ہو فرض میں ہر دم رحمت احمد

خدا کے لیے آپ آؤ مستند
مجھے زلف کی بو سو گھاؤ مجھ
مرے فرشتے آنکھوں میں آؤ مستند
مرے دل کو عاشق بناؤ مجھ
دیر سے میں تجھ کو بلاؤ مجھ
نہجے آپ محل اب پلاؤ مجھ

تجھے رخ مجھ را دکھاؤ مجھ
سہ اسبہ ہی دل مرا روز اور شب
سکھر سے قرۃ العین میں تو مستند
مجھے اپنے افدام عالی دکھا کر
تر تپا ہواں شام و سحر ہند میں
پیلا سدا بیان کے دید کا ہوں

بہار چاہا خد شہی ہو کر	گلے پوڑا سے بہار کے بار بار
روایت دال	
سے رانہ ہر مان کا اچھی سے جام ٹھنڈ	نیکلے پتہ آکر دھڑکن سے کلام ٹھنڈ
نارائے جگمگ کیوں ہو نہ کام ٹھنڈ	باغیچہ میں بہار اترے رین صبح شام ٹھنڈ
اہو بیان رہاں سے وہ درمی کے دور کا	قتار تارنگہ اچھی سے امانام ٹھنڈ
مال تار اوکے پیلے سے اسنے خوب	سرکارتے تھاری ملا ہی انعام ٹھنڈ
خیرید فرقت سودا کا ہو وں کان	بازار گرم دھل کے آگے غلام ٹھنڈ
الٹیل جیسے روح کو ویسی فرشتہ ہو	ہم مقلد سی کو کیوں نہ وہ پیش امام ٹھنڈ
پر حال دیکھ باجیا مری طرف اب	ہر دم ہر یک عالمی ہو کلام ٹھنڈ

روایت دال

بہار غنیمت چنی کھوار و مصفا اور خوشترین کاغذ	سیاہی رین نام نہاد حروف خوش ترین کاغذ
ہر سارا وین عالم اوٹھائے نقلی وہ شاہ دین کا	چھوٹا جلی و جود کا ہم گاہیدہ نگین ہر مین کاغذ
ہر مولانی کو ہر آن و سچ اندر تمام دکان	نامے پڑے ہر کے جو کا زبان اچھی و لاہر کاغذ
نہ اند کا سارا ذکر کیا ہوں رات بختوں سے	نوش اور بڑی دنیا آواز غلام رین کاغذ
جن شیون کو جان و اسے گاہی گاہی پوڑا	وفا اعلیٰ ہر بار اور اچھی رین کاغذ
م کال عمر بکرا نہ رہہ جو وہ گاہی رین	بقدر حضرت آیتہ کبریٰ رین کاغذ
چرگندہ نہ رہے نہ قابل خط نوشتن ہو	لکھے جو احمد کا نام اور رین کاغذ
ہفت دریاہ اور سارا تمام اشجار کلاک ہو	یک لکھ مکتوب بھی ہر دو عالم ہر رین کاغذ

ہر روز محشر بوقت میزان بطور عونی یا غمی لکھو بسیر
 بخت است اجنباب رکھو سے جیسے عانی کین کا

روایت لکرا

تھے کم راہ خداین چوتھے در کا فقیر	اوسکے دروازے کے قابل کپی بہین مین چتر
نہ پاسے بچید تیر از ندگی مین یا رسول	کیسے کیسے ہر ٹپاک کر مے عالم دیر
ان صورت ہوندا کا تیرے پہرہ مین نور	اسیلے لاریہ با تو بے مثل ہر اور
مدار احمد مین عامل ایک ہم ہو ولبال	دن کو جیون مہر نور رستہ کمان



بسم الله الرحمن الرحيم

مختصر ششویں سیرت
عابدہ از اربابان شفیقہ شہید

الصلوة والسلام رتختہ سیرت
نیل علیک افسہ یا مسلم علیک صل

پڑھ دلا تو ہزار بار درود	بر شہ عالی افتخار درود
آج پیدا ہو سکے رسول کریم	ادھو تعظیم سے پکار درود
بوستان بنامہ حسد کا	مومن ہو یقین بہار درود
حرد جان ہی ملا راعہ ملا کا	استادن پاک منتقدار درود
خلق پر کار و ستاف کی	ہی عزیز و اکثار درود
شرک دلو انہ مود جہاد مہی	دین و دنیا کا ہر شعار درود
مگر ہی اسید شجاکہ نہ پست کی	بھیج شہ پر تو سب سے شمار درود
بادہ عشق سیف کا نام	ہو محبوب یقین نصار درود
نام عتبہ نہی اگر ص کا	نقدش ہی اور ہی نگار درود
چشم میں شہنشاہ حضرت کے	ہی کھانا دیدار خا درود
کب سب سے ہر جلا سے بے پایان	مثل گوہر ہی آبدار درود
ہرین ملاک درود خوان ہر دم	پڑھ بیان تو بھی بار بار درود



لائی انے تھکا وہاں کہ ہوتے سپر
ایسٹم اور کٹر اور فقیہ اور بک
بند ہوا کہ چپ چوڑی اور

ایا ہر آئینہ مالک دین آسمان پر
ایا ہر انبیاء کا مکیں آسمان پر
ہر وقت بستہ ہیں بر سر کتب آسمان

پیر جی بنی کے اسٹیج و مساب

ہندوستان کے تہذیبی و تاریخی عجائبات

سیم اشکال ہر سلطان عالم سے کا پیر
 رہا وہ عین کا مالک دلا سلطان و پادشاہین
 فی اصل عبادت ختم یار و سرور دین
 کہ نام سے رنگید مہوشی تیرے دل کے
 خیر چار حشر سے پنی پیر و پادشاہین
 بیوہ ان حشر سے کی تیرے پادشاہین

و در این کتاب که به نام "تذکره" است،
نام و نسب و احوال و وفات و غیره
از بزرگان و مشاهیر آن زمان
درج شده است.

جیسا کہ آئینہ کتب خانہ، لاہور

مجلس: ۱۰۱ - تاریخ: ۱۳۰۲/۱۰/۱۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سید محمد علی حسینی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

که آسمانها را در هر دو صفت بهتر
که آسمانها را در هر دو صفت بهتر
که آسمانها را در هر دو صفت بهتر
که آسمانها را در هر دو صفت بهتر

پورے کلامہ کی بنا خوب درجہ ہو چکا
ماں شکر و سیلا ہو شافعہ ان کا خلیفہ
ہر کردار سیلا لے دو یہ کیا یا پھنس گیا
سجود کی چاہتا ہوں سے نہ لایا تھا تو کلمہ

وہ نہ نہ نشا و نما لکھا و سکتا نور افسانہ و زہر
لے تو اس کا ہی است کا شہر کچھ دیکھ گیا
کان دیر سے ہی کھڑا ہوں سرو سیاہ سرم
یوں ہی کیا ہند جس میں ہوں ہونایا کلمہ

اسی حیات خود یہ رہ گیا خوب کہتے خوش نزل
رہنا بیشک سے نہ مارے شکر کا آسمان سپر

اقی زور دنیا باغ و بہار
تقوا فانی انہ کو خبر نہ ہوا
ملک مل سکے نور کا بیت اگر
حسن و غوا و کچھ کہ نہ دیا
کو جو چھو چھو شیر با و لیلہ عالم
سیرن شہر و تازہ نہوئے (وہ لہو)
آگاہی اشد و شہر با پند شہر
حبیب ہو آتما میرا افرجہ ان
غفل الباء و یزاد سوا لا
حبیب بجا بڑے اسفر شہر دیر کا
لبیب گل ایگہ ہنسا جو ہر

ہو گیا کہ نہ باغ و بہار
انتہیکہ لکھ سکے حیا باغ و بہار
ہو گیا بنیم و دیا باغ و بہار
خان جی قربان کیا باغ و بہار
ہو گیا لبس ہو گیا باغ و بہار
آپ کو شکر کا پتہ باغ و بہار
عند لیلون کو دیا باغ و بہار
ڈیلا غلامی کا لیا باغ و بہار
ہو گیا ظاہر و مقبر باغ و بہار
وہ دوا باسیجا باغ و بہار
ہو گیا نمن حیا باغ و بہار

چو پتیا ہی جبر و سولہ ان کا نام
پارہ جو دیر سے تھا کہ میں آسمان پر
نیا عروج قریبوں کو لقا سے رسول کا
رہیں ہزار جان سے ہو گئے خرقہ نشہ
انگڑا رہا رسول کے اسبہ قدیم لہو پاک
وقت مست کچھ نہ رہا رہا حکم سے طائفہ
پہرے نیون شہر و شہر و شہر و شہر و
لی ٹیکہ و دھوم بھی تو سیون کے بیچ

ہا یا شرف مسیح یسین آسمان پر
ورنیدوار سے جی کو دہن آسمان پر
ماں ہوئی مرا و قرین آسمان پر
وارا قدم چو رہیں آسمان پر
رفوت سے خود ملا ہو جی آسمان پر
لا رہیب ہو وہ جسکم بسین آسمان پر
رکھا قدم جب عرش نشین آسمان پر
گدرا جو لاکھان کا لکین آسمان پر

کہ آسجا ہوتے تھامستہ یار	کہ آسجا ہوتا تھا خال دہر
کہ آسجا چہ چہ چہ چہ	کہ آسجا چہ چہ چہ چہ
کہ آسجا چہ چہ چہ چہ	کہ آسجا چہ چہ چہ چہ
کہ آسجا چہ چہ چہ چہ	کہ آسجا چہ چہ چہ چہ
کہ آسجا چہ چہ چہ چہ	کہ آسجا چہ چہ چہ چہ

شعر اول مصرعہ بر غزل لفظ علیہ الرحمہ

<p>نہیں کہ میں اور سال بٹھتے کو دیکھ کر یہ عجب کاشقی ہو جس کو کرنا چاہیے و ان یسکے سیر ہو کر آب کو شربے گمان نیک نیت و اس کے بند سیکھتے است احمدی آن زمان بدین سکتے بشت پڑتی چھوڑ چھوڑ ہا بیتی گراہ مشرک اور منافق لوگ کا سنتی نہ وہاہ اور یوسف کی یان کیہ اچیز ہی در زمان و ملک ہونگے تعجب مشرک وہ کہتے عالم میں آجیڑ دوسے بس است بخوا مرستہ بڑھ کر شب کو شقہ زینا کی مرستہ اور وہ دونوں کاشقی کھانا قرآن میں کیا ہے دیکھنا حسرت کے ماتھے پر آپ کا اسلی قدم جسٹ بھایا ملاروح کو چمن ہر ملک سے کا سایہ رحمت تھا رایا بی شا ہی سے بکھے وہ تھی جیسا قبو لا اپنی خود پیش سے خدا عشرین نامہ عمل پیاڑین کرانا کا تبین گر ہوں داخل احمدی طاعت پنکرتق برق مر نہیں سکتا وہ کل پوش کی سحرہ بدل اچھکے وہ الفنا سے کویج کر جائینگے سب</p>	<p>کیون نہ بخش کھانہ ہال میں یافہ نہ دیکھ وہ شب معراج میں آسجہ کہہ کہہ کہہ جو کہ ایان لائے ہیں یان میں سیکھنے کو دیکھ نہ نہ بیج نہ ہو سیکھ ویدار فدا کو دیکھ ناتے سب ایان رسد ل کر باکر دیکھ کفر باطل ہو گیا ادس حق شا کو دیکھ شان شا یا و آسجہ در سب سب کو دیکھ امست و حق بارات خدا کو دیکھ سنت قرآن میں ترہ اون اون کو دیکھ غائب ہیں چو نکا ہون ایک بدست کو دیکھ سودہ و لیل سمور اس کے اپنے کو دیکھ بلتے ہیں مذاقی آکھیں نصرت کو دیکھ خوش ہوا ہوا رہتے کو دیکھ سیر آئی زو با لکھ لکھ کو دیکھ کیون چہ چہ چہ چہ او سکی رضا کو دیکھ نہ نہ کو دیکھ کہ شنگلا شام کو دیکھ آگ لک با یگی جنت کی فضا کو دیکھ مست ہو جانا ہون کالی گھٹا کو دیکھ کیون نہ کھائیں زہر ہم آب بقا کو دیکھ</p>
--	--

پایان کار کے لئے یہ ہے کہ وہ جو اس کے لئے ہے

[illegible]

صنایع و تجارت

میرزا احمد خاں لاڑکانہ کے سردار اور
نورانیہ مراد خان کے چچا

ہر فعلہ زہیرا گل ریحان کے برابری
دیکھان ہوں اے رخسارِ عوازل کے برابر

بزرگواران و در این مکتب

[illegible]

(Faint handwritten notes or signatures across the bottom of the page)

بہارِ انیسویں سال ۱۳۰۰ھ سن ۱۳۰۰ھ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہو نظم و ضبط میرا ہر کام چار کا مونس
میرے سر پر غلام اہل بیخشان کے برابر

ہو سزاؤں کا ٹٹنا ہے سسٹہ والا	ہو سزاؤں کا ٹٹنا ہے سسٹہ والا
-------------------------------	-------------------------------

ہم میرا معنی کا لٹنا سے شہ و ادا
میں قلم مرا عقل بہن ہسٹان کے مرام

چند دنوں کے اندر تمام ممالک سے ہر اکابر

۱۶ - هر قسقه مدحت کا یقین پیدا نما

بوتیرین مشیت تہذیبی ہو وہ جہاں سے ہوتا ہے	دکھلا دے لہذا جامہ کاسمان کے برابر
ہر شہسوار کے جو نشان اہل نشان	وہ اہل بین زور و کم سیاہ رہی ہو جان
ہر ایک گمراہ کے دہن پیچ نہ پایا	دست بیزدہ اور کے دل حیران کے برابر
حضرت نے نشانیت سے زور خرم و خندان	دکھلا دے ایجا او ستارہ شیریں کا گلستان
ہر جو کہ کھاتا سو بجا پایا و دانا	پر طوطی سہن بولی سخن دان کے برابر
ہر ایک ہر چہرہ تیری ہیج ہر نبوت	جو تہ کو نبی جانے نہیں او پہر ہر نبوت
حضرت نے ہر انگشت سے کر اپنے اشارت	ہر پارہ کیے لعل کو رہا پان کے برابر
ظاہر ہوا اس لعل سے وہ گرم سیاہ رو	اور اس کے دہن میں تھا گیا ہر خوشبو
سب دیکھ کے یہ معجزہ کفار بجز شیخو	کلمات پڑھے دل سے مسلمان کے برابر
ہر دونوں لعینوں نے نہ ایمان قبہ کے	انہی ہو وہ ایمان کے تھاپا نہ کو ٹھوٹے
ہنس ہنس کے زبان پی وہ نا والوں نے کھولی	جادو بین چھڑا ہر شہسوار ان کے برابر
اب آگے چمکیا بین کعبہ کی حال شہ جان	ہر شاہ کے احوال سے دل حرم دشا دان
ابید ہر یہ شاہ سے ہر خطہ و ہر آن	رکھ اول کو دے خوش گل خندان کے برابر
خمس ابھور تر جہج نہ بر اک مہر عہ مولانا جامی علیہ الرحمۃ	ایک نو نہ تر سے حکم سے حکم خدا دگر
ساری خدائی جاتی ہو تیری ہی رہے پر	کرتے ہیں ہی ذکر ہر اک جن اور ہر بند
بعد از خدا بزرگ تو فی قصہ قصہ	ہرگز نہ ہوئے ناما کسی شیخ کا پھر غم
آگے سے تر اپیدا انہوتا آگے چلنا	ہرگز نہ ہوئے ناما کسی شیخ کا پھر غم

جس ورق پہ تعریف پہنر کی قسم ہو	وہ ورق کیون مہر و نشان سے ہم ہو
گھٹنا ہو قلم مدح نبی سجدہ میں جسم ہو	داواست کیون ہو چہ فیضان کے برابر
آب آگے میں کرتا ہوں رسم یار و روایت	بیشک یہ روایت ہو سزاوار و روایت
عزت میں شرافت میں روایت ہو بغایت	ہر شان نبی شوکت سبحان کے برابر
کیت روزا بوجہل ابو غسانہ دونوں	حسرت کلاگے پیوڑنے کو آبلہ دونوں
اور کید کا پھر جمع کر وہ قافلہ دونوں	اٹکے اب وہ شہرِ دیشان کے برابر
بولا شہرِ دیبا سے بوغاثملہ اور دم	اک عرض ہماری ہو سنو سید عالم
مشہور نبی آپ جہان میں ہو مکر م	دو دعا امید برادران کے برابر
شیرب کے گلستان کے گل سہر و منور	ہو لعل بدخشان کے قریب و منور
ہو پرگ زر و دے اور الماس کے ہو پر	ہو تنخ نہ برید کے ساتھ تان کے برابر
اور عوطیان کچھراج کی ہوشیا خون میں پیا	پراونہ کیون یا قوت کے ہفتارین ہون پیا
اور ویرین گو اہی وہ رسالت پاموولا	اور بولین ترانہم سبجہ بان کے برابر
شب لا و شبکے ایمان مجھ کو چہ برب	اور دوسر کیا مشتہین ہو بول سے اطر
تہنق نبی سمجھنے کے ہم دل سے اموناصر	ور نہ تو ہو کذاب ابو ایمان کے برابر
حضرت نے سخن سنے وہ مود کا اور دم	نکست فکر کے دریامین کے تہ پید عالم
حاضر ہو سے جبریل نے در خدمت اہم	فرمانے لگے میر سلیمان کے برابر
ہر ایہ حق یہ ترے دل کی صفائی	ہر قبضہ قدرت میں تیرے سارے خدائی

جین ایتھرا ملک و نامان او رہو	ہوئے تھیں پلوہ پائے کہاں سے بکودہ ملو
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
پہن تنہا ہوا آیا ہو اسچی نہیں تو ہی	ہر لفظ کا تو معنی ہمارے مضمون میں تو ہی
پیدا ہیں شیشیہ غریہ ہر خون میں تو ہی	ہر کن کجی سے ظاہر قیاس میں تو ہی
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
تھا خدا کا چاہ ہی چاہے خدا ہے	درہم میں ہر ہر کہ نہ ہر ہر ہر ہر
انہا شہادت اتر ہی بخشا سوا سب سے	اور سب سے سب سے لے لے لے لے لے لے لے
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
ہر وقت آب اب ہر البستی نہ روح کا	اور سو وقت جب پھر نا تو ہر ابھی نہ روح کا
لو جان سے نہ پتیا کبھی کبھی روح کا	ہو جاتا غیشی میں ہی غرق ہو جاتا
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
یونس لیکن سے ماہی کے نکلا ترے سبب	ہو گئے عبور میں کہو تو ہی ترے سبب
آواز دینے پھر تھے کچھ ترے سبب	چوتھے سما میں پتیا میں پتیا میں
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
باعث ترے بنایا تھا کچھ خیل سے	بیت اپنا دیکھ کر کیا ریت اچھیل سے
اوس جاو ہی لے آئے تھے بس جبریل سے	روح میں سے ہونا جانا سنا میں لے لے لے
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
داؤد بھی ہو کرتے تھے ایمان خوش نوا	باعث ترے کہ زبور بھی پڑھتے تھے با صفا
اور بس جاکے نعلین آگے سے گھر بنا	بیت میں بانو شیشی سے وہ رہ کو ترے نکلا
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
ہفت ملک کا بھی تباہی سلیمان کو بھلا	تیرے سبب سے اسوئی خاتم نکین بھلا
قربان تجھ یہ جان سے ہو کر کے بھلا	نذیر کو اسمعیل دکھا بھی دے گلا
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	
کیا نصیر کیا کندرو ایسا میں ترے	فراس واپار و افکار پاس میں ترے

کیسے نہیں کہ اس وقت صد و پنچ سید دل	از جبرہ اسلام ہو سے شاہ مکمل
برجبل، بلادی سے اللہ کی مسافل	انسان نہیں کوئی وہ ہر سر کے برابر
بس غلام قلام اب نوچیا سرچ ہمیشہ	کسی کو سے ادا بچہ سے نو بڑا صر و کٹر
اللہ ثنا خوان ہوا وہ شاہ کا اظہر	قرآن کو رکنا ہوں سدا سر کے برابر
الضہین نجس بر غزل مولانا امیر احمد صاحب امیر علیہ الرحمہ	
وئی حلال کتنا ہو کوئی سر ام روز	وینا ہو انکو اوٹکو بھی سب الانام روز
بکن حلال شرط نہ کھانا سر ام روز	چلتے ہیں بیکد سے دین محبت کا نام روز
رہتے ہیں مست رحمت سانی تمام روز	
یتا ہوں صبح و شام میں پیر ہی نام روز	کرتا ہوں دھن پاک ہی میرا کام روز
چھ مھو میں پاک کہ ہر بالاسے پاس روز	سنو اور ہو جو آپ کو دربار عام روز
جھڑے کو آپرہ ہنر علیہ السلام روز	
دل بہن اپنے فکر میں راہ نبات کا	لکھتا ہوں مدح و ثناء تو عالی صفات کا
جو دیو سے اختیار ہو تجھ کو راست کا	ہی زمین بھی ورد و درود و صلوات کا
ہوتا ہو اب بھی دور سے میرا سلام روز	
سب خلقیت خدا نے بنی پھر کیا ہی جمع	با عشا و سیکے مجھ کو نہایت ہر اہی طمع
مان گو ہر بھی پہنچ جو اہر کا کیا ہو لے	رخ آپ کا ہو صر تو قد آپ کا ہو شمع ا
پر دانہ راست بھر ہوں میں ذرہ تمام روز	
ربان شتران میں لحدی میں مہر و ماہ	جن و ملک شاہ ہو گئے ہیں داہ داہ
مدفہ ہوں پہاوان ہسا و نوی سپاہ	گئے ہیں مدعی جو میں کرتا ہوں و صفت شاہ
شمشیر کا زبان سے لیتا ہوں کام روز	
ہوتا تھا ہوش باختہ حضرت کا و کچھ شان	شیطان پکارتا تھا یہی کیسے الامان
میں بھی کردن جناب پوربان اپنا جان	کب مہبط فیوض نہ تھا آپ کا مکان
لاستے تھے جبریل خدا کا کلام روز	

بیٹھے تھے یہ چاروں شد اظہر کے برابر	
نما گاہ ابو جہل لعین سنا تھے کفار	دار و دہوا در خدستان سید برابر
شوخی سے لگا گئے گواہی مولس کرتا	
وے معجزہ اب بجگو بنون زر کے برابر	
بجھو نگا بنی شجود بین اور لاؤ لگا ایمان	بین ایک تو گیا سار قریش ہونگے مسلمان
ایک ہر یو یان عام پوش لب کی نہیں	
مفسر عہد فیصلی اس کے گھر کے برابر	
خورا تو اسے قبر سے اسی نور جلا دے	اور ماتھر پہ یکساوے کے کبوتر کو چھتا دے
الماں کا تن لعل کی ستار لگا دے	
پراوے کے درخشندہ ہوں جو ہر کے برابر	
اور دیوے کے کبوتر وہ رسالت پہ گواہی	تب جانوں بین تیج بجگو ہر کوئین کی تہا ہی
ور نہ سچے دلست ہی خرابی ہر تب اہی	
ہر کوئی تجھے جانیکا گتر سے کے برابر	
خاموش رہے شکر خیا و سب کے شوقن کو	پھر یاد کیے اپنے خدا سے ذوق من کو
کچھ ویر نہ معنی کہہ تے ہی شہرین دہن کو	
جبریل اکبر سے ان کے ناصر کے برابر	
پھر حق کی اشارت سے کیے آپ کو آگاہ	حضرت نے کو اظہر ام سید شہر آباد
نرندہ ہوا وہ مرد یقین سے نہ دیکھا د	
آپا بہا و سب صاحبہ افسر کے برابر	
پھر پولا وہ حامد الماس شہادت	حقا تو پھر ہی تری سپاہ رسالت
تو مالک کو شہر ہو تو ہو کا ان شہادت	
ہر گز نہ کوئی دوسرے سرور کے برابر	
یا شاہ نبوت کا ترے جو کرے انکار	اند کی مرو وچ ہر دم رہتے پیشکار
جو کوئی ہر ترعی رسالت سے خوش ہر بار	
حق خوش رہے اد سکو مد اور کے برابر	

[illegible]

<p>صلوات اللہ علیہ اکرہم یا نبی سلام علیک صلوات اللہ علیہ الشیم یا نبی سلام علیک صلوات اللہ علیہ العظم یا نبی سلام علیک صلوات اللہ علیہ الخاتم یا نبی سلام علیک</p>	<p>صلوات العالمین تین علیک امین سائر السعادات علی افضل الصلوات منجینی و مبینۃ الخلق اُمّی فی العلۃ الخساق شارق المشارق الدین قر العارۃ انبیاء</p>
<p>مرحباً بجم السعادات معدن الخیر والفرح صلوات اللہ علیہ العظم یا نبی سلام علیک</p>	
<p>بسم اللہ یا ابا ائمة السلام علیک نقیسم یا ائمة السلام علیک اللهم الامر شامة السلام علیک حکیم القدر سائتہ السلام علیک لقد صدق التراتم السلام علیک فان بالشامة السلام علیک مقدّم بالحبات السلام علیک نجا یوم القیامة السلام علیک ہدانا لعلنا السلام علیک فقط بالحب راتہ السلام علیک محاش بالحب راتہ السلام علیک لا نبی والدار راتہ السلام علیک</p>	<p>السلام علی المکرم یا محمد صل علیک السلام علی المکرم یا محمد صل علیک السلام علی المکرم یا محمد صل علیک السلام علی التکرم یا محمد صل علیک السلام علی التورم یا محمد صل علیک السلام علی الشیم یا محمد صل علیک السلام علی البشیم یا محمد صل علیک السلام علی المقدم یا محمد صل علیک السلام علی العظم یا محمد صل علیک السلام علی الخرم یا محمد صل علیک السلام علی المحش یا محمد صل علیک السلام علی البشیم یا محمد صل علیک</p>
<p>السلام علی المقسم یا محمد صل علیک چیما مہ فوالقما مہ السلام علیک</p>	
<p>تاریخیال ہر دامن و سر کے در تک رحمت خدا کی روضۃ الطہر کے در تک سر کو چھکا شائع منشور کے در تک دریائے نور قاسم کوثر کے در تک پہونچا ہر جہن نے صاحب افسر کے در تک</p>	<p>پہونچا مہ اسو شیم پیر کے در تک فرمائی ہو نزل سر دوش سے درام آتے ہیں قدسیان بقرتہ شیم ہر شب اللہ نے بہایا ہی عرش شیم سے بیشک ہوا ہر نار جہنم سے اور عرش دور</p>

شاعری اونکی ہر نوزوں یعنی مدینہ امیر
جامی و خسرو و غانی ناصر و خاتم تراب
یہی کہنے ٹھہرن کے روزے سے ہی روح
ہن سدا ارن شاعر دن کی شاعری سے لڑکا
بھنی بھنی کون پوچھے ہوتا جھکا و سنے ہر
دینا اگر قسمت تو یاری دیکھتا اونکا قہم
چھوڑتا اونکو میں کہتا ہوں کچھ پانا نہیں
مہربان وہ مہربان ہوں انساک چھینے ہوں جو
بھنی بھنی ہر سلسلے سے اٹھ نون نیر مثال
ہر ہین و نیم مستواب و تیار ہوں تمہیل کچھ
سار سار ہر عادت کو میرے دور کوایا ہوں خوب
باسطرا مستان لکھ کر سب کو ہر مشکل کنار
مانگتے ہیں گی جنگم جیسے آبادی بہان
ہر تھین کا سہیل ہوں زبیل و کچھول سے
بجے ہوئے تیسے ہین گاہے گاہے مانگن ہار کو
تو احباب دولت ہوں انما مثل فارون گنج دار
بھیک سے جلتا ہوں کسکا پورا خوش گذران جا
ور بد جو مانگتا پھر تاہو خاطر پیٹ کے
لیکن اتنا جانو کچھ سابقہ پہنچی بھی ہوں
سب سے جو ہر وار یہ تمہیل ہوا ہی عاتلو
تخم کہنے باغ سے لائے ہین جبکہ باغبان
نالہ آسا ابرو یا بھیک کرنے کو نکیر
مانگتے ہیں تھر کیا ہوں بلکہ چرمی میں گناہ
اسی لیے یہ کٹی سخن لکھا اشارہ کے بطور
چست بھارت ہن فھوٹا نعت جو ہن ہین

لطف و کافی طیش و دوشی شنی کا انسا ہیک
سعدی دق شنی شہسوار سے نالارہ ہیک
روزہ رمضان میں ہوں شاہ کو اظہار ہیک
لیتے ہین کرتے گرا پور ہر ہر ہیک
نہتا ہوں ہین پیس ہن اور کیے آنا ہیک
چوڑا آنگلی ہن لگا تا پایا ہن ہیک
نور ہن جو دیتے نیست ہوں و ہیز ہیک
نور و کے ماتر ہن یا لوان ہر وار ہیک
ہن ہین جھٹ ہن آٹھ دن ہر وار ہیک
کیونکہ اس شہر کا ہر ہر ہیک
کو سالی سے نکھایا تو نہ کھنڈ ہیک
وہ سب کہ ہر ہر ہن ہر ہر ہیک
پہنچے ہن ہر ہر ہن ہر ہر ہیک
گھر گھر اگر ہر ہر ہر ہر ہیک
لپٹے ہن ہر ہر ہر ہر ہر ہیک
لاکھ ہن ہر ہر ہر ہر ہر ہیک
صرف ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہیک
کس طرح وہ ہر ہر ہر ہر ہیک
اوس سے ملتی ہر ہر ہر ہر ہیک
قتل ہونے جا ہون کے واسطے ہر ہر ہیک
ہوتا ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہیک
لیتے ہن کار گیران ازہ کرتے ہر ہر ہیک
طائر ہن بھی ہر ہر ہر ہر ہر ہیک
چو طرف پھیل گئی مثل باد ہر ہر ہیک
لوا ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہیک

<p>آٹا نہیں ہو کوئی یہ احقر کے در تک سپو چوٹا گاہب میں بیت منور کے در تک مجھ کو حبیب خالق اکبر کے در تک</p>	<p>بجسم بنایا ہو مجھے گردون یا تہی یار صا بدن سے روح کو کر دینا تب جدا ان کو ہوں میں اور اوسے صبا مہر و لطف سے</p>
<p>بجسم آسا خلق میں تیرا ہو دیگا در تک گر ہو گزر جیسا مہر انور کے در تک</p>	
<p>مستطیع کے در کے کتے کا چھوڑ کر گز لیون کہوں بن ہند یہاں ہند کا ہنر اور بھیک مانگتا ہوں رسم دنیاوی کو میں ناچار بھیک اپنے بطن الکلب کی خاطر حرام النار بھیک کیون بھرون میں مانگتا پھر تہمت داتا بھیک جو کہ ہو تھوڑے سے چٹا کر اوسکا پرانا بھیک سب سے بڑھ کر آپ کا ہر مایہ دیوار بھیک ہوں کھڑا میں دو بحر ارض پاؤں میں بھیک حال مستی میں ملے درشن مفاد بھیک دیکھ پاؤں گر ترا میں گیسو و رخسار بھیک آخری سر پایہ ہو وہ گنبد احفاد بھیک مع اہل رکھو دن امانت ہر دربار بھیک بخشنا اکس چیز انی ہو ترسی رکھ بھیک کرد و میرا قلت و ازیم سے پڑا پار بھیک کیجئے مشک کا کشانی دیجئے طرہ بھیک چاہئے عنصر کو لے لے حرف احمد پار بھیک کلمہ طیبے ہمارے جو گلے کا پار بھیک رتبہ جہون یہ شہیدی کا ہر اک انصار بھیک ہوں جو کچھ پر نعت گو ہوں مظهر الانوار بھیک جسکے خاطر سب کو بچھنے آپ خود ہر دار بھیک</p>	<p>شاہ ہشتا قلم سے ہو گو کہ لینا عاری بھیک کچھ گنہگار سے زیادہ معدن شاہ عروج کیا کہی ہو مجھ کو یار و رزق و پیرا ہوش پا کر بکرا چھوڑ کر میں نگون و در کیا عرض اس زورہ پھر خاکسار مجھ کو ہوا نیک کا نصیب با آواز آواز سے مجھ کو ٹاٹ پوشی خوب ہو کچھ نہ پتر شاہی اور غل جاسے مجھ کو کام اس سے پر روزان و دیوار کو کاسا آپ کے راہ میں جون ظن دست کے میں مست ہوں تیرا نہ کر دوں گا ایک دم انتظار ہوں صبح و شام جیتے جی مجھ کو دکھا دے روضہ اقدس ترا جس قدر میری کما فی حشر کے دن یا رسول فوج ہو مالک شفاعت تو ہی حامی ہو مرا دریا گردن میں مولا آگیا تھل کل نہیں ناتوان آفت زدہ ہوں اوردے مشک کا شا لفظ احمد اور عنصر گرن لو حرفین چار چار نام احمد پر پڑھوں سوا بختیت اور درود اوس طریقہ احمدی میں پناہ یون میں سر کو دونا میں نہ جاہ ہوں نہ زہاد و نہ نون میں پارسا کیا کہوں میں نسبت احمد اسکی کچھ پایاں میں</p>

شاعر

[illegible]

سوزن رحمت سے یا نور خدا بخشد
 غم جدائی کا سگرین رنگ یکایک دفع مٹا
 بیٹے وفائی سے وفائی کا شہدہ چھوٹن
 جان پر ناز و برہان را دیا رو پائے بہن
 عشق سے پر و انیا چہ عاشق زار کو
 امنی ہر محبہ تیرا دل ہی خواہ رہا
 حسرت ہر کشت کی نہ طاقت ایک نور تن میں تقر
 سیر سامیرا گتہ ہوا صفت کراہی ناخدا
 تاکہ کہ مہینہ کو چہ پیرا تیرا کوک اسد مٹی
 کھوج کر چیراں چہ ۱۱ شاہ عربی بیکر
 دل چہ یوں او شہ یوں مٹل چہ بنا کا

ایم سی اید ایزد بنی مونس کرمه
چو ملا و ملا و ملا و ملا و ملا

511

ایک شخص نے یہ کارنامہ (جہاں) پتھر لے کر
 پتھر اچھا ہو گیا اور پتھر
 مالک کے وقت پتھر لے کر علی بار لے کر
 دانتی الاقرار ہو کر علی بار لے کر
 قاتل کفار ہو کر علی بار لے کر
 حق کے مبلغ کار ہو کر علی بار لے کر
 سید و سرور ہو کر علی بار لے کر
 یار کے دلدار ہو کر علی بار لے کر
 کاشف الاسرار ہو کر علی بار لے کر
 دافع الشرا ہو کر علی بار لے کر
 طرہ دستار ہو کر علی بار لے کر

دین کے سالار، ہل کی پادشاہ
 فیض برور کرم دار، مارا علم
 حق کے خدائی کسم پائیدہ عالم
 عزیز عالم دہیا محمد فیض و سخا
 رونق کس انجمن بیل یاغ سخن
 آپ کا عاشق ہو رہا ہے پیس روز
 شافع محشر ہو آپ قاسم کوثر ہو آپ
 ناسخ الادیان ہو نسخ الاحسان ہو
 بلبلستان عشق شمع شبستان عشق
 شاہ شان جان لوح ملا جان
 خاتم النبیین ہو پیراں حنون

اس اور یکے کے دین میں اپنا ورد رکھنے پر یکے
کیا کروں میں بھی بڑا ہوں سا خداوند کے استعجاب
جتنے جتنے قسم کے شعروں کی راجح این زبان
دیکھ لیں تا ازل کر کے جبکہ خوش ہوا و خوش
اوٹکل و اور دوونگ و ناگری و فاری
ناشی ہوں نہ مولوی ہوں جیسا اٹھے میں نکاح
ہوں راج الملک کے دستور سے بھی لکھیں
ابتداء سے رہتے ہیں اتنی مجھ سے پھر حضرت عرو
قاعدہ دان بھی نہیں تائیس اور مذکورین
وا آبیوں اور لیکنے سمیں کم سمجھ کر کہتے ہیں
نکاح پڑ جاوے سمجھ پر یہ نہیں ہوا جیسا کہ
پاس عطا اون کے لدنی حکم کا ہر چہ کان
ایسی حالت میں را پھر کیا حساب اور کتاب
لاکھ بگوا پا رہا ہو پنا جو پچھلے سے نہیں
جھوٹے ہیں تاک کے مانند شیر ساخت کوڑ
اپنے خرمین میں بھی کم اور جو نہیں ہیں کہ تو نکاح
غیر کو طعنہ بلکہ آپ میں قدرت نہیں
مارتے ہیں لشترانی ما مد القارہ ما
کہنے دو عجب الجویا بہ تم بنا تے حساب باغ
ہو تمہیں منفعت تاکر اس میں پھر نقصان ہی
پہنچا یہ عجب یک کے الفاظ میں آخر کیا

شرح آتا ہو اور انھوں سے یعنی ناہنجہ ہیکہ
 جس طرح سے نہ سکے پیار سے پیار ہیکہ
 لکھتا ہوں اور لکھ چکا یا تا فیہ رنگدار ہیکہ
 در نہ پچھ کیا خار خوش سا جو پڑا آفر با ہیکہ
 از برائے نام عربی اور کچھ ششکار ہیکہ
 تیرو کبھی شاعر بھی ہوں نہ یاد تیری احوال ہیکہ
 چلتا ہو تیرا حجب صورت سے سنا لکھ ہیکہ
 بے وسایہ سے پلا ہو کبھی اسکا کار ہیکہ
 جو ملا طبع رسائی ہی سے یہ سرشار ہیکہ
 انکس لکھتا آتا لکھتا اور لکھتا ہیکہ
 رنگار ہیکہ یا بو جلی کے با مشہور ہنرمند ہیکہ
 کیوان لپیچہ چہ بل شہر پر ہا لار ہیکہ
 شعر گوئی بان لپیچہ لار ہا ہیکہ
 چور کب کرتا ہو اپنے فضل سے انوار ہیکہ
 ایسے ما اہوان کا پیشہ حبست و کرا ہیکہ
 مطرح بدختر کتہ چہ سو ہو انکا ہیکہ
 گو کہ دیگر کو نصیحت نہ دینے شاعر ہیکہ
 خانی لپیچہ کینہ ان کہ سے پڑا ہیکہ
 کہ کہ گزرتے گل کا رنگت گل من ہو گشتا ہیکہ
 بچ سے گھر دوست آگنج پر یک ما ہیکہ
 خجین اب دین ایاں او سے جاریا ہیکہ

سہم وہ مانگن یا پھر پیر کے جمعہ و ما
جشن بیان چو کا اسی منشا ہے

روایت یکم فاسفی

دو دلی کے پس منظر میں ہر پانچ سال

لکھنؤ کے کتب خانوں میں موجود ہے

میری طرف سے جناب رسول میں اسرارِ نسیم
مزارِ شاہِ رمل میں سنبھال ہوش و خرد
اسلام صلی علی اور یحیا تو جا در گل
ادب سے سر کو جھکا کر بچھا تو جا در گل

اثرِ حاد سے شوق سے نہ رہتا ہر شوق سے
ہو بخ کے پلکوں کے بل برحیا تو جا در گل

مفضل میلا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
اتہائے انتہا تک لے کر نیرانِ جہان
باطنی سے ظاہری ہو یعنی مخفی سے جلی
پڑھ درود اب آگے بڑھ کر لبِ جلال
کلمہ طیب کی ہو آواز جہان میں چار سو
بشرین آسا شرح احمد خسرو اسلام دین
کھینچ کر تصویر احمد حبیب جان بن رکھ دلا
مفضل میلا دکیوں دیکھ یا آتی رگ مہم
بے پڑھے علم لدنی ایسی نبی جھکو حصول
مید بے دین دامِ حق میں ہو گئے کیا فیہ
معجزہ داؤد سے بڑھ کر خدا اور کیا دیا
اک پنا جنت بنا کر دیکھنا مشکل ہو ا
بزم مولود البنی یاں جنت الفردوس
لائے ہیں تشریف حضرت ہجوید بندہ کو امید
فضل کتنے ہو گئے کلمہ نہ پڑھ کر روزِ خنی
وہ محمد صلی علیہ وسلم ہیں ہمارے داورس
کہ فرانِ دل تنگ ہیں ایسا وسیلہ چھوڑ کر
سر و بار راہِ نبی میں ترک دینا جو کیا
کر دیا آرام کا شتر لگا زخم گناہ
نور سے پُر نور ہو محمود عنصر کے خاک
ہیگا قرآن میں کھلا اسم محمد صانِ صائب

اوس کے پیر اسناد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
آدم اولاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
احد کے آباؤ کی کیا دھوم ہیگی آج کل
وہ قد شہاد کا کیا دھوم ہیگی آج کل
شرک کے برباد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
نیت فرما دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
مانی و ہزار کی کیا دھوم ہیگی آج کل
شور اور فریاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
حق کے بس امداد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
دین کے مبادی کی کیا دھوم ہیگی آج کل
موم سا نولا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
حسرت شداد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
اوس مبارک باد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
آپ سے ارشاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
کفر کے جاؤ کی کیا دھوم ہیگی آج کل
توہر اک بیدار کی کیا دھوم ہیگی آج کل
سو مندوں شہاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
وہ غلام آزاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
یا ر اوس فصا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
آب و آتش باد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
نہ نو تعداد کی کیا دھوم ہیگی آج کل

<p>و اعطوہی مجھ کو جنت زیر دامن رسول شیخ نبی ہرگز نہ کم عبادت پر گھسند راہ سیدھی ہکو نبلا یا خدا سے پاک کی عتہ اقدس پہ ہر قربان سدا باب عسدر حریف میری کسے ہوتا تھا نہ ہرہ آب آب اختر و گوہر کو آتی تھی او سدوم خوش</p>	<p>مدح و نعت و حمد و تحسین میں یہ سامان رسول تب سے جنت تمہیں ہو جیہ ثنا خوان رسول ہر برابر سپر چارے بس یہ احسان رسول ہر فزون تر عرش سے زینت میں دیوان رسول بے خطا جنگا ہین ہوتی تھی اسنان رسول جب چمک جاتے تھے ہنسی میں پاک ندان رسول</p>
<p>رات دن مصروف رہ ہو خیر حسینا سر حیا طاعت و تقویٰ عبادت ہو یہ فرمان رسول</p>	
<p>تعلیق میں فردوس ہو سیلا و کا محفل تجوین میں اور بدل میں اور نور میں یار دنیا کی امیری سے فقیر میں ہو آرام تحقیق جلی آتی ہو حضرت کی سوار سی</p>	<p>توصیف میں فردوس ہو سیلا و کا محفل تصنیف میں فردوس ہو سیلا و کا محفل تکلیف میں فردوس ہو سیلا و کا محفل تشریف میں فردوس ہو سیلا و کا محفل</p>
<p>العلیم اور نہ کم سے لگا ہو تیار فہم</p>	<p>تصفیہ میں فردوس ہو سیلا و کا محفل</p>
<p>عشق احمد میں دیوانہ ہو گیا کیا رد دل پہلے تھے پشت پر ہیں و کینہ تھا کچھ اسکھری امی ہر نیر و صاف کتا ہوں تھیں لایا بیا ب جھوڑے بس چھوڑے بوٹ و طلع تر صدم ہوا شک نہیج تین جرت ملتی ہو مزدور کو کہہ رہا تھا کوئی غدا ہجر میں ہو گا وصال</p>	<p>دل ہی دل میں دل کے دل کا دل لیا دل اول رحم مادر میں جب آئے تب ہوا ہزار دل یہ پلید دار دنیا سے کیا انکار دل خوب سمجھا کے میرے تینوں کما ہر بار دل محبت کا پالہ جب پیا ہر شار دل خوش ہوا بیا رہن کے یہ نئی اخبار دل</p>
<p>معاملہ میں عشق کے شاہ کا کیا درکار ہو کرتا ہو سو سو رات باری حیا اقرار دل</p>	
<p>سدا چمن سے عدن کے بنا تو چادر گل خدا کے واسطے جلدی سے اسو نسیم بحر نبی کے مرقد اقدس پہ گوندہ ماحنون سے اٹھی روضہ رضوان سے اس شات حجبے</p>	<p>اڑھا دے روضہ پر شہ کے صبا تو چادر گل چمن سے دھر کے تاک گوندہ لا تو چادر گل بچشم جان کی نونوان اڑھا تو چادر گل نگاہ سے ہر نبی روضہ تو چادر گل</p>

جاء علی انکل نفس الشیخ اونی علی الطور خیر قسم قد کان فالرحم مقوم فی الرحمه جرحه لم یظم یارب یا ربنا تو فیق اوقام سلطانا محطه من بنهم تو فیق اوقام سلطانا محطه من بنهم روح از بهم الفوج اوم الکس الفخر فی الیوم	لولاک لما فی الدنیا محمد صل علی مر جبا وسلم ما از سلطانا که انی محمد صل علی مر جبا وسلم فی حبیب شافو حنا محمد صل علی مر جبا وسلم پادشاه خبر الورا اید سل علی مر جبا وسلم السلطانین یحلم محمد صل علی مر جبا وسلم
--	---

قاله حیما سیر الراجح سلم منت جمیع المختصا لکرم
الرجح سلم ختم الهدایه سلم علی مر جبا وسلم

همچو آتش به سوزد از بارگناه آفروداه ازین سوزد از بارگناه آفروداه از سبب ازین سوزد از بارگناه آفروداه در سبب ازین سوزد از بارگناه آفروداه	پانچمی در و گشت رو کینه آورده ام پانچمی در و گشت رو کینه آورده ام پانچمی در و گشت رو کینه آورده ام پانچمی در و گشت رو کینه آورده ام
---	--

بیت زبیر و بارگناه آفروداه
سپید کر پانچم ازین سوزد از بارگناه آفروداه

آفروداه ازین سوزد از بارگناه آفروداه ازین سوزد از بارگناه آفروداه از سبب ازین سوزد از بارگناه آفروداه در سبب ازین سوزد از بارگناه آفروداه	بجویند معطر مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه بجویند معطر مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه بجویند معطر مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه بجویند معطر مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه
--	--

هو ایسی به پند بهار کی خوبی سے خوش درون
او بهار است هو حیما کار بان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه

ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه	ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه ز بهار مغز و جان آج ازین سوزد از بارگناه آفروداه
--	--

<p>اگرچہ مباح مصطفیٰ ہونے کی عرض تھی مگر چونکہ یہ بچہ چھوٹا طفیل سہرا بنیاسے بناوے کو تو سیر کروڑوں بناوے انھوں کو سیر کرنے کو دیکھنا کہ یا محمد</p>	<p>زبان سے یہ سہرا کا کلمہ کہہ کر اٹھ کر کلام ہر دم کروڑوں آسان سے لے کر سیر کروڑوں ہر دم تھکا رہی تھی سیر کرنے کے باوجود ہر دم ہر دم</p>
<p>کرم سے شاہ دینے ملک بلا کو تم سارے ہاتھ ملک رات دن جو اس کے تھیں جب ہو گا تو غضب کرم ترقیا میں شہا صراط گذریگی خالق سب جہو وقت</p>	<p>تھاری صفت و ثناء میں کرم ہونے پر شہین جانوں شہا نصیب جان کو اس چمکے کہ کرم سے وہ خدا نام ہر دم دیا کر ہند سے اب بیکہ تہہ ہنگام کو سیر جیب ہاتھ لکھا دو سہرا سب ہر دم دیکھا کو سا پڑا سن میں پچھو ہاتھ چکا کو لکھتے سے اس وقت پر تھکا ہر دم</p>
<p>عسلام ایکس و منظوم منقشر ہو یہ چپا سے کام شش کا بنی ذرا تو تم</p>	<p>عسلام ایکس و منظوم منقشر ہو یہ چپا سے کام شش کا بنی ذرا تو تم</p>
<p>ہو تم پرورد اور ہزاروں سلام جو خیر الانام چپا پ خدا ہو خدا پر خدا ہر دار الہام سکیم عرش بالا ملکہ الہی عظیم المقام کیسے در طلبت ہر اک شرک بدعت زکامہ کلام تھیں قبلہ ما تھیں رہنا ہو شفیق الکرام تھیں گنج حنین تھیں فضیلت و ثوق القیام تھیں تم پہ قدرت تھیں تم پہ نبوت علی الاستقام لکھا لکھ لایک پیمبر سوا اک علیہ السلام ہمارے ہوا ہو اور عامی سدا ہو صبح الکلام تھیں اسے نام است رکھو ہم پر شفقت سدا صبح و شام</p>	<p>ہو تم پرورد اور ہزاروں سلام جو خیر الانام چپا پ خدا ہو خدا پر خدا ہر دار الہام سکیم عرش بالا ملکہ الہی عظیم المقام کیسے در طلبت ہر اک شرک بدعت زکامہ کلام تھیں قبلہ ما تھیں رہنا ہو شفیق الکرام تھیں گنج حنین تھیں فضیلت و ثوق القیام تھیں تم پہ قدرت تھیں تم پہ نبوت علی الاستقام لکھا لکھ لایک پیمبر سوا اک علیہ السلام ہمارے ہوا ہو اور عامی سدا ہو صبح الکلام تھیں اسے نام است رکھو ہم پر شفقت سدا صبح و شام</p>
<p>بجاؤن علامی بیولون سلامی سیم الشام یہ عامی چپا ہی تمھارا غلام امی خیر الانام</p>	<p>بجاؤن علامی بیولون سلامی سیم الشام یہ عامی چپا ہی تمھارا غلام امی خیر الانام</p>
<p>یہا نوب ہر قال خدا و انک لعلی خلق عظیم قرآن میں سورہ قلم جو در میان او سکے رقم</p>	<p>بر شان حضرت مصطفیٰ و انک لعلی خلق عظیم ہر نبی عالی ہم داکہ لعلی خلق عظیم</p>

<p>خدا کا ہر از رجا کا ہر دم حیا جانتا ہوں کہ تو نہ مر کو جس کا کہ ر م صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>فی کل الہام امام الانام علیہ السلام من حب الفیاء یارب العلے لفرج الردا قسیم الخیاض بوجہ البیاض مکرم الراض عیم الاخلاق کریم الاشفاق عزیز الراق سراج الاولیاء فیصل علی نبی الد ر ا نخبات الانام مراۃ الاسلام بخاؤد الزہام امین الخذلان لہذو الامان لہائل الامان یزل یابنی اذن الذی یروع و یقتنے</p>	<p>الہدایہ لایا حبیب الکرام سیم الشام نبی العظم رسول الہدایہ سیم المقام متمم الافصح مشیم القاض علی الاستقام الناسخ الا دیان عدو المفاق ولی الختام شریف امین لعبت الرضا وثوق الیقین تیس السنۃ فصیح الکلام مدار المہم فی یوم التلاق لی روح القرآن نجاب السلام بانا رجیا الی الماتحی شہین اکرام</p>
<p>رکاو الحیا قلب الربا ہبوط السما مہم الدین عیش العلے حبیب المرام</p>	<p>دم آتا ہوں دم جاتا ہوں دم بھرتا ہوں ہر دم اوس باعث پڑھ آیت دم کرتا ہوں ہر دم دہشت سے شب درو زید دم تھرتا ہوں ہر دم بس خوف سے اونٹن کا کسے دم ڈرتا ہوں ہر دم</p>	<p>قالبین میرے روح نبی پھرتا ہوں ہر دم ہر اک ہی کا مین سجا ذکر و وصفی کچھ کفر نہ صادر ہو رہا مان سے پیر کیا رب وہ احمد ہے سیم کا محبوب سب ہی احسن</p>
<p>مگر ہم ہیں گنہگاروں سے وہ کہ شفیق زور کر یا د حیا ہر گھڑی دم دھرتا ہوں ہر دم</p>	<p>مکروں نہ کہہ انہیں کہہ کہ سر پر دستہ کو سلام ہی تیری فرشتہ ہیں مجھ کو او شاہ آہ و زاری کام گلے پاس زار کے محمد جدائی کا ہی حسام ہر دم یہی تنہا تیرے کوچہ ہیں آہے بلکہ مقام ہر دم تھارے دروہا جرت میں تڑپ رہا ہوں علام ہر دم صبا جناب نبی میں پہنچاتی رہ درود و سلام ہر دم مدد کو ہونو مدد کو ہونو مدد کو ہونو مدد کو ہونو سلام ہر دم</p>	<p>ہر مجھ کو حرر گلہ عزیز و شفیق شہر کا نام ہر دم نہ مجھ کو بھاتا ہی میں نہ بھرنہ نیند اتنی ہی رات مجھ کو دیکھا دور کو صفا شیفقت ہی ہی عرض عیب سے تڑپ رہا ہوں شکل و امق بلا تے تار و نوہ مقدس دکھا و رخ اپنا یا محمد برے خالق برے خالق ہوں تنگ میں نگوش فلک سے نہیں ساقی مجھ کو ان تساہ ہر حیرت رستا ورن غریب ماحر کو بار غم سے</p>

سب کیفیت حضرت بین تھا پھر کیا کہ ما صبحی جہا

جس گاہ در سب العطار انکسار لعل نواز غزل بہم

شفیع الامم یا شفیع الامم
ای میرے وسیلہ مدد کیجئے
خطا من عطا کن زراہ سے
ترسے دورین یا بنی الورا
تو کوثر پاکر جلا سے مجھے
عجب جہا پترک "نید ترا
برزخ جزا آب آسان کرو
فخر ترا سب سے محراب سے
باجلاس آن پاک رب الجلیل
لسان ثود ایم سلام وورد
نہ تجھ بن کسید کا بھروسہ
نشا اور حضرتین ای مولاترے
بفضل الہی ترے نعت کو
خبر ہو مجھے بیشک ای پاک و
مدینے میں جا دیکھوں روختہ
زیارت بھی ہو کعبۃ اللہ کی
ہو بیت المقدس کی محکوم نصیب
وہان سے میں جا کر بلا دیکھ لوں
پھر اوس بعد اس جا ہوں چلن
ہی شاہ می ترا اور تولد کی جا
امید ہی قیامت کے دن مکیئے
نعت کا ترے ہوں طالب سدا
ترے در کا کثہ یہ عجب العجب

کریم کر کریم یا شفیع الامم
پوشتہ ہم یا شفیع الامم
ترا ہر دم یا شفیع الامم
نہا یا ہم یا شفیع الامم
ہوں مردہ ہم یا شفیع الامم
تو رہا ہم یا شفیع الامم
ہا ہوں ہم یا شفیع الامم
دوا برو کا ختم یا شفیع الامم
بچا سے ہم یا شفیع الامم
پڑھوں ہم یا شفیع الامم
سدا کی تر ہم یا شفیع الامم
اوٹھا یا تسلم یا شفیع الامم
کروں میں تر ہم یا شفیع الامم
تو رہا کا ہم یا شفیع الامم
وہ بیت الحرم یا شفیع الامم
اور عرفات ہم یا شفیع الامم
نہر صا ہم یا شفیع الامم
سٹے در وہم یا شفیع الامم
براہ عدم یا شفیع الامم
بہر سدا و عجم یا شفیع الامم
مبارک قدم یا شفیع الامم
نہت مجھ کو ہم یا شفیع الامم
اور سے سے ہم یا شفیع الامم

۱۹۶

وہ صاحبِ لولاک ہے اور خلقتِ الافلاک کے
 محمود و احمد اسے ہی سانچے ڈھلا سا جسم ہے
 دل سے عزیز و جان لویہ بات حق ہو مان لو
 وہ مطلعِ انوار ہے وہ میلہ اطلال ہے
 جو آپ میں پر نور تھا وہی تجلی طور تھا
 حلم و حیاء بخش عطا علم و خرد مہر و سخا
 تعظیم و تکریم و ادب قوت تو انانی عجب
 کیا خوش مزاج و خوش طبع کیا خوش لہو خوش وضع
 وہ یوں کیے جنگ اک حد غارت ہوئے کفار
 اوس جنگ کا سا بیان میں کیا کہوں مرنے والے
 مگر قصہ وہ ماجرا کہتا ہوں یاں شہد ذرا
 حمزہ علی اور بوکر عباس اور عثمان مسر
 ایسا لڑے ایسا لڑے جیسا خزانِ کربلا
 مردہ ہوئے زندہ بہت ہوئی ہو کر زندہ بہت
 اور جو بچے باغی وہاں چھوٹے بڑے یا غمی ٹال
 زخمی ہوئے کتنے بشر کتنے نبی اوسکے فخر
 اور دو دفع خیر البشر کہے گئے جنگ بدر
 خود جبکہ وان زخمی ہوئے الفدا خونِ زخمی کیے
 نیزہ سے نیزہ اور نیزہ سے نیزہ سے یکدم گم
 از جھوہ و گرز و کمان شمشیر اور بر سر نشان
 بر چھنی نشی بھالا چلا ہر حرب اور آلہ سپلا
 عاجز ہوئے کفارِ حرب بھائے وہ جنگا چھوڑ کر
 جو رہ گئے مومن سے ایمان میں متفن ہوئے
 اسلام غالب ہو گیا اسلام طالب ہو گیا
 گل شکر کا وہ سرور ہے ہم حاصیوں کا یا رہی

جس پر یہ آیت پاک ہو و انک لعلی خلق عظیم
 جیون جسم کو تینوں اسٹیم ہو و انک لعلی خلق عظیم
 مولیٰ کو تم پہچان لو و انک لعلی خلق عظیم
 کیا صورت اظہار ہے و انک لعلی خلق عظیم
 ہر مجزہ بھر پور تھا و انک لعلی خلق عظیم
 عدل و عفت شرم و وفا و انک لعلی خلق عظیم
 اور بے ریا فی خصل سب و انک لعلی خلق عظیم
 جادہ و ریح اہل شریع و انک لعلی خلق عظیم
 جاری رہا دین تا ابد و انک لعلی خلق عظیم
 ہو طول جسم کا داستان و انک لعلی خلق عظیم
 جیون جنگ کی شہد و سہرا و انک لعلی خلق عظیم
 اور ساتھ کے یاران دیگر و انک لعلی خلق عظیم
 و لیساکھ مارا پڑے و انک لعلی خلق عظیم
 شیطان شرمندہ بہت و انک لعلی خلق عظیم
 قیدی ہوئے داعی وہاں و انک لعلی خلق عظیم
 ایمان لائے دین پر و انک لعلی خلق عظیم
 تلوار سے نہ بڑبڑا و انک لعلی خلق عظیم
 میدانِ دوزخ میں گئے و انک لعلی خلق عظیم
 طرفین سے رہا و سب پر و انک لعلی خلق عظیم
 و لڑنے لگے ہر پہلو ان و انک لعلی خلق عظیم
 ہو کشتہ نمون نالہ چلا و انک لعلی خلق عظیم
 حضرت نبی پاکے طفر و انک لعلی خلق عظیم
 سب روز کو محسن ہوئے و انک لعلی خلق عظیم
 اسلام غالب ہو گیا و انک لعلی خلق عظیم
 اور اوس سے بڑا پا رہی و انک لعلی خلق عظیم

بیدار و دروہو نیکو نود نہ نام کا جسہ
بیدین سے لوسلام و تچہ و آوا سب اور مجرہ
ہر باغ و شاد و سب کے اچھو لایہ ساعی کو سلاہ
مدینہ اور مکہ آج سکا ہی نہ خاص دو چہ

جہان پھیلا شکستہ صبط روح الایمن ہو تم

شریک او سکا نہیں کوئی خدا و احد نہ بن گیا
تجربہ نہ ہو اتنا اور بس حیرت ہو سب سے لگنا
نہ الاہ و اکبلا ہر جہا و اٹا ہو اور
ہنایا لا سکا نہ اور عرش ہو تو خاص جہا

پھر اس جاسے سے لکھ لکھ لکھ او پرستہ نہیں ہو تم

سیاہی کو ظلمت کا نہ ایسا کوئی دھو بیگا
کوئی فرزند خدا خرمین ایسا خشم ہو بیگا
نہ ایسا اپنی اہمیت کے لیے کوئی بھی روہ
ازل سے تا اب کوئی نہ ایسا ہی نہ ہو

شب معراج میں پاک پل میں برعز شہا برینا ہو تم

تجربہ نہیں سب سے پہچان سب ہر کشتی اور کشتی
پھر گاڑی نہیں تم نے نامی اورین کے بعد
بڑی شوکت و شہر بیان آفہ زمانہ خورین
ملو زوات اگر ہر گھر ہوا پھر دن نہ کہہ

نبات ملک سب ہی کے بنائے اولیہ ہو تم

بیان اب تافہ اچھا نہیں ملتا ہو فطرت کا
بین دوسرا تافہ بدلا عبادت سے وہ فطرت کا
انکا لویا نورین نہ ہو فی کشتی اور کشتی
ہوا انکا حکم بارہی نورین وہ عبادت کا

پس نہیں آؤ عرش پر حق کے فرین ہو تم

بیان تھو سے کہاں ہو تھو سے تھو سے خاص کے
ہوا کو نہیں دین شہرت تھو سے نورین بلو سے کا
نہ ناہ و مہر میں ہو تھو سے نورین و نورین
ہوا انکا حکم بارہی نورین وہ عبادت کا

پس نہیں آؤ عرش پر حق کے فرین ہو تم

تجربہ نہیں پر کل ختم ہیگا خدا کا طاقت و قوت
تجربہ نہیں پر بھی ہوا نازل ہو حجاب اندی اس کے
تجربہ نہیں تھو سے تھو سے تھو سے تھو سے
تجربہ نہیں تھو سے تھو سے تھو سے تھو سے

پس نہیں آؤ عرش پر حق کے فرین ہو تم

نہایت شرک پھیل تھا لکھ منفقین کا بس
قناری اسپین جاری ہو گیا حقیقین کا بس
ایک ایک نیست ہوا تھا طرف
ہر ایک پھیرون کو تہ تھا

حضور بادشاہ لا مکان میں یقین ہو تم

اگرچہ سہو و لیان سے ہوا پیدا یہ نسل دم
اوتھون سے سرسبز شہا ہو تم

جو ہوش و بکیم یا شفیق الامم	جو ہوش و بکیم یا شفیق الامم	جو ہوش و بکیم یا شفیق الامم	جو ہوش و بکیم یا شفیق الامم
چما منفعت ہونہوٹ کا لون	چما منفعت ہونہوٹ کا لون	چما منفعت ہونہوٹ کا لون	چما منفعت ہونہوٹ کا لون
مشقت از مصنف	مشقت از مصنف	مشقت از مصنف	مشقت از مصنف
صبا خباب میں ہو پنچام اہزار سلام	صبا خباب میں ہو پنچام اہزار سلام	صبا خباب میں ہو پنچام اہزار سلام	صبا خباب میں ہو پنچام اہزار سلام
سنا تو پڑھ کے اونھیں دفتر طہار سلام	سنا تو پڑھ کے اونھیں دفتر طہار سلام	سنا تو پڑھ کے اونھیں دفتر طہار سلام	سنا تو پڑھ کے اونھیں دفتر طہار سلام
جوشہ کو عشق کے مارے خدا نہ سمجھے جبراً	جوشہ کو عشق کے مارے خدا نہ سمجھے جبراً	جوشہ کو عشق کے مارے خدا نہ سمجھے جبراً	جوشہ کو عشق کے مارے خدا نہ سمجھے جبراً
بنایا او سکا مجھے عاشق نزار سلام	بنایا او سکا مجھے عاشق نزار سلام	بنایا او سکا مجھے عاشق نزار سلام	بنایا او سکا مجھے عاشق نزار سلام
سدا رہا ہو معلق وہ نور حق کے قرین	سدا رہا ہو معلق وہ نور حق کے قرین	سدا رہا ہو معلق وہ نور حق کے قرین	سدا رہا ہو معلق وہ نور حق کے قرین
ہی دست الفت محبوب کا سوار سلام	ہی دست الفت محبوب کا سوار سلام	ہی دست الفت محبوب کا سوار سلام	ہی دست الفت محبوب کا سوار سلام
میں چم لیتا ہوں محم اور کبر کے تیرا دو مانع	میں چم لیتا ہوں محم اور کبر کے تیرا دو مانع	میں چم لیتا ہوں محم اور کبر کے تیرا دو مانع	میں چم لیتا ہوں محم اور کبر کے تیرا دو مانع
نسیم شہ کو نذر دیا ہے شمار سلام	نسیم شہ کو نذر دیا ہے شمار سلام	نسیم شہ کو نذر دیا ہے شمار سلام	نسیم شہ کو نذر دیا ہے شمار سلام
اوب سے سر کو جھکا گنا امی نبی زمان	اوب سے سر کو جھکا گنا امی نبی زمان	اوب سے سر کو جھکا گنا امی نبی زمان	اوب سے سر کو جھکا گنا امی نبی زمان
اوبل کیجئے کرتا ہو جان شاعر سلام	اوبل کیجئے کرتا ہو جان شاعر سلام	اوبل کیجئے کرتا ہو جان شاعر سلام	اوبل کیجئے کرتا ہو جان شاعر سلام
یہ جان دل تہ او سی کی ہی رہیں تم مارو	یہ جان دل تہ او سی کی ہی رہیں تم مارو	یہ جان دل تہ او سی کی ہی رہیں تم مارو	یہ جان دل تہ او سی کی ہی رہیں تم مارو
جناب شاہدین بھیجے صلوات وار سلام	جناب شاہدین بھیجے صلوات وار سلام	جناب شاہدین بھیجے صلوات وار سلام	جناب شاہدین بھیجے صلوات وار سلام
نسیم و باد دھبا کو بھی خوب سمجھا دو	نسیم و باد دھبا کو بھی خوب سمجھا دو	نسیم و باد دھبا کو بھی خوب سمجھا دو	نسیم و باد دھبا کو بھی خوب سمجھا دو
آریے ہو صبح و سنا یہ چیا پکار سلام	آریے ہو صبح و سنا یہ چیا پکار سلام	آریے ہو صبح و سنا یہ چیا پکار سلام	آریے ہو صبح و سنا یہ چیا پکار سلام
تھیں جس بر حسن دل جاہلی خاتم الاشرف خاتم ہراج پوری	تھیں جس بر حسن دل جاہلی خاتم الاشرف خاتم ہراج پوری	تھیں جس بر حسن دل جاہلی خاتم الاشرف خاتم ہراج پوری	تھیں جس بر حسن دل جاہلی خاتم الاشرف خاتم ہراج پوری
مخصوصاً بھر قدرت کے بجا در تین ہو تم	مخصوصاً بھر قدرت کے بجا در تین ہو تم	مخصوصاً بھر قدرت کے بجا در تین ہو تم	مخصوصاً بھر قدرت کے بجا در تین ہو تم
رئیس المسلمین ہو تم امام المتقین ہو تم	رئیس المسلمین ہو تم امام المتقین ہو تم	رئیس المسلمین ہو تم امام المتقین ہو تم	رئیس المسلمین ہو تم امام المتقین ہو تم
جیب پاک برحق رحمتہ للعالمین ہو تم	جیب پاک برحق رحمتہ للعالمین ہو تم	جیب پاک برحق رحمتہ للعالمین ہو تم	جیب پاک برحق رحمتہ للعالمین ہو تم
نائب دیکھ کر تیرا سہا حیران ہو روز و شب	نائب دیکھ کر تیرا سہا حیران ہو روز و شب	نائب دیکھ کر تیرا سہا حیران ہو روز و شب	نائب دیکھ کر تیرا سہا حیران ہو روز و شب
زبان لاکھوں سے مشکل ہو زبان سے کوئی اب	زبان لاکھوں سے مشکل ہو زبان سے کوئی اب	زبان لاکھوں سے مشکل ہو زبان سے کوئی اب	زبان لاکھوں سے مشکل ہو زبان سے کوئی اب
تو بیشک باعث ایجاد دینا اور دین ہو تم	تو بیشک باعث ایجاد دینا اور دین ہو تم	تو بیشک باعث ایجاد دینا اور دین ہو تم	تو بیشک باعث ایجاد دینا اور دین ہو تم

السلام امیر صاحب شیده نواز السلام امیر صاحب نزارتن السلام امیر صاحب فتح نواز السلام امیر صاحب جاکاگون قبا السلام امیر صاحب روشن بلی السلام امیر صاحب ماکولان و کمان السلام امیر صاحب تاج و لوا السلام امیر صاحب امانت گار السلام امیر صاحب لاکھ نوا	که چنانچه سلطان کی سیطانی سے باز ہو نہایت سبکدوش میرا کند دهن پیر اور نرون ہونچیں عسب تا قیامت بخش ایمان ہون قبا ہو زما فرستہ سے عجب کو سبکی رات ادا کر نامور ہون شور و آرزو عجب ہی تیر سے و مسلک اندولن آبان زمانہ سے بہرہ ننگ شہد سواہر اکرا ہون نہیں
---	---

السلام امیر صاحب علی و صاحب ارباب صاحب نزار کو صاحب
--

امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب
امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب امیر صاحب

فیروز
پوش
نما
۱

گزارش از آن عدالت بر او فرستادے پہلے ہاں	عذاب شر سے پرامت عاصی کو ہر کیا تھ
جب ایسے مذہبون کے تجھے مسلک لکھیں تو تم	
عرب و خطایہ قیدی کی جو جس ملک ساؤر لپیہ ہو	تھاری چاہ اور خواہ کا نہیں ٹھوکا پیاسا ہو
تازہ صر سے بڑھ کر زینچا خواہشیں سہا ہو	مردار عتوبت عاصیوں کو یہ بھروسہ تھ
قیامت میں گزشتیں گروہ مذہبین ہو تم	
محمد یا محمد احمد احمد بٹا کر کے	کہانی حق کا کہ کہ کر کھین ٹکڑیوں لاکر کے
مردانہ نیرور سے کیہ بچھوئے پر سولا کر کے	ملا لٹا کے تھڑا سے کے جوئے کو جھولا کر کے
بگڑتے حق کے پیار سے سو خدا کے نازین ہو تم	
سردنہ ان کے کشت اور زلفا سر و اعلا و ناصح	کہ ماضی حال مستقبل سبھی کے ہو جمہین شاعر
رکھ کر بکون وہ سخن مخفی جو سب پر باجیا واضح	سیلیان کہ یاد او دیکھی یونس اور صالح
یہ سب میں نسل خاتم کے اور ان کے بکین ہو تم	
امد اللہ علیہم تو فرس غریب آتا ہوں	دنوں دن بڑھتے اور کھینے جگر میں چائے کھاتا ہوں
کسی سے کہہ کر پاتا ہوں بھی چہرہ دکھاتا ہوں	وہ پھر عیب گن ستے بھی ہر اردن شرم پاتا ہوں
تم ہر حسن کا عالم عجب مادیہ بین ہو تم	
سہو نام تیرا ہو سہو آدم کی صورت تہی	منتشس ہو تو کا غز پر نہال ایک مہر سہی
سہو نام تیرا ہو سہو آدم کی صورت تہی	نہ حاصل ہوں جو تیرا ہی ٹھوکا کہ ورنہ ہی
چھوٹے راز عالمی کے سدا دل کے بکین ہو تم	
ناتواں سلی عالمی بکین کے سدا	عجب وہ اشرف الشرفا بکائے رشتیں کے سدا
پورا دیکھا میں نے کہ بس میں کی	نہو وہ ان نفع کیونکر مجھے نفع دے گا
ایمان سے صاف ہے سب کے بکین ہو تم	
سدا سبذایا مرچیا	بیچ یا رب سال و ماہ و روز و شب بر مصطفیٰ
فات لطور مناجات بخت ت سسرور کائنات علیہ الصلوٰات	
ہم ام ای صاحب عالم طور	معاف کر جتنا کیا ہوں میں قصور
السلام امی صاحب ریزہ شمار	ہی نہیں کچھ میرے عصیا کا شمار
ہم ام امی صاحب کوثر تسیم	ہم سے باعث کیا مجھے ہی خوف و بیم

	کیا خوب است کیا خوب نیست تو جان سپردی دل بسته و پایوستن تو کجا	
یعنی ده نور کبریا کشته بن الدیجی کمال تا جان نرسد سبب بر ملاست اسفند کمال تداخ او سکا خروخت اسندت پیچ خدایه عاشق و سبب صیغ و سبب من کمال اول روشن و جگم میں چرخ یاد از لاله کمال اسکا و آراسه چه شکر لاله	ہر انبیا کا سوا طبع و الہی کمال مدنی کی چال پر منظر فایز چال پر ہر سبب اول لاله جو سبب لہام شہید عاشق و بنوای و سبب صیغ و سبب من کمال روشن و جگم میں چرخ یاد از لاله کمال اسکا و آراسه چه شکر لاله	ہر انبیا کا سوا طبع و الہی کمال مدنی کی چال پر منظر فایز چال پر ہر سبب اول لاله جو سبب لہام شہید عاشق و بنوای و سبب صیغ و سبب من کمال روشن و جگم میں چرخ یاد از لاله کمال اسکا و آراسه چه شکر لاله
	کہتا ہوں تم سبب تو چہا تو ذکر الہی صفت طافا در زبان کرد و سدا صد و امید والہ	
مدنی چہا تو چہا کہ کہن پاک صدف زرد و سن رخ دلدار آکر کمال جو جگر کہ وہ شکر منہا کمال رد و احمد مرسل کہ چہا کمال نور سول در را کہ وہ کمال ہر سول کہ چہا کمال	حسن پوسخت و دلا نور حاکم و رفقہ تاج بر پو چہا کمال و نور کمال نور و شکر اسکا کمال سرفرد و رفقہ و نور کمال باوشتا کمال چہا کمال نام و کمال چہا کمال	حسن پوسخت و دلا نور حاکم و رفقہ تاج بر پو چہا کمال و نور کمال نور و شکر اسکا کمال سرفرد و رفقہ و نور کمال باوشتا کمال چہا کمال نام و کمال چہا کمال
و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال	و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال	و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال و کمال چہا کمال

در باب اول

سیر پکس کا فروغ مانفی کے تی کے محبوبہ نوازہ ہجرت کا ام معصومہ کے ہیرے کے بیچ و ہم گلشن دین کے یونیا آ رہا ہوہو اور یہاں سے لے لے لے لے آسمان حیا و شہدیت سے لے لے	منزل آ رہے ہو یا رسول اللہ آ رہے آ رہے ہو یا رسول اللہ آ رہے آ رہے ہو یا رسول اللہ آ رہے آ رہے ہو یا رسول اللہ آ رہے آ رہے ہو یا رسول اللہ
--	--

قصہ شہید محراب الانعام سے پھر تاج

رسول اکبر حبیب داد و سلام و صلوات اللہ علیہ
خدا کی صورت شہید بنید ہمارے عورت شہید بنید
ہو سے وہ ترین برس کے جبکہ خطرات کا پرکھ سے لے لے
اوپر بن بن زبان سے کہتے کام چلا ہو خوشی سے لے لے
برائے اللہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
جو لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
چلے وہاں سے براق چہرہ کہ دست ناپہ عنان پر کر
نہر میں اپنے خدا کا قدرت لگا کر کہ چشم میرے
اوسے جارج الایم لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
ہیں آگے نہ جا سکوں میں تم آگے جاؤ میرے میں لے لے
کہ حبیب ہوا اہل ہر اقامت تھاری آست میں تھیں باہم
میں بازو سپر بچھا و اپنا اور اوپر ہو و اوٹھو کاجا
میں میرا میں ہر دیر ہر میں اسکا کر دن گزارا
وہاں کا جتنا تھا کارخانہ تہ سے روح الایم لے لے
یہ شے و آج چہرے ہوتے وہ روح الایم لے لے
وکیلے آپا و براق ہمارے گئے تھے وہاں بہت ہی راہ
جناب ہر تریکا میں ہم جیسے ہیں تھی ہر سے ہر
اوپر طرح سے کہ نہ نازل چلے وہ اوڑھے ہو لٹا مل

شیخ محترم کرم کو شہد سلام و صلوات اللہ علیہ
جناب حضرت شہید مدنیہ سلام و صلوات اللہ علیہ
آگے پھر تاج حدیث کے سلام و صلوات اللہ علیہ
تھے امسانی کے گھر میں اپنے لایم و صلوات اللہ علیہ
خدا کا فرمان اونہا سے سلام و صلوات اللہ علیہ
وہاں شہید ہوا وہ اپنے جہاں سلام و صلوات اللہ علیہ
وہ فرس ایک دم چلا جو اوڑھے کر سلام و صلوات اللہ علیہ
وہ جا کے پہونچے مقام مدد سے سلام و صلوات اللہ علیہ
کہ نہ ہی ہی امی رہے دو لایم و صلوات اللہ علیہ
مری ہو حلقا کہ نہ کوہ لایم و صلوات اللہ علیہ
نوشی سے ہو وینگے پھر تاج سلام و صلوات اللہ علیہ
یہ خداوند سے میرا کہنا سلام و صلوات اللہ علیہ
جو جاؤں بڑھ کر مجھے چہا را سلام و صلوات اللہ علیہ
ہر ایک شے کا اور نہیں ٹھکانا سلام و صلوات اللہ علیہ
چلے وہ کہ کر کہ مسافت سلام و صلوات اللہ علیہ
نظر اوٹھا کے چوہے میں و لخواہ سلام و صلوات اللہ علیہ
سے ہوئے خوشی رسول صلوات اللہ علیہ و صلوات اللہ علیہ
گئے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

<p>یاد میں تیرے رخ کے آنکھوں سے تیرے لبس بجز کی کھٹائی میں روشنی و تیرے فراق میں لبس غمِ فرقت میں آہِ دل کا میں دامِ تندرستی میں زمانے کے مہربانی سے آپ کے ہو رہا تم سنبھالو حیا میری ہر دم</p>	<p>حون بہا یا ہون یا رسول اللہ دل گھٹا یا ہون یا رسول اللہ جی گھٹا یا ہون یا رسول اللہ خون گھٹا یا ہون یا رسول اللہ دل بچھٹا یا ہون یا رسول اللہ جگہ گھٹا یا ہون یا رسول اللہ سر جھکا یا ہون یا رسول اللہ</p>
<p>تو رخِ امین مصطفیٰ بلغِ اعلیٰ بکمال ہو اور میتِ اولیٰ او پر ہم میں حضرت شہر جو سنگرِ محمود ہی وہ سنگرِ معبود شام و سحر یوں بر فلکِ تیرے میں حبِ ملک کرتا ہو اوس نعمتیں کو جب کہ قابل ہو ہو وہ سید اکوئین ہو وہ نور بخش عین ہو یارِ پیمبر تو فیضِ وکلی کو کس قدر دین ہو سو سخی کو ہر طور سمنِ تقاضا ترانی کا تھن ہو شہ و ختمِ المہ سلیم کا کان کو آیتِ دین سچا آپ کا اُمی لقب علمِ لدنی او پیرِ سپ</p>	<p>بیشک میں تاجِ انبیا بلغِ اعلیٰ بکمال طہ میں جب میں پیشوا بلغِ اعلیٰ بکمال قرآن گواہ ہو آپ کا بلغِ اعلیٰ بکمال صلوات بر خیر الورا بلغِ اعلیٰ بکمال کتا ہو شبِ عرشِ علا بلغِ اعلیٰ بکمال ہر مدح او سکا ابتعا بلغِ اعلیٰ بکمال پریشا ہو پ صبح و صبا بلغِ اعلیٰ بکمال یہ ہم کلام حق ہو بلغِ اعلیٰ بکمال محبوب ہو اللہ کار بلغِ اعلیٰ بکمال کعبہ لا شتا حق مسل و علا بلغِ اعلیٰ بکمال شافع ہو احمد بیچے بلغِ اعلیٰ بکمال</p>
<p>حق کے چار سے ہو یا رسول اللہ کس زبان سے تمہارے جنت کے بالیقین آپ عرشِ اعظم کے ہم تمہارے ہیں عاشق و شہیدا عرشِ اعلیٰ کے آپ اقدس پاک چاند کو جبرخ سے زمین او پر بیانِ اہریت کے</p>	<p>ماہ پارے ہو یا رسول اللہ دین ستارے ہو یا رسول اللہ لبس ستارے ہو یا رسول اللہ بان ہمارے ہو یا رسول اللہ گوشتِ اوستہ ہو یا رسول اللہ تم اوتا سے ہو یا رسول اللہ تم سہارے ہو یا رسول اللہ</p>

تسم آواز سے ہو جا بسا بن اُن کو قدم کو بزمین مقن
مخدا را یہ حشر تکا ہی مٹا رہے کرتے کو بن اکا ہی
بزرگی او سکھو جوین : ایضا برائی اپنا بھی لیا تھا
میں اس لیے کہ ہر کا اثر و رنگا گئے فاسک کیا تھا اور سپر
تکسب سے کہیں سے کہ کالاجہاں سے لایا تھا در لکھال
تھی یہ جس تھر تھر ارما ہر دل و سکا تھم سے بھر رہا تھا
تھما آنا ہوا بہ ہوا ہوا تھر تھر ہی کہ یہ دور
یہ یکیک الہام ہے رب کا اور حال وہ حشر کے غف کا
ہو سوچ و مان پر وہ بھرا ہو ہے خدا کو جہد ہو تو کہ
کے جو کو نہ تھا انہا مار کہ یہ بیان ہر مزا شمار ہ
اور جہد حق سے کہ یہ سوالان ہر راز برائی لان
جو مان کا پیار و لادہ و مان لیا ہے کچھ بجا نہیں کہ
جو دیکھو او کیا پہاں لکھو کیا ہے : اچھو آؤ کہوں کہا
حسبت کہنے خوشی سے مل چل وہ کھیر قدر و مان کا بال
ہو جب ان سے مکان کو آنا تھا وہیں گرم بیان چھوٹا
وضو کا پانی چھنی ان روان تھا ذرا اوڑھو وہ ان
سج کو احوال شب کا حضرت سنا یا ہو کر کو حضرت
خطاب ہدیہ کا رہ پایا اوجہل شیکہ چھوٹو لایا
قرآن میں ہو حال او کا کیسے جو چھوٹو شیکہ یا یہ نہ
اوی زمان میں ہودی اک تھا وہی کہ ہر زین بو
سما پہ جب بھی گیا محمد یکیک سما پہ ہی حال ہے حد
یکیک طبق پھر یکیک طبق سحر جی مان سو کوں اس حق
اگر کیا طر ہی وہ ملک سب تو چھوٹو ملا وہ کیا ہے ایک
بھر یوں محمد کیسے ہر سب کوڑھا ویا یہ نہ شب کہ
ہوا سنا میں تھم کا یہ سب کو تو سمجھ کے بھرا یان

یہ آرزو ہو اور سے شوق ان سلام و صلوات اللہ علیہ
میں وہ تالاش کر تھا کہ سلام و صلوات اللہ علیہ
قصود وہ جان کر کیا تھا سلام و صلوات اللہ علیہ
ہو اخلاقی ہے حبیب و شہد سلام و صلوات اللہ علیہ
پھر تھر تھر ہی کہ باپش ڈال اسلام صلوات اللہ علیہ
نہا بڑا سہرا رہا ہی سلام و صلوات اللہ علیہ
تم آؤ جاری او سے تھا ہی سلام و صلوات اللہ علیہ
صلوات اللہ علیہ دہ سہر عرب کا سلام و صلوات اللہ علیہ
اجازت ہر اک غرض کا لیے سلام و صلوات اللہ علیہ
اور ہی امت کا یہ زمانہ سلام و صلوات اللہ علیہ
یہ یکے کا یکا کیا : جو ابان سلام و صلوات اللہ علیہ
کہ جیسا دریا میں لہر و باڑ ہو سلام و صلوات اللہ علیہ
میں ماضی ہو کر بیان کروں کیا سلام و صلوات اللہ علیہ
پھر نے جیسا کہ تھے اول سلام و صلوات اللہ علیہ
عجب خدا کا یہ کارخانہ سلام و صلوات اللہ علیہ
اور نہ اس قدر درسی بیان تھا سلام و صلوات اللہ علیہ
کہا و رزنا اُنیا حضرت سلام و صلوات اللہ علیہ
سہر کو زینت وہ کہا یا سلام و صلوات اللہ علیہ
پہر شہد خدا کا او سپر سلام و صلوات اللہ علیہ
کیا جو سماں پہ کہیا سلام و صلوات اللہ علیہ
ابن طبع ہر نہشت فکر ہی تھر سلام و صلوات اللہ علیہ
وہ کہ کوئی کہ ملا جلا حق سے سلام و صلوات اللہ علیہ
کہ سمجھوں و سکھوں بلا لیا رہت سلام و صلوات اللہ علیہ
انہیں لاؤ وہ پاکت بک سلام و صلوات اللہ علیہ
یہ بات میں ہی ہے عجب سلام و صلوات اللہ علیہ

مسلّم روز سے دار نہ ہر ایک بیچ و بیچن الوجہ از ابتدا تا انتہا بنجانش ممکن نہ ^{ہو}
 بہتر از معنی موصوفہ از جملہ کلیات دیوان فقط روایات و تذکرات مولد شریف بنیاد بنیاد
 صلعم و چند سے غزل بر محل سجایا سے متوقع کہ بر سے محل روز سے وانی و کافی باشند با تمام فراہم آورد
 بہمنی منتخب نعتیہ مجلس یک شبی ام نہادہ و اخل نمودہم و ہم ما جز از طرف خود در آخری صرف مناجاتہ و
 نوار سنجہ عبارت از رد و ترتیب و ادق سجایا جانشانہ قاریان و سامعان و مولف محبوبہ انوار ہم منتخب
 را مورد ثواب بزرگوار و مزد ختم گردانا و مہنا سیران مجیب معارف المولد شریف را بہتر خضری و طالع
 سکندری و سعادت دارین ابدی و مناسحت کوین سردی رسانا و کجہ تہ اوجا و با منون و الصلوٰۃ

بارت ل و سلم دانگا ابرا	علی بیک خبر افغانی کا رسم
جمع ہمیشہ سلام تحفہ درود	ایسے ہر شربی پاس سجود

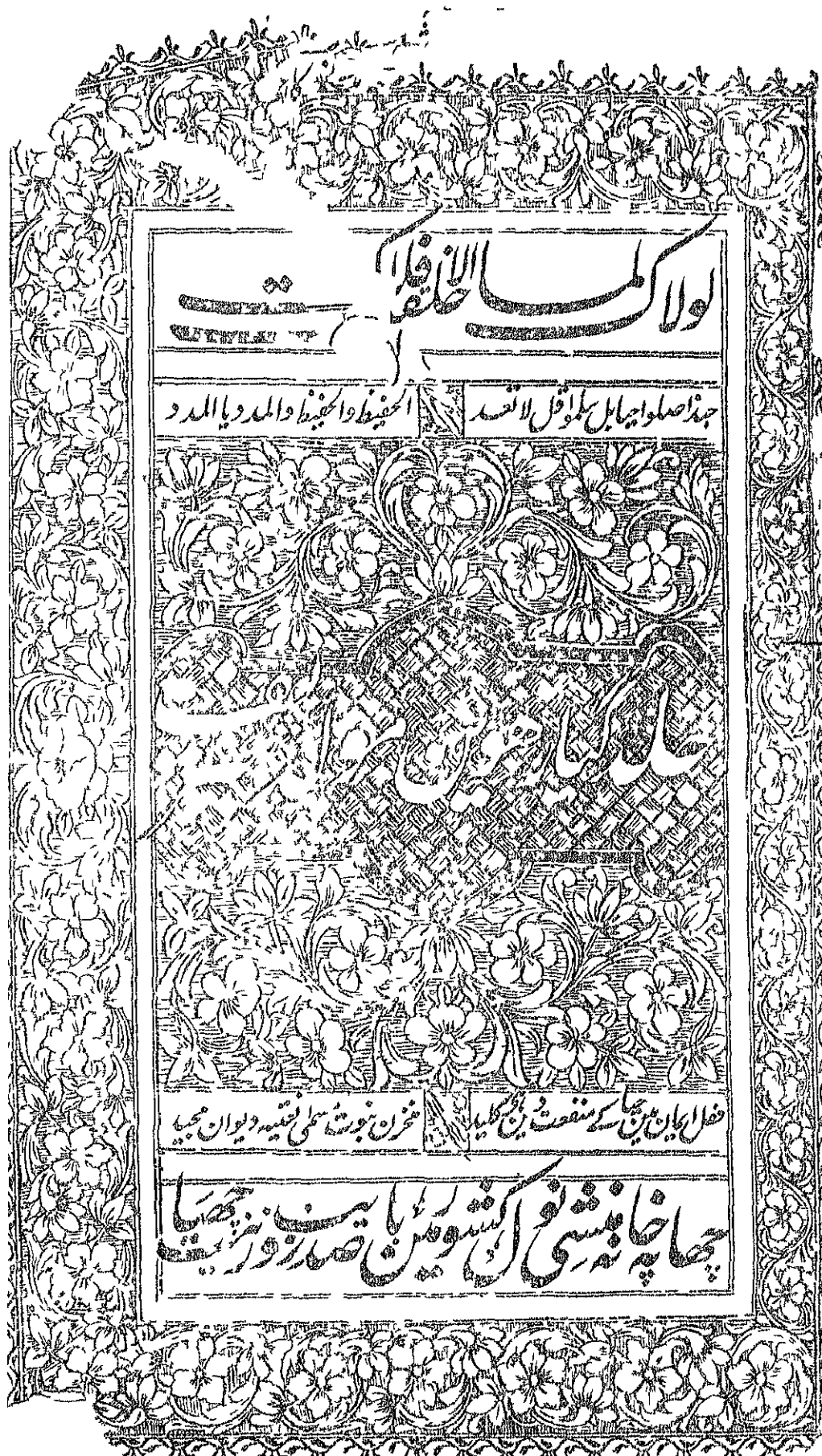
بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعتیہ منتخب

با ساقیا اولیٰ خیر پیون سبکہ ہوا و اس سے شہدلی لکھن تہ ہیں توجہ بجان کا احمد شد غمور احسب ہم سلمان ما حیا علیٰ حق است حیات اور ہر کلمہ چہ را ہی کا بہار کم لیکن کہ جو غفور الہ سمیع و بر سیر انانہ انہ پیر صفت سیکر ہمہ سورد مکان کہیہ سبکی طائفہ شہد سبک ہار وہ ہو لا ہر بکون کا احسا پتہ و رتہ سبکستہ کی ایسا ہوا اگر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	و در اہل حق کا مہی ناہ را کہیہ را ز مجو پرفرا و اسد ملی غمور احسب ہم اور رحمان کا شامیہ را ہر ہر ہر ہر ہر ہر کہ نام اور کما ہیگا و انہ رہیہ و لم یولد و الہ فاما کہنوا الہ و ہر ہر ہر ہر ہر رکھہ مارے شہد ہر ہر ہر اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر کہہ
--	--

وہ سر کیا بلکہ ایمان کا	۴۴۴	مصلح دہم
فرمان و فرزند ملک مال اور زریار رسول اللہ		
وہ ملک جس کی مال پر عکس بھی بدروتی ہو		اگر فرزند بھی ہو تو دکت و پور و اپست ہو
فدا ہو اس پر بہت کشور یا رسول اللہ		
بہت ہوشیار ہوں نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں		بجز ہوشیار ہوں نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں
اللہ وہی اگر خدا کی ہو کبیر یا رسول اللہ		
فرمانہ کر کے دیکھا جوین اپنے باپ کو دیکھنے		ہذا اہل کار کا غدر پر سیاہی سے فہم کہنے
ہر شیک گناہی کو زبانی کہنے وہاں کہنے		تھما سے وصفین کو لاک کو مار لکھا تھا
مزل اور حسین اور ہر شریار رسول اللہ		
یہ در پہاڑ اعلیٰ کو ہوا اور ہر شریار رسول اللہ		مصادق صاحب دل کو ہوا ہوا اور ہر شریار
یہ عامل و کامل کو ہوا اور ہر شریار رسول اللہ		یہ رشتہ کوئی مرسل کو ہوا اور ہر شریار
تھما رہی شان و عزت کے برابر یا رسول اللہ		
سارے سے پاپ کے کی زمین پر حق تعالیٰ نے		کیا فرمان جبریل امین پر حق تعالیٰ نے
بہت سا پاپ کر تم شاہ وینا پر حق تعالیٰ نے		نشب معراج میں عرش برین پر حق تعالیٰ نے
دیا نکل اہمیت و عظمت کو لاکر یا رسول اللہ		
ہزار دن عیب بین اور ہر شریار رسول اللہ		ہزار دن دانا اور دنیا خبر داران امین سے
بظور آئینہ و وزیرین جنھوں نے صاف و درین سے		بنی مرسل ہوئے جتنے وہ سارے لشکر دین سے
او غنوں کے جہنم میں یا رسول اللہ		
بھینسے ہر وہ واسطے ان اوصیاء میں		میں جس کو ملا کر سے گلا سیما کر دینے
ہاں کے کشتہ نول کا ہر اک اسباب کر دینے		پاسے امینوں کو آپ ہی سیراب کر دینے
بلا محشر میں سب کو آپ کو فر یا رسول اللہ		
وہ سب ایمان لے لئے جنھوں کا تھا صفیاب		نہ سے کلمے کے پڑھنے کو خوشی لے سے کہنے
یہ ابھر دین حق تیرا ہر اک بیدین پر غالب		ہوے جب معجزہ کے شکر کون نے آپ سے کہا

یہ در پہاڑ اعلیٰ کو ہوا اور ہر شریار رسول اللہ



کتاب الاسرار

جزء اول من اسرار الامام

جزء اول من اسرار الامام



فصل اول من اسرار الامام

چهارمین نسخه

کہ جامعہ پاکستان



علم کی مانگ

از نواب صدر الدین حسین صاحب پڑوسی

قوم ایسی بننا ہے جس کے اراد میں
 دم میں مافی سطر آتا ہے اس ماں
 علم ہی کی مانگ ہے دنیا کی ہر سرکاری
 علم ہی کی مانگ ہے ہر سا کی ہر سرکاری
 رہ رہ رہ ہے عالموں کے نیچے رہ رہ رہ
 لوہ میں طاقت سطر آئی یہ تلوار میں
 عالموں کے تابع مراں ہیں دیکھو برق واد
 علم رکھتا ہے ستارہ اللہ کی ہر کار میں
 ہے سفر سارا عالم علم ہی کے دوست
 ہے کرتہ علم ہی کا رہا میرا اور میں
 ملک و مال و علم وہ کس عالموں کے سامنے
 آتے زرتے کھدو یہ منہ درہ دیوار میں
 نوٹ - تعلیم کی ضرورت یہ جس لیکچر دو لو اس منظم کو نہ پڑھو



بسم الله الرحمن الرحيم

<p>  آج سید بن سید ریاضی و علم و ادب اصل علم کا کتب و تصانیف کا علم </p>	<p>  آج سید بن سید ریاضی و علم و ادب اصل علم کا کتب و تصانیف کا علم </p>
--	--

100

<p> السلام عليكم يا نور الانبياء السلام عليكم يا روح الاوكيار السلام عليكم يا روح الانبياء السلام عليكم يا نجم الاسماء السلام عليكم يا كوكب الجواهر </p>	<p> السلام عليكم يا نور الانبياء السلام عليكم يا روح الاوكيار السلام عليكم يا روح الانبياء السلام عليكم يا نجم الاسماء السلام عليكم يا كوكب الجواهر </p>
--	--

سار محمد بن عبد الله بن عبد الوهاب

انت الشفیع مطیع لمرآة منیر علی مایشتاد
 انت النقی کریم عکوف مصلی مایشتاد
 انت شفعا علم ربیب جبار نقی کریم علی مایشتاد
 انت البیب فیض کریم شجاع علیه مایشتاد
 انت الجلیلین مبین ادیم خلیل علیه مایشتاد

اُس دین میں خود سہائی سے اب سہائی خدا ہے
 خودس کہ ہم رد ہی روح سر بھتا
 اب سنگ و عدل چار طرف اُس میں بڑا ہے
 چوٹوں میں اطاعت ہے نہ تنقید ہے ٹروہین
 پیاروں میں محبت ہے ۔ یاروں میں دعا ہے
 گر قوم میں پیر سے ہیں اس کوئی بڑا لی
 یہ نام تری قوم کا یاں اب ہی بڑا ہے
 ڈر ہے کہیں یہ نام ہی سٹا جائے نہ آخر
 مدت سے اسے دور رہاں بٹا رہا ہے
 تا جو نہ سہا نہ مخالف سے حسد رہا رہا
 جو حلقی ہے اب حلقی فلاں اُس کے ہوا ہے
 گرامی ہے کچھ ایسی کہ نائے حسین بنتی
 ہے اس سے یہ ظاہر کہ پوسن سکھ خدا ہے
 جو کچھ ہے وہ سنا ایسے ہی ہا سوں کے پر کر تو
 تنکوہ ہے زمانہ کا یہ صہمت کا کلا ہے
 دیکھے ہں یہ دیں اسے ہی ہا سوں کی بات
 ہے کہ دے کام کا انجام بڑا ہے
 ریا ہے اسے کسنی است کے نگہاں
 پڑا ہے تہاں کے مرید آں لگا ہے ہا

ہمارے زور پارو

پر اگدہ ہیں گرجہ عالم میں سارے
 وہ تھوڑے سڑواں کے رہبر والے
 وہ گودیکھے میں سسپہ عام سی ہیں
 پڑے ہیں قناعت سی ریت اور ہیں
 ٹٹلی ہیں ٹولس ہیں آنچیر یا ہیر
 بیکار ہیں اور اکیسچینیا ہیں
 سنا ہے ہیں بیدار سب بہ چڑھ کر
 نہ تہ اہل اسلام ہیں جمیوں ہیں
 وہ انا دکرے ہیں گو تم کے گھر میں
 وہ رکابن اتار تا یک دو علم
 اسی اُن کے مار ہیں موت ہر مالی
 عرب تھا جو سرشتیہ دین ہدی کا
 اسی گرجی مردم اسلام ہے واں
 اسی اہل لٹھا کی غرب دہی ہے
 وہ ابران و وراں کر سہی گرانے
 فلسطین و تمام اور عراق اور اوس

بہت ہیں اسی زور مار ہمارے
 ہیں ہائی ہمارے بہت کالے کالے
 سو ترنگر نور اسلام سے ہیں
 نہ ایا دکرے ہیں ہمارا دیر میں
 مراکتس ہیں پیمپٹ بین لوسیا میں
 ملا یا میں عاوا میں سو مارا میں
 سمندر کی لہروں کو اور اکبر
 گھراویں ہر حق ہے نہ میرا میں
 تاسع کا جگر ہیں اُن کے مہ میں
 حوا میں کابل اہراں کہم
 اسی حوں غیرت ہیں حرکت ہر مالی
 اسی اُن میں آباد ہے گہا کا
 اسی علاج کا فلسفہ عام ہے واں
 اسی حاکم میرے آئی عہدہ وہی ہے
 رہا ہے کو از پر ہیں جن کے فسادے
 پڑا ہے ہی لوح انسا کے سسکس

کر حق سے دُعا اُسٹ مرحوم کے حق میں
 حطرد میں بہت جوں کا جواز اُسکے گہرا ہے
 کل دیکھئے بیش کسے علاؤن کو ترسے کیا
 اس تک ترسے نام یہ اک ایک ہا ہے
 ہم بیک ہیں یا رہیں پر آخر ہیں تمہارے
 سب سب اچھی ہے اگر حال مراد ہے
 ہیر سٹھنے کی ہماری سسین کوئی
 ہاں ایک دُعا تیری کہ مقبول نہا ہے
 خود جاد کے طالب ہیں نہ عرشا کی ہیں خواہاں
 یہ فکر ترسے دین کی عرت کی سدا ہے
 گردین کو حکموں ہمیں دلستا سے ہماری
 اُسٹ تری ہر حال ہیں راضی ہر صاف
 غرت کی رستہ دیکھ لیں دیا میں ہماریں
 اس دیکھ لیں وہ سی کہ جو دولت میں مراہی
 ہاں حالی گشتا نہ تڑہ حد ادب سے
 ناز سے ٹیکتا ترسے اب صاف گلا ہے
 ہے یہ بھی خیر کجہ کو کہ ہے کول مخاطب
 یا ن خفیش لب خارج ار آہنگ خطا ہے
 نوٹ۔ یہ مراد مقبول عام ہے اگر مؤثر ہے میں پڑھی جائے تو ممکن ہوسیں

<p>بگویند عالم کما اسو بر چای نه کیو نکرا خیر کما سر کمره افغان کمرین شوز (پای)</p>	<p>بیا یکی انگریز گریں بیار چمن بین ز نایب دستار پیشه نظر از غیر بین ز نایب که ده دوتا پتو خمر را در بین او بر سر سره لاسه ز کمر کار بین آهاسی که خجای خمر در کمر بین</p>
<p>حدا صد بیست و پنج هزار و دویست و شصت و شش هزار و دویست و شصت و شصت و شش هزار و دویست و شصت و شصت و شش هزار و دویست و شصت و شصت و شش هزار و دویست و شصت</p>	<p>در خانه آفرینش از این خمر بانق و توتک و زربستان براد و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر</p>
<p>در خانه آفرینش از این خمر بانق و توتک و زربستان براد و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر</p>	<p>مانع از اینان مانع نباشد و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان و نه از اینان</p>
<p>در خانه آفرینش از این خمر بانق و توتک و زربستان براد و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر</p>	<p>حاجی جبر خیر و داد کیل جاسق بین پر سهاره و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر و شمشیر</p>

نہر پیری خامہ نوشتہ سید محمد شیریں بہاں جادو بیان ششقی خاں مولوی منظر مظفر آباد
صاحب آبدق شاگرد حضرت چستان بہتہ اودہ مظاہر

18

4

14

<p>و شوق و محرم الحکم فی سلسلہ کبر و زکاء اعداد اندر ششکل نمایافته</p>	<p>عجب و لحسب پیچ لکھا سال نہو پھر خوب نہیں کہو وہ کیا کیا آسان اسو یا خبر چا جزا کہ قدری لاریں خیر</p>	<p>دین و حیرتیں جب کو دیکھ کر غرض آسین ہزاروں میں خواہ ہو تا رخصت تہنیں اس سہارا نہو تو فکر سال طبع کیونکر</p>	<p>تعالیٰ کیا کہنا ہے اسکا بدل شتاق میں اعلا و اوتا بڑھایا افسوس اس نسخہ کا پایا کر نشہ بجو تہی اسکی تنہا</p>
--	---	--	---

<p>پوئی غیر ہر دم حسیہ کہ ہر دم ہر دم چنانہ و ہر دم خورہ ہوش ہر دم ہر دم رہ تو ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>	<p>آتش رستگ ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>
--	---

غزل

<p>چھک کہان ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>	<p>ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>
---	--

غزل

<p>ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>	<p>ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>
--	--

غزل

<p>ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>	<p>ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم ہر دم</p>
--	--

غنیمت بنی که مرا غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو

یا الهی مجھ کو جہتے دیکر دو جہان کی کچھ نہیں مجھ کو طلب دونوں عالم سے نہ مجھ کو کارو	ناکہ دیکھوں مجھ کو الٰہی نظر تجھے کرتا ہوں و مجھ کو طلب پہ تو ہی تجھے مجھ کو کارو
--	---

مناجات دیگر

یا الہی تو ہی رحمن الرحیم یا الہی تو ہی خلاق جہان تو ہی سلطان دو عالم فقیر لے دے دو عالم سے تو ہی دینار سنگیہ یکساں ہے تیری دنیا مونس غمخوار گان ہے تیری دنیا ہی مر فیض لا دو اکی تو دوا نہ اسے اسرو نکا ہے تو ہی ہی مرے ہر درد کی تو ہی دوا ہی انیس خشتِ فرقت تو ہی پیرا مونس یکسی میں ہے تو ہی	صاحبِ خود و کریم مالک دارین شاہِ اسرار تو ہی زور و قوی در جہ ایک پیار و نکاح تو ہی چار ساز ستغیت خانہ الٰہی تو ہی دنیا چارہ بیچارہ گان ہے تیری دنیا ہی جہاں حاجت کو طاعت روا سے سہا درو نکا سہا را ہے تو ہی ہی تو ہی مرہم مری مرہم کا ہی رفیق شدت غمت تو ہی سیرا حامی ہے بسی ہیں تو ہی
--	--

غنیمت بنی کہ مرا غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو

ای تو گم گم کنی شوق کنی
 ہمارے ہر درد کی تو ہی دوا
 غنیمت بنی کہ مرا غنیمت تو
 ز غنیمت های تو ز غنیمت تو

تا خرابی بین زمین و آسمان
 می نکر امداد تو زیاده کلام
 تا نهو ایمان بین پرست خضر
 حال که بود تو گفت ده ببال که
 بهوش که تک باوشی که پیش تو
 ایستادی هر گز او را در طلب

رابطہ واسکوئی سکی جائے
 ایک ہی اک گھونٹ میں کم کھو
 ایک جرہ سے ہوا بیٹھون لیک
 الغرض ہر اک باز خیار
 غرق ہیں دریا میں اور جو باقی
 غرق ہیں پانی میں اور پائیں
 ہیں عجیب مخمور تماشا عجیب
 ہر کوئی ہر اسم سے کویضیا
 مظہر مادی شہ اکا گاہ ہی
 کہ جہ اک دریا کی ہیں جہیں
 میں اسی خور سیک کے ساتھ تمام
 عارضی ہیں جہند کو بہان
 چہرہ را بخور کی جا بہان
 کہ نظر و دامن سوچو نگہ دار
 جتنا کہ کہ نہ دریا میں

بانوا ہر اک ہی او کے خواج
 کہ گیا ہی دو دوسرا با کونوش
 کہ گیا ہی دو دوسرا با کونوش ایک
 پتھر سے پتھر سے ہی جو یا یار
 سینہ میں سی میں اور نگین اب
 جو جو پتھر سے میں اور بادہ خواہ
 وہ پتھر سے میں اور گہر میں جیب
 کوئی اسودہ ہی اور کوئی خراب
 پتھر سے مفضل گمراہ ہے
 ایک گنگا رنگ ہو او سنا ظہور
 بے بھر بے شجرہ بردوار دام
 ہو گوا آخر اصل میں انہی نہان
 پتھر سے میں پتھر سے میں
 تاکہ ہو معلوم پتھر سے میں
 مارا میں سکتہ تو ہرگز نہ دم

ایں ہوش کو تک ہوش
ایں امید سے روز افروز
کہ طلب و سوس گروہا
۶ غم کو اوس کا کوئی دن
جیتے تو ہر گزینے پائین
منہاجنایا غلامی شامہ

غرض ساری دنیا میں یہی ہے کہ جو شخص اللہ کے رسول کے ساتھ ہو وہ جنت میں جائے گا۔
 غرض ساری دنیا میں یہی ہے کہ جو شخص اللہ کے رسول کے ساتھ ہو وہ جنت میں جائے گا۔

مدر کر کبر و یا عجب و غرور بخت گنج فقر و رویشی مجھ دی شراب نیشی کا بھکاو جام دھوکہ دے دوئی کا حزن ای دعا گو ختم کر کے یہ دعا کر و سیدہ اونکو ای امداد تو جو تو طالب ہے وصول اللہ کا جو کہ ای امداد اللہ کا صلا ختم کر کے یہ سناجات نکو	بخش عجز نسکنت اخص و غرور سکر دستی جو خوشی ہے لوح دے محو کہ پستی کا نام تا نیرا تو اوٹھ جاتسم ہو بہ جو عاب جانب خبر الود وصل کج کے ہوتا و لشد تو چل پکڑ دامن رسول اللہ کا بیوسیدہ اوسکے چاہ ہی محال کر و سیدہ ذات پیمبر کا تو
--	--

عادت و محمود و مسدوح خدا زینت تاج رسالت محمد سے وہ آئینہ جمال و نور علیا بیوسیدہ کا و سیدہ محمدی مہربان مثل پدر و پسر علیا	احمد مرسل محمد مصطفیٰ رواق تحت بونتمہ و وہ ذات محرم خلوت سر سے لایزال بلکہ سار و نکا و سیدہ محمدی روز محشر نافع خور و کلال
--	--

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت سے ہمیشہ نصیب رکھے۔
 اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت سے ہمیشہ نصیب رکھے۔

غنت و ذلت تنائی سکرو صو
 ہر رضا و نارضا میں تیری کو
 تو کی گلائی تو ہی تیری کو
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری

<p> لایا بیت اللہ میں ہے قیل و قال پر تری رحمت نے کی غمخواری خاطر و باطن میں سر تاجا کر کے اپنی لطف و احسان پر کینچ بدایا مجھے جہان سیر رکھو سنت محمد صاب و دیر دورست کجواب اس تاجا پر اسی گلشن سے ہوں گرفتار چھوڑ اس در کو کہاں جاؤں بر کر وں کیا دوسرے جہاں پہر تباہی لکھنا ہے کہاں آستان تیرا ہوا دیر جہاں دھندل مفران مہر سو و شکار پہر کو کچھ سو اور میرا اخبار </p>	<p> یعنی دار الکفر سے جھکنا گریہ میں لایق تھا دربار کی نہا گناہوں کی بجا ہے چہر کی نہ میرے جرم و عصیان اپنی رحمت کے پیار و ہج کر کر دیا ہے سرفرازی لایا اگر گلشن میں خاستگان گریہ میں سے لایق و دیار مہون نہا اگر جہاں مہون یا ہلا منہ مرا اس مہر کی گرفتار گریہ اور اتنے سے شاہ جہاں اس سے زیادہ اب تنہا کچھ نہاں جہاں ہی سب زرداب سرسبز ہوں ہوس ہو اتوا ہی پروردگار </p>	<p> پیری ناراضی ہوئی غنت مری انظر فی ہر پہر سے آخروں بتو اگر گناہ ہے تیرے دربار سو بوسہ کر دے اسے فرار گر کیا سجدے لے سہ فرار ہوں ہی آنکھوں کو بھی بی بی </p>
--	---	--

ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری
 ہر کسی کو بہی کسی غنت مری

دل شوق من غنیمت من
 سر زلف من بزم من
 سر زلف من بزم من
 سر زلف من بزم من

باحث تحریر و نظم پنداز مجمع علماء و صلحا اہل دل لے رہی تھی حق سے تعجبات اس ہو رہی تھی گوہر مسخی عیان کہل مانتا گلشن عرفان حق ماسوا سے محو غرق نور ہنہ انکبا اوس عاشق خستہ کا ذکر محبت مردانہ اندر راہ عشق سی یہ نصہ نظم کی لایق ضرور آفتاب معرفت بحر صفا عاشق ذات خدای مہ نزل عاشق صادق تہید راہ حق مشرب جنتی و فاروقی غضب مجھ کو فرما کر کے خطاب	ہو گیا ای دو ستویں اتفاق رہتا تھا مسجد میں اپنی متصل ایک دن پڑتا تھا میں تعجبات اس جوش پر تھا بحر علم عرفان حاضر فکری و لمین بان باشان حق اولیا کا حال سن سرور ہے رفتہ رفتہ حضرت شمع کا ذکر سینکے اوکی شان شوکت چاہ عشق بول اوٹھا ہر اک اصفیٰ فوق و ہر خاص کر قطبے مان شاہ وفا کامل اکمل ولی سب بدل صاحب شاد و تلقین سبق برگزیدہ وہ جہان مقبول ہے مینی شیخ حافظ محمد خاص ہے
--	--

رختہ من زلف من
 رختہ من زلف من
 رختہ من زلف من
 رختہ من زلف من

عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من

شمع کا ذکر

عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من
 عاشق کی دل لک بوجھ من

جو کہ دو دنیاؤں میں سب سے زیادہ اہم ہے
 جو کہ دو دنیاؤں میں سب سے زیادہ اہم ہے
 جو کہ دو دنیاؤں میں سب سے زیادہ اہم ہے
 جو کہ دو دنیاؤں میں سب سے زیادہ اہم ہے

<p>مگر یہ آخر ہے نمبر اول شجر جب شجر سے یہ شجر ظاہر ہوا کیا کہاں سیوہ میں نقصان ہو سیوہ کو سبقت ہوئی صباغ پر بس سمجھ لے اسے تواریخ میں ہو وہی شاہ جہان بابر کی پیل پڑھ تو ادا دواو سپہ جلاوہ اسلام</p>	<p>مگر یہ آخر ہے نمبر اول شجر جب شجر سے یہ شجر ظاہر ہوا کیا کہاں سیوہ میں نقصان ہو سیوہ کو سبقت ہوئی صباغ پر بس سمجھ لے اسے تواریخ میں ہو وہی شاہ جہان بابر کی پیل پڑھ تو ادا دواو سپہ جلاوہ اسلام</p>
--	--

دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین

<p>ساری اہمیت ہو مدد گشتی ہر حق دوست پیغمبر کے اور حق کے ولی ملک اسلام اولیٰ ہو روق بندہ روق باع طریقت میں یہ چار ہیں حقیقت کی چین کی یہ بہار ملت حق کے ہیں یہ انہار چار ہیں یہ ایوان خلافت کے ستون</p>	<p>چار بار او کی ہیں چاروں عالم ہیں ابو بکر و عمر عثمان علی چاروں پیغمبر کے ہیں حق فرید نرسب ایوان شریعت ہیں چار ہیں یہ ملک معرفت کے شہر بار قلعہ دین میں یہ دیوار چار بار ہیں طریق حق کی چاروں نمون</p>
---	--

دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین

دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین
 دریچ چار بار جوان الدین محمد حسین

سے باجھن طرح با ناز و خیر
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے

کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے

کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے

کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے

حقہ دلمیں لیا رکھ شاد ہو
 حکم پر اوں شاہ کے تعمیل ہو
 تاکہ ہوں اس کلمہ با شوق جان
 ہو گیا کچھ اور ہی عالم دہان
 شام غم ہم کو ہوا اور روز
 جان جانان پر فدا کی بیدار
 جلدیے لب خستہ الفرویں کو
 سوئے حق رہا ہو منہ ٹوڑ
 رہ غم کھلے نیکو کھلے یہاں
 کھائی ہن حشر میلان چون چہر
 خاک و خون میں لوثی ہیں ہم یہاں
 چاٹنے ہیں پیاسے ہم انہی لب
 کر دیا گشت ہم کو در بدر
 مایہ رنج و الم یہاں بیگتے
 جا کیا تخت شہات چلوں

لیک اورنگے گوہر شاد کو
 وقت نصیب کھیتا تھا یہ کہ جو
 پر نہ تیا تھا مجھے فرصت مان
 لایا اتھین زمانہ اور رنگ
 ہو گئے لب حضرت حافظا جی
 فرقت جانان سے بس کہ رنگ
 خوش نہ آئی اس جہان کی رنگ و بو
 ہم بچار ورون کو ترہا چہور کر
 وہ تو وہاں جام شہادت پی ری
 و مسل حق کے ہو کر وہ بہرہ
 ناز نصیب میں ہوں مشغول ہاں
 جام کاشیت ہو کر وہ لب لب
 آپ تو جا کر کیا جنت میں کھر
 آپور جنت کے سامان بیگتے
 آپ تو بے رنج و غم مثل عروس

کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے
 کہیں سے کہیں سے کہیں سے

جان کا اسے شکر ہے جس نے اسے پیدا کیا
 دل کا اسے شکر ہے جس نے اسے دیا
 اس کا شکر ہے جس نے اسے سزا دیا
 اس کا شکر ہے جس نے اسے جہنم دیا

مردہ دل زندہ ہو اندر گورتن خشک مغرور نگاہ تو جس سے داغ گوشت سے بیگوش ہو کر گوش کر جمع کر کے رکھ مری باتو نہ دینا عشق کی معلوم ہوں گاہیں سب کینچ لیا بھگو بوتا کو سے عشق غرق کر دی بکرو حدتین بھو سخی ہی تخم خود تو ناہی عشق	عشق کی باتوں میں ہو نہ فرس اچو وہ سیرب عشق کی باتو کا باغ ہوش سے بیہوش ہو کر کہ ہوش کر سب طرفی بند کر کے کہو لہا کا نامراد یون مری باتن سب تہیکو ہی تپا بد کہ آجا بوئی عشق دی وہ پہنچا شہر الفت میں کچھ دیکھو ہی سے نہیں تو ناہی عشق
دریاں شش حقیقی عشق مجازی و دم عشق مجازی سکے پاؤ عشق سولس گشتال ناقص ہے اعتبار ہر عشق قید عشق صورت کا ہی دیدہ قبول سوچ اس نکتہ کو کر کے دل جمع یومنونوا بالحقین ہر مغرور حق	ہیں بہت عاشق کہ بڑے کھیل بلکہ کمال عشق ہی عشق شنید کیونکہ ہر عشق خبر دل سے حصول مدد تلج دل کے ہر ذرہ دل یومنونوا بالحقین مقبول حق

اس سے زیادہ
 آئینہ دل شکر اور کریم
 سخی کینچ لیا بھگو بوتا کو سے عشق
 غرق کر دی بکرو حدتین بھو

۱۱۳
 کیا کہیں اوصاف عشق پر تمہیں
 دیکھیں پھول او کی تمہیں
 یعنی اگر وہ ذات بیشک وین
 خالق و زائد بے ادب الہامین

بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے
 بارگاہ اولیٰ ہے

جو ان سے تامل و وہ ایک ساتھ ہی اک صورت میں وہ جلوہ نسیم ہو وہ اک مکان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے

ایک کیفیت ہی الگ تہیج
 تھا مگر دلیر مجیب غور و گداز
 وصل کی لذت سے کم جائیں ہیں
 ایسا لذت فراو و ٹھوہر ہیں
 کیا کہوں ہاں دس لی بچو لی کا
 حقاہ تباہی کا بنیا بونہ پوچھ
 کو تو بچو ابوائین کر کشیدہ
 عاشقان بیتاب کہ پائین
 خدیوہ عشاق ہیں کہ تو خیال
 سر نہ کہہ دے دم عاشقان
 جانتا ہی دے لبر ہر کسی کا
 وہ ہی جاسنہ جو پائیں
 عاشق بیتاب جانی میں نشہ
 درد و رنج و غم ہم کل ہی مرد
 مرد کے حق میں جانتا جاوے

کر عبادت سے بچو نصیب
 ظاہر اچھوٹا اگر درد ساز
 ہجر کی لذت کو عشاقان رسا
 عاشقان حق وصال اور حیرین
 اضطرابی اور بیتابی کا لطف
 لطف بچو ابی کا بچو ابی بچو
 ذوق بچو ابی کا تو چاہے اگر
 لطف بچو ابی کا ہی مطلب
 چاہے کہ کیفیت غور و گداز
 کہ تا ہی روشن دو چشم طالبان
 اضطرابی بقیہ اری کا مزا
 لذت و درد و خلق رنج و بلا
 لوٹنے کے خاکہ آرام کو شش
 جاننے کی ہے درد و لذت درد
 درد ہی نامہ کی نگہ ہی جان

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کے لئے

ترک خور او سکا ہوا قاتل زور
ہو گئی جس جھج ظاہر سرسبز
کی ادا جون توں فجر کی ہن کا نہ
نکلا جل بل گھر سے سینہ پہ داغ
چل کہیں ہو ٹوٹ ہو تباہ دلال
اضطراری اور تباہی کا غم
در در صحراب صحرابا جا بجا
شہر و جنگل میں کیا مینی گنہ گار
اور دل مضطر تھا چون کوہ پہاڑ
تھی زیادہ اور دل کی بے کلمی
اور او شہر دے گئے گولے گولے
عیش پر تھا اور بھر سوز تاب
اد غم کا آٹھ امیر سر پہاڑ
پر ہوا ہرگز نہ کھنڈہ دکھاوا
تھا نہ تھی پرہیز اور اضطرار

ہند وی شب کا جو گزرا جھج
الغرض کی رات صورت بسر
اوٹھ وضو کر کے بعد فجر و نیاز
صبح کا جدم ہوا روشن چراغ
گھر سے نکلا کر کیوں میں خیال
چل کہیں ایسی جگہ تا ہو و کم
آخر ش گھر سے نکل پہنچ لگا
ماہ کی چون کو کو بگو و گھر بگھر
گزارا تا مار میں ہو غم بسر
گر گیا گلشن میں چون گل کی کلی
جو گیا صحراب میں تنہا کے لئے
سیر و ریا کی کہ کم ہو اضطرار
گر تہلی کو گیا اندر پھیلا
اور فرار اہل دل پر ہی گیا
جسکے جاتا تھا مثل اقباب

ترک خور او سکا ہوا قاتل زور
ہو گئی جس جھج ظاہر سرسبز
کی ادا جون توں فجر کی ہن کا نہ
نکلا جل بل گھر سے سینہ پہ داغ
چل کہیں ہو ٹوٹ ہو تباہ دلال
اضطراری اور تباہی کا غم
در در صحراب صحرابا جا بجا
شہر و جنگل میں کیا مینی گنہ گار
اور دل مضطر تھا چون کوہ پہاڑ
تھی زیادہ اور دل کی بے کلمی
اور او شہر دے گئے گولے گولے
عیش پر تھا اور بھر سوز تاب
اد غم کا آٹھ امیر سر پہاڑ
پر ہوا ہرگز نہ کھنڈہ دکھاوا
تھا نہ تھی پرہیز اور اضطرار

ترک خور او سکا ہوا قاتل زور
ہو گئی جس جھج ظاہر سرسبز
کی ادا جون توں فجر کی ہن کا نہ
نکلا جل بل گھر سے سینہ پہ داغ
چل کہیں ہو ٹوٹ ہو تباہ دلال
اضطراری اور تباہی کا غم
در در صحراب صحرابا جا بجا
شہر و جنگل میں کیا مینی گنہ گار
اور دل مضطر تھا چون کوہ پہاڑ
تھی زیادہ اور دل کی بے کلمی
اور او شہر دے گئے گولے گولے
عیش پر تھا اور بھر سوز تاب
اد غم کا آٹھ امیر سر پہاڑ
پر ہوا ہرگز نہ کھنڈہ دکھاوا
تھا نہ تھی پرہیز اور اضطرار

ترک خور او سکا ہوا قاتل زور
ہو گئی جس جھج ظاہر سرسبز
کی ادا جون توں فجر کی ہن کا نہ
نکلا جل بل گھر سے سینہ پہ داغ
چل کہیں ہو ٹوٹ ہو تباہ دلال
اضطراری اور تباہی کا غم
در در صحراب صحرابا جا بجا
شہر و جنگل میں کیا مینی گنہ گار
اور دل مضطر تھا چون کوہ پہاڑ
تھی زیادہ اور دل کی بے کلمی
اور او شہر دے گئے گولے گولے
عیش پر تھا اور بھر سوز تاب
اد غم کا آٹھ امیر سر پہاڑ
پر ہوا ہرگز نہ کھنڈہ دکھاوا
تھا نہ تھی پرہیز اور اضطرار

ترک خور او سکا ہوا قاتل زور
ہو گئی جس جھج ظاہر سرسبز
کی ادا جون توں فجر کی ہن کا نہ
نکلا جل بل گھر سے سینہ پہ داغ
چل کہیں ہو ٹوٹ ہو تباہ دلال
اضطراری اور تباہی کا غم
در در صحراب صحرابا جا بجا
شہر و جنگل میں کیا مینی گنہ گار
اور دل مضطر تھا چون کوہ پہاڑ
تھی زیادہ اور دل کی بے کلمی
اور او شہر دے گئے گولے گولے
عیش پر تھا اور بھر سوز تاب
اد غم کا آٹھ امیر سر پہاڑ
پر ہوا ہرگز نہ کھنڈہ دکھاوا
تھا نہ تھی پرہیز اور اضطرار

موت میں جیالفت اندر فنا
 بخودی و نیستی غم کی بہار
 خاکساری رنج و دولت نامہ
 بڑی گہری دوزی و بے پری
 آہ سرو رنگ زرد و چشم
 نیستی و پستی و مرگ و فنا
 لذت اور کینیت ان کی دوا
 پوچھ رو نیکا مرا یعقوب سے
 سر کے کٹنے کا مرا سچے پوچھ
 سر کے رکھ دینی کا بھی تیغ کے
 آہ و زاری کا مرا آدم سے پوچھ
 حلقہ و نین ہو کہین کہا نیکا لطف
 فرش سے تاعرش پہرے کا مرا
 زخم کہا کہ خاک و خون کو کر
 جان دینا بیخطر با ذوق تر
 عاشق جانبا ز کو ہی بے غمنا
 وکتے ہیں عاشقان جان نثار
 عاشقون سے پوچھ ان سے کہا مرا
 بخودی و بخوری و بے پری
 سقیراری استغاری در دسر
 ذلت و روحانی و رنج و غمنا
 عاشقان با وفا سے پوچھ جا
 کلفت و رحمت کا حظ اٹو کہ
 لطف تن چر نیکا ز کہ یا پوچھ
 پوچھ اسمعیل سے کیا لطف
 و روزہ لطف کو مریم سے پوچھ
 اور پیارون سے پوچھ کہ کیا لطف
 پوچھ عیسیٰ سے اور اچھو جا
 جان دینا بیخطر با ذوق تر

تہا اسی ہن جو گئی اک سو نظر
 بازہ پاکیزہ روح صبا نسبت
 ہرہ او سکا چو گد با شمع حرم
 رفت او سکی دامن راہ ماکان
 ہستم او سکی چشمہ و فتنہ کا باز
 چہنا او سکا وہ باشن وقار
 ہستی ہر اک نظر کو چون شیرست
 نگہ گیر کہ حس کی جھکے بہار
 بد بین ہی تھی بہ او سپر پادشاہ
 ی دو آنکھیں او سکی روشن چراغ

دیکھو تاکیا ہوں تاکہ اگر رشک نہ کر
 بالباس خوب فزینا اک کائنات
 فاصتہ او کا گلین باغ
 ازل پہ او سکا ہی جانتے سلطان
 خالی او سکا قلم فوق پاک سبنا
 جہنم کہ دینا ہی کہ نہ رہے قدر
 دیکھو او سکو ہر گد غم سیرت
 ز گس و آئینہ ہنیر میرزا و زار
 کوہ کے اندر ہو جیسو لعل اسما
 زون دنی کی کہ تھی ابد و ناع

تہا اسی ہن جو گئی اک سو نظر
 بازہ پاکیزہ روح صبا نسبت
 ہرہ او سکا چو گد با شمع حرم
 رفت او سکی دامن راہ ماکان
 ہستم او سکی چشمہ و فتنہ کا باز
 چہنا او سکا وہ باشن وقار
 ہستی ہر اک نظر کو چون شیرست
 نگہ گیر کہ حس کی جھکے بہار
 بد بین ہی تھی بہ او سپر پادشاہ
 ی دو آنکھیں او سکی روشن چراغ

کون کی طرح منہ نہ دلا
بہار دار و زمین اوس کو
سب سے بے گناہی و گناہ
کے فرزند کی و گناہ
پاؤں نہ اچھو جو بے حد
پاؤں نہ اچھو جو بے حد
کون کی طرح منہ نہ دلا

بزیار دلمی میں کہ طول ایں
بوسے کو بند پیر رہے غین
مخفی کو اندر سخاوت کے چہا
تاجیب اللہ کا یاد سے خطاب
علاج کو جو تھی کہ استغاث
تاجیب اللہ کا یاد سے خطاب

قیدین ڈالو اس یوسف کو جو
 ابرہین کیسے چہا یا ماہ کو
 ہی پہلی چنگی کہو کیوں بند کر
 ہتی یہ اک مولیٰ کی شائستہ کینہ
 اسلئے سی بند نہ زنجیر سے
 تاکہ شاید عقل و ہوش آجاسی
 متقی و زاہد و حق خوان شوند
 عالم و دانا ہوتا اور ہو شمند
 جو ہر انسان جب فنا ہو
 شکل انسان تب ہو خوب اور حسن
 تب وہ مولیٰ ہو ہی باخوبی و باہ
 باو جس جب تمین گران روزی
 تاکہ اوس پہلی ہی اصل کین
 آہوئی عرفا کا جب کہ تاہر حسد
 ہو فنا تلقی می ای ارجمند

کیا خطا اس بے خطائی کی کہو
 کیوں کیا زنجیر و طوق اس شاہ کو
 کوئی بیماری نہیں ظاہر ہے
 بولادار و غہ پسنکر ای غریز
 ہو گیا اسکو جنون تھہرے سے
 اسکے مالک نے کیا بند اس لئے
 جملہ زندان چونکہ در زندان شہید
 طفل نادان کو گرین کتب میں
 قید آب و گل میں آدم کو کیا
 نطفہ زندان رحم میں جب بند
 بند ہو قطرہ صدقہ میں چند گاہ
 کان میں جب بند ہوں نہ چشم
 تخم کو دین میں کی قید میں
 نفس گزیر خیر نصوحی میں ہو قید
 حرص ہو قید قناعت میں ہو بند

بزرگوار کی سلامتی میں کہ طول امن
کدام تو بسینک علی
غافر و باطن ترانیابی ہو
تا کہ کسی نگر کو لب
سیا کو کو تو اخلاص میں
ماہوی کے بلند لگان خاص

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

آئی ہوئے کے بطور فوجی خدا
 میری جان کے لئے آیا تھا تو
 مو کے جنک نہ لے نام ورت
 ہر کسی بن سیرت اک رکھی ہوین
 سپہ یون کی اصطلاح ہندو
 معنی دوہوں اور جو باب ایک
 حقیق اور کو بیج تری حقیقین ہم
 حقیقین اور کو تری تری حقیقین نار
 حقیقین اور کو نیک بری حقیقین بد
 بس سی ہی بن پاک و ماباکی سی ہم

میرے بند کو کیا مجھے جدا
 یا جدا لے آیا تھا تو
 رکھتا ہوں کروہین اصطلاح
 ہر کسی کو اصطلاح سختی ہوین
 سند یون کی اصطلاح سندو
 ہو رہی حقین تری اور او کو نیک
 حقیقین اور کو تری تری حقیقین ہم
 حقیقین اور کو تری تری حقیقین نار
 حقین اور کو خوب تری تری حقین بد
 اور کر انجانی و چالاکی سی ہم

سوز و غمین کر تری حقین نار
 کر گناہ اور تری حقین نار
 ہو ہو اور تری حقین نار
 کر گناہ اور تری حقین نار
 ہو ہو اور تری حقین نار

[illegible]

کھانا دہ کھادی اور کھانا ہونا
 دہیت پھر پھر جسے کھانا ہوتا
 کھانا دہ کھادی اور کھانا ہونا
 دہیت پھر پھر جسے کھانا ہوتا

<p> بولا وہ جی مجھے سپید کہا عرش کرسی اور فرخ و جنت جہا ہی اوسی ہی عرض یہ میری بجا ہو گیا کافر مسلمان کب رہا بندہ کہ منہ کو سہا سکو نہ سہل ہو گئی عالم میں غلٹ پچار سو کفر نے تیری کہا دین کو تباہ اور یہ کب خوشید کو زیبا ہو کام آگ اگر ہو نک دیگی خلق کو آگ آتی ہو نہ جلتا ہی کوئی ہو گیا دل کہوں سپہ مرد و جوان پر ہر گناہی ہو کب تک کہ دوا ہو خدا پاک اسی قدرت ہی غنی یا کہ باپ اپنی سے یا جموں سے تو دیتا ہو اندر صفات کردگار </p>	<p> کسکو کہتا ہی ہ تو مجھ کو بتا اور کہے جسے زمین و آسمان اور کون جن و بشر اور دو جہا بولی ہوئی نامی تو نے کیا کہا ہی کیا یہ ہو وہ نہیاں کفر چلتا اس تری کہنے سوا کی ہو ہو وہ کفر سے تیری ہو عالم سیاہ کہا نامینا پھر نا تیرا ہی کام گزرتا رو کا اس سخن سے خلق کو کہی تو حرم کرتے ہیں سہی کر نہ آئی آگ کیا ہو دھواں جو تو جانی ہی کہ حاکم ہی خدا دوستی بوجھل کی ہو دشمنی کس سے کہتا ہی کیا فالو تو جم و دن حاجات بشری نہوار </p>
---	--

۲۲
 کھانا دہ کھادی اور کھانا ہونا
 دہیت پھر پھر جسے کھانا ہوتا
 کھانا دہ کھادی اور کھانا ہونا
 دہیت پھر پھر جسے کھانا ہوتا

ایک یونانی لفظ جو ذیوائی کی نسبت
 استعمال سے عیسائی گمراہ یون
 عیسائیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے
 یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے
 پہلا یہ کہ وہ کسی کو گمراہ کر دے
 دوسرا یہ کہ وہ کسی کو بھلا کر دے
 یونانی لفظ جو ذیوائی کی نسبت
 استعمال سے عیسائی گمراہ یون
 عیسائیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے
 یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے
 پہلا یہ کہ وہ کسی کو گمراہ کر دے
 دوسرا یہ کہ وہ کسی کو بھلا کر دے

۲۴
 مستطین بر یک مثلث قائم
 طاق است و هر یک
 بر یکا الشبه چنان
 بر یکا الشبه چنان
 بر یکا الشبه چنان
 بر یکا الشبه چنان

سید محمد حسین

<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located in the top-left corner of the page.</p>	<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located in the top-right corner of the page.</p>		
<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located on the left side of the page.</p>	<table border="1"> <tr> <td data-bbox="526 602 845 1083"> <p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p> </td><td data-bbox="845 602 1228 1083"> <p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p> </td></tr> </table>	<p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p>	<p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p>
<p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p>	<p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p>		
<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located on the left side of the page.</p>	<table border="1"> <tr> <td data-bbox="526 1083 845 1757"> <p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p> </td><td data-bbox="845 1083 1228 1757"> <p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p> </td></tr> </table>	<p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p>	<p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p>
<p>Handwritten text in Persian script, left column of the central table.</p>	<p>Handwritten text in Persian script, right column of the central table.</p>		
<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located on the left side of the page.</p>	<p>Handwritten marginal notes in Persian script, located in the bottom-right corner of the page.</p>		

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

Handwritten text in two columns, likely a manuscript or a page from a book. The text is in a cursive script, possibly Persian or Arabic. The page is heavily decorated with marginalia and a large, ornate initial 'A' (Alif) on the left side. The text is written in black ink on a light background.

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located at the top of the page.

<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the top-left section of the table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the top-right section of the table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the middle-right section of the table.</p>
<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the bottom-left section of the table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the bottom-right section of the table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the bottom-right section of the table.</p>

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located at the bottom of the page.

تم سو خود مسکین کہاں تم ہائے
 جو کہ نقد و جنس میری پاس تھا
 ہو گیا مصلح سب کچھ صرف کر
 یہ زمانہ وہ میں بیکس نہ گیا
 آہ صدوں اب میں کیا کروں
 شیخ فرادس سے کہا ملک صبر کر
 سنا جاتے شیخ سری قطعی در طلب قیمت تحفہ رحمہا اللہ
 بعد از ان او ہنکر کر آیاہ و کہا
 گھر گیا شیخ اندر تہا پاس لکھا لکھا
 جا کے اس حیران تہا پیشہ کر
 عرض کر تو تہی کہ ایسے درد گار
 پاس میری کچھ نہیں پرای حواد
 کرو و اس دم اپنی حیرت کی نظر
 کہل گھنہ کر م کی اپنی در
 سرخ رو کہ جو کہ تاجر کی حضور
 جو خد بدو کے اسے اسے ہر در
 سک سب میں اسکی قیمت میں دیا
 نے اکثر انھیں ہی اسے
 مثل عاشق بیدل و بے دریا
 کس سے جا اپنی مصیبت کو کہوں
 لاتا ہوں میں اسکی قیمت بے خطر
 رستہ سے شیخ اپنی گھر گیا
 جزو عا و گریہ و افغان و بانگ
 رات بھر وہ بعد سوز و غم
 حال میرا تجھ ہی سب شکار
 ہی تری فضل و کرم پر چھناں
 مجھ غریب و غفلت و بیمار تو
 اور عطا تحفہ کی قیمت مجھ کو کہ
 وعدہ کر آہم و غین آؤں حضور

ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو

<p> چینی ہو مقبول حق تھو خرو بانسی پیر پیرٹ مال ہو ہو گیا جٹا ہر اسکا مرٹا ب اگر دنیا کی دوست و تمام خالصا شد اب بین اہلین اور چھوڑ سیم و زر اسکے سوا کر دیا سب کچھ رہ حق بنیاد حق کی مرضی پر لٹا تا جڑ گہر میر نے جو حال تاجر کا سننا اور کہا گو یا کہ رب العالمین جو رہا محروم اس کے کسے بین مجھے راضی ہونا گر پروردگار شیخ سی ہر میر بولابہر گواہ ہاں میری مال و زر قنبا ہو چھوڑ کر کے حشمت و جاہ و سر </p>	<p> ہاں میری خوش و بگاینہ ہو ہاں میری خوش و بگاینہ ہو ہاں میری خوش و بگاینہ ہو ہاں میری خوش و بگاینہ ہو کب قبولون او سکون ہو کرو یا آزاد تھو کے قیاس وہ ہی میں سب فقیر و نکو دیا تاکرون حاصل رضا کرو گار باندہ لی سوسے کو رہتہ پر کم تا تھو سر پہ مار کر رو لگا خوش مری اعمال کے ہر گنہگار جگیا سنا قدم حسرت سی بین مال میرا ہوتا تھو نہ شکار تم رہو اس بات کی میری گواہ خالصا شد اب بین اہلین راہ میں تھکی میں ہو تا ہوں فقیر </p>
--	--

ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو
 ہاں میری خوش و بگاینہ ہو

دامن عزت پر اور اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا
 اگر کسی کو اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا
 اگر کسی کو اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا

باہر آئے شیخ عاشق دراز
 لیکے تشریف تحفہ کی طرف
 لیکے اسکو میرا ستار
 بیٹھا ہی آنکھیں لگا کر چارو
 عرض کی آؤ کہ اب مجھے کہلا
 قرب تحفہ کہتی ہی باقدرون
 بے شبہ تحفہ ہو مقبول خدا
 فضل رب کا اوپر ہی سرور و زوا
 نور و عظمت اسکو ہی سراہیں
 اور یہ کی حقے مناجات اوپر ہی
 ترسے عالم بین مرا شہرہ کیا
 وصف کا میری کوئی وصف نہ تھا
 کر دیا مجھکو بلا میں مبتلا
 ہی بندہ آئیں شہرہ ہی سخت تر
 کہل کے سوا انکو کوئی اور نہ

صبح ہو تو ہی ادا کر کے نماز
 میر کو لے ساتھ اسنی با شرف
 ماتھ احمد کا پڑا اک تم نہیں
 دیکھا جو صبا پیارستان کو
 شیخ کو دیکھا تو کہہ کر مر حبا
 یہ کہ درگاہ خدا میں بگیان
 غیب سے کل آئی یوں مجھ کو ندا
 چاہتی ہی رب کو وہ اور اسکو رب
 ہی خدا کا قرب اسکی جانیں
 شیخ کو دیکھا تو تحفہ رو پر ہی
 یعنی خوش شہرہ ہی میں ہی کر بیا
 حال سے میرے کوئی وصف نہ تھا
 خلق میں مشہور کر کے اسے خدا
 بند حکم میں آجوسے شہرہ
 خلق میں جو ہو گیا مشہور تر

جو دیکھی ہوئے غفلت کی پاس
 کیا قدر جانے وہ گناہ کی پاس
 شب قدر سے قدیم گناہ کی پاس
 عظمت عزت کو اسے اعظم کو پاس
 قدر اور عظمت اگر چاہے کو پاس
 بیٹھ کر غفلت میں گمراہ کو پاس

۴۲
 اگر کسی کو اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا
 اگر کسی کو اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا

دامن عزت پر اور اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا
 اگر کسی کو اس کی راہ
 کہ تو ان آفات سے بچا

رنج خانی سے ہونے والی کرب و غم
 و غم و غم و غم و غم و غم و غم
 و غم و غم و غم و غم و غم و غم
 و غم و غم و غم و غم و غم و غم

<p> ہونہ جہک بھر تک او کا گلا جہک و بکھر ہو رہے گل کو آہ میں زندگیوں کو دوسرا شکار میں ہونگی ہمیں جل جل کر تباہ جان اور تن کو کوئی ہر تباہ غمخوار سان پر خوں سے لگا کر ایک استغنیٰ کی کبھی تپتی ہو پر ترقی پر ہی عاشق کا خیال ہر جہ سے میری بڑھتی ہو ہو کر کس کو دیکھ کر گراہ ہو گئی مثل پر ہی اکرم میں باہر آنی دیکھ کر تھکے تین پر نہ تھکے کا پست او کو ملا اور گئی جہت ہو تو ہی گری ہو مایہ پر آب کو دریا کا راہ </p>	<p> مایہ ہے آب کو کب ہو قرار ہو قرار و جب کب بیل کو آہ تانہ دیکھوں گی لہجہ ان تانہ دیکھوں شعلہ رسا راہ او کو سودا محبت میں سدا تانہ جاؤ گی میں اوس گل کو زل گرچہ ہی دلبر مرا ہر خطہ پاس گرچہ ہی ہر دم نیا جلوہصال اسی برادر تہ نہایت کبھی کیسے یہ اور اوٹ کے باز ارغیہ و مائیں دامن جہاں کرو چاہت شیخ اور تاجر و خبرہ بعد ازین و ہونڈا ہر چند رہے او کو جا چھوٹی ہی جیسے قمیص جالند لکھا خشکی سے ناکر حسب خواہ </p>
--	---

کہ وہ تھکے تھکے تھکے تھکے
 کہ وہ تھکے تھکے تھکے تھکے
 کہ وہ تھکے تھکے تھکے تھکے
 کہ وہ تھکے تھکے تھکے تھکے

خاک سے دیکھ کر ہر کسی کے دل میں آواز آئے گی کہ
 یہ کیا ہے جو اس قدر دل کو چھو رہا ہے
 یہ کیا ہے جو اس قدر دل کو چھو رہا ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے
 وہی ہے جس نے دل کو چھو رکھا ہے
 وہی ہے جس نے دل کو چھو رکھا ہے

۴۷
 یہ تو ہے وہی ہے جس نے
 دل کو چھو رکھا ہے
 دل کو چھو رکھا ہے

ان کے دل میں آواز آئے گی کہ
 یہ کیا ہے جو اس قدر دل کو چھو رہا ہے
 یہ کیا ہے جو اس قدر دل کو چھو رہا ہے

<p>عرض کی تحفہ فرماؤ والا قدر اسم اعظم سے تہنیں پہن گالیاں میں وہ پایا خاکین کو کتے قیمت پایا میں چھو بیچ میں سیم وزر کی چون چھو ان کے تہ خلق سے جدم ہوئی پونہ نہا لاکھ میں ہی اک کرم اور کاسی شہت پر اپنی محبت سے کہ بیہا رفیع درد و غم مرا سب دیا زہر تیرے خون کی تلخ انت بھری شہ فرماؤں کہا ہوں کہ امیر ہمارے ہمارے راہ کی راہ میں یوں کہا شہ فرماؤں کہ شہ شہ فرماؤں کہ مرا الفت میں ہ جتنے بھٹا خواہ سے وہ مرتبا</p>	<p>شب فری جیپ کیا پانی قدر کیا ملی غلط اوس سو کر نہاں خاک سے پانا جو ہر دم پہل اعلیٰ جو ہر کوہ کو نوین چون مل گیا کان نہاں ہی ایک گنج جو نہاں تھا ہو گیا مجھ پر بیان وی ہر اپنی قربت میں مجھ کو بگہ تاج الفت کا مرے سر پر ہوا عشق سے اپنی مراد دل پر دیا غیر اوس کے سب سے ہر وقت مجھ دیکھ کر محبت میں تیری اندر مر گیا ہم سودہ تیری چاہ میں ہلکا ہوا یہ مرا اندر ہشت جھڑپ میں میگا مرا الفت میں ہ آنکھ سے دیکھا یہ کانوں سے سنا</p>
--	---

میں ہوں تھک چکی ہوں کی سستے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگ کی آگ
 اسٹار کے جھنڈے میں ہوں آگ کی آگ
 سنسنا بولی لالہ لالہ ہوں

جس سے جوش انگوٹھا آجائیں
 بھینسی کہتا ہوں کوئی پیدل بات
 ای مری مفسود ای مطلق
 شادی دل ہی غم اندر رو کا تو
 وی ہی آگاہی تو جان آگاہ کو
 زخم تیرا ہی دو اول ناز کی
 تیرا آب وصل بن کب سیر ہو
 مونس جان اور سکا ہی ہر دم توئی
 آہ و درد او کی دوہا ہی نقشیر
 بی تری دیکھو او کو کب ہو قرار
 مثل سیل شاک اور جانب جلا
 سرسجدہ خاک بن ہو فخر زلف
 چونک اور بھی اکبار کی وہ پار
 اور کہا ای شیخ سری خوش تو
 جسکے نالہ سے مراد اول غم ہوا

اک صد پر درو آئی کا مین
 تہا یہ اک مضمون او سن لہ کی
 ای مری محبوب ای محبوب
 ہی چراغ شب سپر روز کا تو
 رہنمائی تجھے ہی گمراہ کو
 درد تیرا ہی شفا جبار کی
 پیاس تیری شو قی کہتا ہو جو
 تیرا الفت میں ہمارا دم کوئی
 عاشق حق تیرا ہی دنیا میں نصیب
 جو کہ ہر غم تو تری شہر اضطراب
 سنکے او سے شفیق مضمون دعا
 جا کے دیکھا اک طرف اک ختم تن
 سنکے اور دم شیخ کی تو از پا
 بہر او تھا کہ اونہ دیکھا شیخ کو
 شیخ کی پوچھا کہ تو کون ہی رہتا

میں ہوں تھک چکی ہوں کی سستے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگ کی آگ
 اسٹار کے جھنڈے میں ہوں آگ کی آگ
 سنسنا بولی لالہ لالہ ہوں

میں ہوں تھک چکی ہوں کی سستے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگ کی آگ
 اسٹار کے جھنڈے میں ہوں آگ کی آگ
 سنسنا بولی لالہ لالہ ہوں

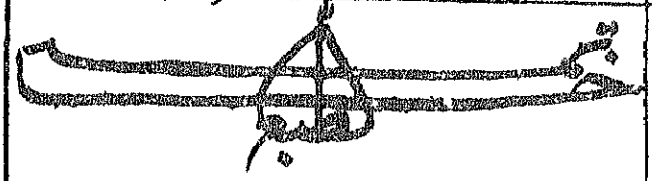
میں ہوں تھک چکی ہوں کی سستے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگ کی آگ
 اسٹار کے جھنڈے میں ہوں آگ کی آگ
 سنسنا بولی لالہ لالہ ہوں

دینا کی کتاب	کہ ہر روز چہ ہی ابرو در این جاوہ راہ منہ دیکھا
سب سے پہلے اپنی ہاتھیں دھو کر دل کی	پس کیا اہل پناہین رہا ہی دور کر دل کی
تجربہ شاہی دور کر دل کی	مقام عجز بن آروں شاہی دور کر دل کی
عقلمند چہ ہی ہو گیا کہ	میرزا شمس الدین اسود کا
ارنی اور انا آئینہ دل میں	کہ رقبہ کا کب کی ہو سے بیا دل میں
ملا فتوت ذائقہ سحر دل میں	سجھنا سہر دیکھ ہی نور تجلی تکبیر دل میں
نشان لوقہ کریبان میں	ہو میرزا شمس الدین
تجربہ دل رتناغہ اور دھڑکے و شال تھا	اور آواز شدنی اور دھڑکے و شال تھا
دھڑکی کر کتو تھی اور دھڑکے و شال تھا	اور دھڑکے کہ بدل گئے اور دھڑکے و شال تھا
دیا سے تانا جاہت فاصلہ ہو سکی تر واکھا	
ادلی اچھا ہوتا ہی میرزا شمس الدین	دھڑکے و شال تھا
راور منزلت بڑھ کر ہی اس فرسیدہ اکبر کی	کیونکہ سو سے مقدم ہو روجع دل تہ نہ کی
کہ ہرگز ہی ہر بار	بہشت و جہنم کا
دھڑکے و شال تھا	وہ ہر لہیرا کے خواب کا کہ کور لہ رہا تھا
اس فروع اچھا شخم اپنا بلا جو سے وہ بوجہ	شاو سے زندگی میں نقش آتی کو کہ ہو جائے
بہشت و جہنم کا	بہشت و جہنم کا
ہو شہر ایمانی میں جانا ہو کب مشکل	وہاں سے نکل مٹانی اور ٹالانا ہو کب مشکل
کے جیب یافین میں گراوے پانا ہو کب مشکل	دھڑکے و شال تھا
ہوا نوحہ اس جیب تو فخرم اس سحر سحر کا	
لینا حکو لازم ہو سو سے لے ہی دنیا سے	سوا اس یا یہ ہدم کے نہ لہ اسید تہیہ سے
کیا اجنبی سدا وان ولی اسلر غفاسے	صغائی قلب حاصل کردہ کب نہ ہو آتہ ہا سے
کہ عالم پیکر خاکی میں ہو روج گستر کا	
شمال زہرہ سو گا پڑا ہو کیا تو غفلت میں	نہ آہر گزریب تھل آریا بان تخت میں
اس کا و سامری ہو گا تکیہ آنکھیں شد کا	

علاوہ اسکے اور بہت سی کتابیں
 علم طب اور علم نبات اور
 نفسیات اور فلسفہ اور
 اور اردو و مدنی و انگریزی
 ہندو سکھ و مذہب و اخلاق
 ہر قسم کی لغوی و لغوی
 صاحب کے خرید یا منظور یا
 تو ہندو جیسے پوسٹ کارڈ کی

شیخ نے دونوں کا گورہ کن
 رحمت حق ہو جو شام و سحر
 رحمت حق ہو سدا و سحر
 بارہ سو سو اور اکاسی مال جبر

ہو چکی جب مثنوی تحفہ شام
 تحفہ العشاق رکھا اسکا نام



لکھا کہ مثنوی تحفہ العشاق مصنف جناب حاجی احمد علی انصاری
 مولانا دہر شہنا حضرت حاجی ادا ولد صاحب تھانوی تاریخ
 شانزہم ذی الحجہ سنہ ۱۲۸۰ ہجری اختتام کو پہنچ کر زیور طبع
 سے آراستہ و پیراستہ ہوئی اور نہایت صحت کے ساتھ
 اور چونکہ بندہ کو کمالی صاحب کی تصنیفات کا نہایت شوق ہے
 بندہ نے اسے اور کتابیں بھی جناب حاجی صاحب مدد کی

۴۴
 سلطان فاضل
 نسبت بہ صاحب
 انصاری

کی تصنیف سے طبع کرانی ہیں
 تفصیل اوٹنی یہ ہے
 ہمارا کمر غدا اس کے روح
 تحفہ العشاق

دیا جو کتاب	ایمان کر کلید سحر جسد کا	فریاد و زاری، ہوا چاند تو کھلا آج	سہ ہفتہ کا
بہت سے دل میں	بھرا ہوا شوق بیک کا	خدا جانے کب آتا ہو چین میں	اوسا ہی دیکھا
ایسا رکھا ہو کیوں	مخون سے لڑکا امداد کا		
۱۔	تو کھلا کر سب بھلا بھلا	پڑھتا ہے زبان کا	صحنہ میں بھی دیکھتا ہے
۲۔	لوں میں میرا دل جاشاں	پڑھتا ہے دیکھا	بکشن میں کامی سرکش بھولا
۳۔	زمین پر کچھ	سرو باغ میں	دیکھا
دستے تلاش کر کر	میں ہوا حیران	ایسا بابر	
لگا ہوا کین	بہ قصہ و گھر نہ پائا	نیر و بالا پر	
جہاں موج کو کیوں	کرنا بھولا	میں	دیکھا
ہر ایک صورت کا	جود میں خیال خام	لانا ہوا	
میان سے وہاں	کو جاتا ہوں	مان سے	یان کو دیکھا
زبان موج پر	آتا ہے	خیر	دیکھا
ہوں کینا چار بندہ	میں ہر سہا میرا	حق تو	
رہ ہی تو ہر	ہے اپنی کرکس	کرکس لانی	پر
دیکھا	تے تو دیکھا	یہ	پڑا تو زرقا
رہ ہی پیر	مندان ہر ادھی	نادی و مرتا	ہی
اوسے سے	سکھ لے	جگا اوسے	سے سب لادہ
زمین خواہاں	ہوں	بلس کا	پڑا
رین ہم کیا کیا	ہی رہا	بہین کجرا	اوسے خوش
ہی سے فرق	ڈالا	ہی کہیں	دھن کہیں گبر
الف	ہر دہ	ہی	اس
کھتا تھا	کچھ بوبون	وہ	یکدم مارنے لگا
ت سے	ہر	کود	کھلا کر
کمر کا	پیشا	رکھا	تھپتھپا
سرخ	کا جائے	وہ	معبیت خوب
جو	ہی	پاک	علت سے
نہ	پھر	کیا	افتا

ہر کتاب سا سو تادہ
بچا تین فروش کی جائیس و

بیت چھبیا میگا ^{۱۱} ^{۱۲} ^{۱۳} ^{۱۴} ^{۱۵} ^{۱۶} ^{۱۷} ^{۱۸} ^{۱۹} ^{۲۰} ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰} ^{۱۰۱} ^{۱۰۲} ^{۱۰۳} ^{۱۰۴} ^{۱۰۵} ^{۱۰۶} ^{۱۰۷} ^{۱۰۸} ^{۱۰۹} ^{۱۱۰} ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵}

ترتیب دوم از اینها تا حدیست که سر و دم بونگا
عجیز و انکساری پس ترا داد و جام جم بونگا

کہ حبیب چاند و سوسو سچ گوشت لک کر کے کھاتا رہتا
 نہ بال دولت و دنیا کبھی گروں میں آ جاتا

وہ کہتا ہے کہ یہ ایک اور نیا فلسفہ ہے جس کا چرچا ہے
وہ کہتا ہے کہ یہ ایک اور نیا فلسفہ ہے جس کا چرچا ہے

یہ فافست دوستوں سے دشمنوں کی پہچان
اولیٰ عستہ اہل دل سے دشمنوں کی پہچان

یہاں سے دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ یہ تو میری ہی تصویر ہے۔

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور جس نے ہمیں زندہ رکھا ہے۔
وہی ہے جس نے ہمیں علم عطا کیا اور جس نے ہمیں حقیقت سکھائی ہے۔

[illegible]

فرستاده او که در انی من نگارند و در...

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

فنا و فقر کے مغموموں کو پانڈھے امرا

(Faint handwritten Persian script)

24 43

دیا کہ تاج و پادشاهی پر کون کون سے لوگ ہونے لگے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

اس کے بعد اس کے لئے وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔
 چنانچہ اس کے بعد وہ لوگ کھڑے ہوئے جو اس کے لئے تیار تھے۔

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ

ماں دین راستہ کا صدمہ بغیر انسان کے کس پر ہو	سیا ہی سے یقین ہی نہ ہو
جوش نہ مہر کا پتہ ہوا	اوسس زلف مجھ کا
ہا ہوں دست سے وہ نازین کا سا حاصل جو	کیا ہوں جبہ سانی بھی بن ایک سبب
سے ماتھوں کو کہا جو موم سے ماتھے کو کیا جو موم	بہکیتی چہ لڑی اب خوش نویسی کا ہوشو
دوست و نامہ لا و طاق پر رکھ دو پھری گد کا	
میں سو بار غسل ہو نہ بھلیگا نہ بھلیگا	ہندارون دور ہو مشکل نہ بھلیگا نہ بھلیگا
یا لا کھوں ہو یک منزل نہ بھلیگا نہ بھلیگا	نہیں ہو طفل میرا دل نہ بھلیگا نہ بھلیگا
تا شاخیں ہو کھلا کے نہ امثال محمد کا	
بیلے پانی کو خاطر سے کون کھا رہے نکل آئے	اگر سب قید ہو وین تو کون سارے نکل آئے
یہوں پہل پہل میں تو کون کھا رہے نکل آئے	کسے دن کو جو وہ شب میں کون کھا رہے نکل آئے
منا سب چا پلو سی ہی زمانہ ہی خوشا مد کا	
دھڑا موت جانو جو جان میں موت آتی ہو	یہ کبرا موت ظالم کے بیان میں موت آتی ہو
بھی مرگان تیرا برو کمان میں موت آتی ہو	خیال گردش چشم تباں میں موت آتی ہو
یقین ہو گنبد آ ہو ہو گنبد میرے مرقد کا	
رشمہ اور گایا پاؤں کو مال عیب کنہا ہو	اگر بن دیکھے صدقہ ہوں تو خال غیب کنہا ہو
بان پھر رہا بس وہب سے خال غیب کنہا ہو	اگر کا وصف کرنا صاف حال غیب کنہا ہو
وہن کی مدح گھنا گھنا ہو فضل اوجب کا	
ماں جیون مدح میں دیکھو گناہ تک نہیں سگنا	وہ ظالم سے بھی خود لیا جھا کا رک نہیں سگنا
دیکھو گناہ ہر صدمہ بلا کا ترک نہاں ہو سگنا	کسی سے وار شمشیر قضا کا ترک نہیں سگنا
ایسے راہیں ہمارا ہی نہ ہو سون کا نہ پلقد کا	
وہ جس جید سحر پار بن ہو ان کو	یہاں کے رہنے والے شوقیوں کا خوش عاموں کو
دیکھیں کیسے بوڑھے نے لیا ہر لطف شعر و ان کو	سنائی میں نے جسم یہ غزل معنی شناسوں کو
کسا صدا سحرین	دیکھو اس میں آد کا
تاک کہ یہ لکھ کر عمارت اسکو کہتے ہیں	کلام ہم دیکھ کر عیبی بشارت اسکو
یاد دہلی گاہ کہیں رہا نہ اسکو کہتے ہیں	فصاحت اسکو کہتے ہیں بلاغت اسکو

2

3

چاہو از خدا واحد سبجہ کو تم در حق آتی	جہا میں اور خدا میں فرما
ہوئی پھر اوس سے وہ عالم میں کہیں دلاں الہی	ہو آنکھیں ہو تو نام پاک سے
کہ آہو کشش اور میں جس	کہو دگر جہیم احمد کا
اشارہ ہر بیان اربابا شیبہ اچ کا ہے	وہ فقہ طویل ہی بجاری گمان او سکون
غرض آئی تہذیب اگر کو سر سے روح الایہیں	نہ ہے خاطر جو دنیا سے بلیا حق نے پاس ہے
روان ہمارا وہ قاصر رکے کیا ہر یہ خوشا مد کا	
فرشتے پاس ان ہو کر در در اس کو پہنچے ہیں	نامی حور و غلمان اپنا گھر اس کو پہنچے ہیں
بجایا امر آئی ہر اگر اس کو پہنچے ہیں	لکھ جاجی اونہیں کا سنگ در اس کو پہنچے ہیں
لیا کرتے ہیں کتبہ میں جو بومہ سنگ اسود کا	
ہر ان سب سے پہلے امام شافعی شاہ کے بدلے	الف دولا م ہا حریفین بن دلو ان کے بدلے
یہ مہن کر ہفت کشور کی صفائیا کے بدلے	شروع دفتر اسکان میں لبسم اللہ کے بدلے
فصل نے نام لکھا روح پر پہلے محمد کا	
کیا ظلمات کو اگر جہرہ شیر العیشہ روشن	ہو شب سے دوزن عالم میں بھونکے سر پر روشن
نرین ہر شمع نور سے شام و صبح روشن	فلک پر ہوں نہ کیونکر دیدہ شمس و قمر روشن
کہ پھر نہ ہوں آنکھوں میں سر نہ خاک مرقد کا	
او نہیں کر باکر جنت مداد اپنا بکرتا ہر	او نہیں کا نام سننے سے ہم بہت ڈرتا ہر
او نہیں کہے رعیت سے شیر الایہیں بن کر تمنا ہر	فلک طاووس کی صورت ہو اہنگ زعفران ہر
کبھی دیکھا تھا بس لوہا پر سے محمد کا	
علاقہ ہی یہ عامی نہ وہ کافر سے اہنگ	جسلی دیدہ ہوئے نہ سر نہ طور سے اہنگ
نہ اوستکے بندہ غلمان کثیر کہ جو سے اہنگ	خدا رکھا مجھے اوس روضہ پر نہ سے اہنگ
برآ ہو طالع بد کا برآ ہو طالع بد کا	
ہر اکب بادام میں یک مغز اور دو پوست ہوتا ہے	پر رز زند بھائی سے پیارا دوست
کہ مغز استخوان میں بھی میں یک پوست ہوتا ہے	جو اپنے دوست کا ہو دوست سب کو
خدا کا کیون نہ عاشق ہوں عاشق ہر محمد کا	
یہ خاک و باد آبش ریع نہیں طبعی ہر	غوری سر گشتی مستی شاد انگیز طبعی

کلام

سہا کر خاک میں پر شیدہ سیاہ ہو گیا قد کا	
کسی کے سر کی ٹوپی ہو کسی کے پیر کا ہو کر کمان ہوتا ہو جنبت سے وہی اور اعلیٰ ہو کر	اُس نے تھیں میرے سولہ لایان جاہ و اما ہو کر اُن کے درجہ دنیا نہا تھیں نود و با ہو کر
اوٹھسا کہ ساتھ جواب لئے ساما مٹھا کا	
ہوئے آوعم سے جیسی تہا کی تہاں اور تہا کی لیے سب جمع اعجاز کب تھے مثل حضرت کے	وئے آوعم سے جیسی تہا کی تہاں اور تہا کی لیے سب جمع اعجاز کب تھے مثل حضرت کے
مرا سا او کو تو یک یک پارہ اس جھلکا کا	
نفس نقی مرا خوش رہا بس ہو گیا محکم وہی تو چرخ انہر ہر جو روز خلقت عالم	بیان دم مارنے کی پاسے تو مکا و نہ تھا اکدم نظیر یک مکنی محب کو لبانِ مہر تاقم
اگر اے تاج نورانی سے آویزہ نہ مرو کا	
الست رہ کیم قیاس بے کاسبہ اسن سکونٹ کی جگہ درکار تو مٹا دیں آوٹھ کا	ہوئی ہو کان عالم کی نمود آواز سے کن کے بنا وین اک سے تار بچ بڑی شکل سے مروں کے
ایسی پامٹ ہو اب پاؤں طاق زرجب کا	
کئے سران آئے چھو وہ تو کسی اور جہ پر عوادٹ سے ہوں میں کیون جو سا کن ہر جہ سے	جو توجہ نہی کا تہا وہ تو کسی سے نہ تھا بڑے فلک تونہ نو و مجھ سے مدا وین در پہ جہ سے
کر کہ ہم اللہ کا گزند ہو گندراوہ کے صرف کا	
بیان پوسٹ بھی کیا دین جہاں کے مار کو دین نفس آجاسے ہو موسے کو چلی راہ دین	سیجا دم بچو دہرین جہاں یہ اعجاز کو دین بہو تر نام بر ہوں کیا اگر چہ بار کو دین
پسہ رانغ طور ہر نشان گسٹ خیر کے گند کا	
جنت ویسی ہم پر احسہ محنت کر گند کا ہوا یہ عند لب سدرہ کی منتقا رکھتے ہیں	عداوت جیسی مومن پر سدا کفار رکھتے ہیں خدا تپسی محمد پر بیت سا پایا رکھتے ہیں
کہ لوں گلگیرن کر گل میں او کی شمع مرقہ کا	
صفائی ویسا اپنے کو کمان تلوار رکھتی ہر ہوا یہ عند لب سدرہ کی منتقا رکھتی ہر	لتر و بی تہا چنی ساز بان جو دھار رکھتی ہر سخن کیسی بھی ہو دلبر کی عاشق زار رکھتی ہر
کہ لون گلگیرن کر گل میں او کی شمع مرقہ کا	

بھون کو احمدی جلوہ دکھانے عرش سے بھیجا	محبت کر کے نور اپنا خدا نے عرش
اور اہو سنگ کی انہ دن سے اور سکے لطف ہکا	
دو عالم میں محبت و تقیہ یہ لو لاک سے پانی	پرست اور سکے صحر اخص و خاشاک سے
شرف چشمان اسلامی اور باخاک سے باو	بلا دن سے امان خلقت نے نام پاک سے
اور اب رہتا ہے رہتا ایکس والقرین کے ہکا	
صحیح پیشینوں راچین کو غیب کی پائین	اور اپنے اعتقاد ہی نابین کو غیب کی پائین
تامی را کھین اور خاشاک کو غیب کی پائین	سنا تین کیسے گوش سامعین کو غیب کی پائین
ایک لیب والو درازہ کھلا امرار سر داکا	
عجب رتبہ خدا نامے دیا ہر سر سے حضرت کی	نہ کوئی پہونچ سکتا ہی وہ رتبہ کو وہ عزت کو
گناہ اگر تھے ہی آئے بعد ازل دوسرے نزدیک	خبر تھے رہے مرسل سب اپنی اپنی امت کو
انرا سے یہ نہ تھا کہ بشہ رانی آدھار کا	
نہ اسے دوست ہو میرے انکار یا ان تم اپنا ہی	خدا کا لاؤ لکھیا تھا اسے درجہ مالی لی
ابترت و عرش آجا ارجا بے کا بن نہ کی	چلتے جس سر زمین پراد کو کعبے سے ہرگی و
انہ نہ ہر گ کو ہر نفس سے سنگ سو کا	
تامی نما سے ترو اسے اور جتنے اعلیٰ قرآنی	ہمیشہ دل سے رہتے تھے بہ چرائی پریشانی
دراتب احمدی سے شہر کو نکاو تھی پیشانی	دوئی کیسی کہاں ثانی کہ یہ دونوں اپن لاثانی
خدا کا دو مرا کوئی نہ سایہ آپ گئے ق کا	
خدا کی نشینی کر صا حسب ہو سدا حضرت	جو آئے تھے توئی دن کو نہ تھے رتبہ حضرت
خدا تھا تہلا وان سے بیان سے تھے خدا حضرت	وہی سایہ وہی قدرت کا کہ تھے ظلی خدا حضرت
خدا کر مابیت و شوار تھا حرون مشہور کا	
حواس و ہوش کو استجا ہو لازم نذر گزارنا	سوا اسکے کروں کیا میں بیان ہو عقل گردانا
حقیقت بن قرار اپنا محال ہو ماتھ میں آنا	تھکا جب ڈھونڈ کر سمجھا غلط فہمی سے ہم ہر نیا
سکہ ہی رخت سیاہ کعبہ یہ کچھ ق کا	
گلی کوہ قاف کو بہت کیم کا نور جلست نے	منور ہو گئی دنیا چھپا پائندہ کو ظلمت نے
وہ کیا بارگی جا کر باریا را دولت نے	کیا یہ پانی پانی گیسوے مشکین کی نخلت نے

وینہ ایک نگینہ ہر سلیمان کی نگینہ کی طرح وہاں ہیرا گئی ذرہ ہو گئی لعل اور درجہ	کہ جبکے سامنے چھپکا ہوا دریا کی ماہان وہاں تینوں اچھا ورہین کہ جبکے سامنے سلطان
ادب سے دم بخود ہیں تیرے نہیں پڑتا خوش کا	
تہمت بیٹ بیٹی پر ہو جیسا بابا اور یا کی ہو اس عشت کو دن اپہن شہ لولاک کی پاکی	خدا کا و بیبا نبیوں پر نوازش خاص آج کی برادر و دونوں جبریل و علی ہیں نور مئی نہ کی
ادھر بھی ہو ادھر بھی سلسلہ ثابت محمد کا	
لہان میری چلے پار ہے ہم ذات مقدس ہیں فانی ذات مقدس ہیں کرم ذات مقدس ہیں	ترا ہو بطن جسد رسم ذات مقدس ہیں ہر عہد ہر جمع اسکان قدم ذات مقدس ہیں
خیر اور ہیں تو مطالب تو ہیں ہم شہ کا	
ہر اکی شہزادی پار سائے اور سرداری جاسی پاک اطواری رحیمی نیار کرداری	مغالی اور و فانی خوش طبعانی بابر داری عجب درس خسرو دین کو خدا نے دی ہی مداری
آگہ گل خواب سے واقف نہیں ہو سکے سنہ کا	
ہر مد سے دے مائے کو ملی ہرگز نہ زبیاں وہ شج کی دو عالمی کو ملی ہرگز نہ زبیاں	اور اونکے دو دو جالے کو ملی ہرگز نہ زبیاں دو عالم سے دو شانے کو ملی ہرگز نہ زبیاں
لکھا یا ماہی چھپ گئے اوہین اور سکی سنہ کا	
ہو اگر سیرت بازی ہیں تو چاہو کیل مائے آیا کیا حب لاٹا اٹھنے تو ابست گیل مائے آیا	ہو چرا منکر کھو لون میں تو اسکی پیل مائے آیا ہو کوست دین کی پا کر جو باٹی پیل مائے آیا
کلیم اللہ کو چھوٹا سا بوٹا اور سکی سنہ کا	
میں اول سے اور آخر تک پہنچا اور سدا دیکھا کیا دل جب نہ اس سے پھر کاہ طور جا دیکھا	اوہ دیکھا اوہ دیکھا دیکھا ریان وان جا بیکھا خدا کے نور کے ہمراہ نور مصطفیٰ دیکھا
مڑہ موسے سے پوچھا چاہیے تکرار چھپ کا	
وہ مہ کو کیا بدی ہو گئی جو مہ رہتا ہو سودی نکس آنا محال ہو سکا ہی پھر پانی کی گودی پر	سحر میں خیر کشتی جب چڑھی پاگو کی گودی پر بھی مدغان سے کشتی آگے ٹھہری کوہ چودی پر
کہا جب لوح نے یارب بجا صد محمد کا	
تیری قدرت خدائی پر خدا یاد رہے نشان	سمجھنی کس کو دانائی اور جرات تیری نشان

دو ہاتھ نہان سے انگلیاں خطر اور ہتھکڑیوں پر	نچا ہوا کر کے ہر ساجد ہر گوشت کہ غریبوں پر
اودھ جھیل جھیل کر شمال باد کٹھن سے پکڑے قد میں پیر	سکا ہوا ہر پیر میں آکھیں تنکنا باسکر فزون پیر
اٹا چیر مل کور سنہ میں کیا موقع خوشامد کا	
نکستہ ہی کہ سے کم کر دھرم میں پیر پیر غرض بالاپر	انار کر کر دراکر پیر میں پیر پیر غرض بالاپر
نوشہ اودھ کر سنہ میں دھرم میں پیر پیر غرض بالاپر	پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر
خدا میں آکر سنہ میں پیر دھرم میں پیر دھرم میں پیر	
نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر	لالی والی والی والی کو کہ لالی لالی لالی لالی
موتی پکھائی کے آگے دو گئی آکر پیر پیر پیر	وہ لالی لالی لالی لالی لالی لالی لالی لالی
اک عالم در فزون گزرا کہ پیر پیر پیر پیر	
کیا اپنے دل و جان سے دکان ہو چکی کہ کرنا	اوشا ووشا ووشا ووشا ووشا ووشا ووشا ووشا
وہ چاہے چاہے راہوں میں لگا لگا لگا لگا لگا لگا	کہا جو کچھ کہنا کہنا کہنا کہنا کہنا کہنا کہنا
وہ چاہے چاہے راہوں میں لگا لگا لگا لگا لگا لگا	
بلند بقال قسرت و قسرت و قسرت و قسرت و قسرت	بچا و قسرت و قسرت و قسرت و قسرت و قسرت
وہ بیکری بیکری بیکری بیکری بیکری بیکری	انکا یا غریب و غریب و غریب و غریب و غریب
کر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر	
تمام اکبر سے اکبر کا تمام افروز و افروز	نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر
کردن کیا میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر	نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر
نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر	
یہاں سے وان تکا چلے اور ان سے چاہا اور ان سے	راکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر	خدا میں آکر سنہ میں پیر دھرم میں پیر دھرم میں
وہ چاہے چاہے راہوں میں لگا لگا لگا لگا لگا لگا	
فلان سے ہوا زخمی لگی چین چین چین چین چین	نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر
اوکھا را اپنا لپک کر وہ پیر پیر پیر پیر پیر	نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر
نیر و ایل نیما طس سوار ہی آکر جب پیر پیر پیر	
چشم بینون خود دیکھو و سیم سیم سیم سیم سیم	تو کہراستہ ہو دو نون کا کون پان کا لکھ لکھ

مستدس آپ کے فکر مضامین مجبور کا	
تو انسانی سے آدین کب خدا کے شیر سے بکر برابر ہو نہیں سکتے کبھی شہ باز سے قمر کو کس طرح کرتے نہ وہ انگشت دو	پھر اس حالت میں نیلے لاکر کرین کھانکھا کھنکھ انھیں دو لفظ زین کا طالب لفظ تھا پکا
اور اس کے شافع ہوئے کا شیریں کچھ خوشگ شکلا معجزہ شق القمر میں کچھ خوشگ کریں دوزخ کشد یزید سر کاف مشد دکا	وہ ذات پاک ہو خیر البشر میں کچھ خوشگ سبھی یہ مہم کار ہوا چٹا و نشر میں کچھ خوشگ کیا مرد سے کو زندہ برب شقی بے حال ہیں لے سگئے مانہ زمانے کے جو آتے حال میں لے
گواہی دینا کی وہی سب گنہگار ہیں لے شجر مانند اذان بڑھ کر استہلال میں لے	مہو احب جنبش مرگان سے ایماؤں سہی دکا عرب بین تا قیامت ہمیشہ عیش اور عشرت میں اوس بن ہنہ میں ترپون آستہ بانو کیا کھنکھ
جہاں خانہ خدا ہو اور جہاں پر وہ نہ حضرت دل انسان کو کیا یاد کا گولہ ہو غم فرت	کرے نامہ جگر جب پاک ہو چوبہ بند کا مغرب کاری نہ یون پر ہو جیسا طویل مرم کہاں تعریف کا نہ ہو کر سے جو کوئی پھر منظم
ہم ماضی کے لیے ویسا جنسا سید عالم بجا سبز وسیع ہر جا نہ فیہ سرور و تسلیم	ہو ایا قوت احمد کو ہر دندان شمشیر کا کبھی ہفت کبھی دو ہفتہ میں کھانے کی خفی پالی بناہ شکل سے ہوا تھا پھر وہیں ہی خفی خوشالی
جو کھاتے تو دو بار خرم اور کچھ غار و شہ کالی شکم پر شکا سودا اور فاقے سے شکم خالی	ہو اتنا بہت کہ کعبہ بھی مفصل کی جوتہ شہ کا ازل سے لے ابد تک مصطفیٰ نے مرتبہ پایا بدر سے بڑھ کر کبھی بدر الدجی نے مرتبہ پایا
زیادہ شمس سے شمس لفظ نے مرتبہ پایا شب معراج کیا اوس مقتدر نے مرتبہ پایا	خدا شتاق شہرہ قدسیوں میں آمد آمد کا بجایا بکنست میں تھا ہمارے شاہ کا عالم ہوا غش لبیک اپنے کو جو دیکھا راہ کا عالم
نذا کہتا تھا دیکھو رہے نبی کی جاہ کا عالم دکھا یا صانع خرق والیتام ماہ کا عالم	جسدا ہر کر ملا کہ نور حق سے نور احمد کا

میر ہو کر چہ دوست کا افزون	ہر دو لیکن مراست بکرون	رو آنگھو کہ کوں کیا چوین
سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	فی سنجیدہ پام بیسب و حوس	سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
شکر فضل تو کی فدا نم گشت	با فطانی جمیع حال است	شکر فضل تو کی فدا نم گشت
اسبہ نشن شمس کے کون بعدی	تین چہرہ بوز و لبیدی	اسبہ نشن شمس کے کون بعدی
سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
کوئی کہتے ہیں چہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	کوئی کہتے ہیں چہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	کوئی کہتے ہیں چہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
وہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	وہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	وہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
اکان اک اک کا تمام کر گیا	وہ سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	اکان اک اک کا تمام کر گیا
بچہ تمام دیوان ہر نام	ماہ موزان ہر نام	بچہ تمام دیوان ہر نام
کہا دیکھتے تھے سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	کہا دیکھتے تھے سیرت سے کہہ کیا نیم اکون	کہا دیکھتے تھے سیرت سے کہہ کیا نیم اکون
نہایت	نہایت	نہایت
دراؤ تیرے قہر بعد کر گیا	دراؤ تیرے قہر بعد کر گیا	دراؤ تیرے قہر بعد کر گیا
مولوی تھی رہا رہا	مولوی تھی رہا رہا	مولوی تھی رہا رہا
اہل دانش اہل پیش اہل علم	اہل دانش اہل پیش اہل علم	اہل دانش اہل پیش اہل علم
دشمن و دشمنی اخلالوں زمان	دشمن و دشمنی اخلالوں زمان	دشمن و دشمنی اخلالوں زمان
عقل و دگر کہ ہم وہ ہوتے	عقل و دگر کہ ہم وہ ہوتے	عقل و دگر کہ ہم وہ ہوتے
این چنین چشید رہتہ ذوالکمال	این چنین چشید رہتہ ذوالکمال	این چنین چشید رہتہ ذوالکمال
ما فہم نیک سگر بہ ہوشی حیات	ما فہم نیک سگر بہ ہوشی حیات	ما فہم نیک سگر بہ ہوشی حیات
مرد یکتا آن عزیز ہر دل عزیز	مرد یکتا آن عزیز ہر دل عزیز	مرد یکتا آن عزیز ہر دل عزیز
محبوب اکینہا با پنا و دین	محبوب اکینہا با پنا و دین	محبوب اکینہا با پنا و دین

<p>شده هفت و فراید من تمام شد او بر غریبه تا توان ایطاعت آن جبهه بسیار از بدی و کاسیه پاسداری سلامت او رواسته او می کند کاریکه به عظمای طوس خوش مزاج خوش خلق خوش خلق زین سبب مشهور نام آن پرتو عزت و توقیر دارد آن چنان پاک در او در آن که کرد منی شهره و منفعت از تو به پدید</p>	<p>عمر و دوات اقیام آباد با سکوچه بر زبان مشترا و دما از صفات تکبایه نوشین و شیر کس ندیده گاه از صفات او سیکر زو از عرش شمع علم و جو خوش طایفه خوش مزاج خوش مزاج پیش که دریا به فضل و شاد نیک شه نوازیش به سبب بر زبان الفنی هو نشی سبب الفنی به چو ماد و مهر است به سبب به مجید</p>
--	---

تألیف قرار داده بروی آن خزان به پند آفرینی و بر باری با کیمیه پیرانه تألیف شریف
 آه رود خوشه و تفصیلاً با چنین عنوانی است البته به یکدیگر تالیف به پند آن رفیع و او فرود کرد یار
 گفتار و محال و من روی او را نگار

کتابخانه

<p>تو ای شیخ محروم الیه</p>	
<p>یکای او نقل از فضل هو الفنی</p>	<p>بر بان در میان اکیان و هم تو</p>
<p>سنة عیسوی گو سیل با حیا</p>	<p>در پندار آن نشی به سبب الفنی</p>

هرگاه از امر و شوق از نایع البالی و رفاه عالی و نهایت آویز روزی که از کائنات مولد شریف و سابق
 و حال کیست از تصنیف خاکسار پیش آمد پیش که در ممدوح الیس اریاعه و دریافت به پیش طبع کنایه
 آن که از پیش از دماغی بر آن بود و شاد و نو و ندیده باقبال آن به است طبع کنایه و در مطبع نامی گرامی
 واقع شهر کشتوبه ریح اهل غیض فیض رسان و همچنان بان کریم الاذن انامیر کسیر پیش و به نظر عالی
 به هم منبع الجود و الکرم کسیر خواص کیمیا طور و نام است دل از باب عور جناب کردن قباب بنده و به
 نشی نول کشتو صاحب ام قبال هم روی پیش تاز به نقل نشی به بدل اند و هم در مطبع محترم الیه به تصحیح تمام نوشت
 نوشتن و کاغذ به ترین و نوع به نوع نقش نگار مثال یا بان کار از مطبوع سبک و عرض به دراز شدگان
 ساعت یک و هفتی مطابق مضمی نوشته به مستحسن یعنی مالک مطبع موصوف فرستاد به متن سطر پادشاه
 نشی صاحب سلامت بخواست آن مسرت عنوان که در آن سطر بی حکم و بهت و تخطی خاص بود و از انود